روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری
Visit us at: www.dailyafaaq.com
اشاعت کا ۴۱ واں سال
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq
RNI NO: 43732/85 Friday 28 November 2025
ESTABLISHED IN 1985
28 نومبر 2025، بمطابق 07 جمادی الثانی 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 282، صفحات 8، قیمت 3 روپے

2 ترقیاتی عمل سرحدی علاقے کے لئے ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے

7 فیفا ورلڈ کپ 2026 کے تقریباً 20 لاکھ ٹکٹ فروخت، تیسرا مرحلہ 11 دسمبر سے

8 جی 20 کی رکنیت ہمارا حق ہے، توہین برداشت نہیں کی جائے گی

ٹرینوں میں حلال تصدیق شدہ گوشت دینے کی ہدایات کی خبریں بے بنیاد: ریلوے

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے نے ٹرینوں میں حلال تصدیق شدہ گوشت دیے جانے خبروں کو بے بنیاد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ریلوے نے ٹرینوں میں حلال تصدیق شدہ گوشت فراہم کرنے کے بارے میں کبھی کوئی ہدایت نہیں دی۔ اس سلسلے میں میڈیا کی کچھ خبروں پر وضاحت دیتے ہوئے ہندوستانی ریلوے نے جمعرات کے روز کہا کہ ریلوے اور اس کا ذیلی ادارہ انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن (آئی آر سی ٹی سی) اپنے کھانے پینے کی اشیاء کے معاملے میں صرف فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کے رہنما اصولوں کی تعمیل کرتا (بقیہ ۶ پر)

ٹھٹھرتی سردیوں کی لہر جاری، سری نگر میں ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ

درجہ حرارت میں مزید گراوٹ متوقع، لوگوں کیلئے مشکلات میں اضافہ

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ (ایجنسیز) سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں سردی کی لہر کا زور برقرار ہے، تاہم جنوبی اور شمالی کشمیر میں شدید سردی نے لوگوں کیلئے سخت مشکلات پیدا کردیئے ہیں، کیونکہ راتوں کو پارہ 5 ڈگری تک گرجانے کے بعد صبح اور سہ پہر کے وقت یخ بستہ ہواؤوں نے نقل وحمل کو ناممکن بنا دیا ہے۔ منفی 4.4 ڈگری شبانہ درجہ حرارت کیساتھ سری نگر میں سردی نے اپنی پکڑ مضبوط بنادی ہے جبکہ شوپیان، پلوامہ، (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور کی کامیابی ہمارے ملک اور خطے کی حکمت عملی میں فیصلہ کن لمحے کی حیثیت رکھتی ہے، صدر جمہوریہ

ہندوستان امن چاہتا ہے لیکن اپنی سرحدوں کے دفاع کے لیے تیار ہے

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں ہندوستانی فوج کے سیمینار 'چانکیہ دفاعی مذاکرات '2025-' کے تیسرے ایڈیشن کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے ہندوستان کی سالمیت اور خودمختاری کی حفاظت میں پیشہ ورانہ مہارت اور حب الوطنی کی مثال پیش کی ہے۔ ہر حفاظتی چیلنج کے دوران، چاہے وہ روایتی ہو، بغاوت کا مقابلہ ہو یا انسانی ہمدردی سے متعلق، ہماری افواج نے قابل ذکر موافقت اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آپریشن سندور کی حالیہ کامیابی ہماری انسداد دہشت گردی اور روک تھام کی حکمت عملی میں ایک فیصلہ کن لمحے کے طور پر کھڑی ہے۔ دنیا نے نہ صرف ہندوستان کی فوجی صلاحیت کا نوٹس لیا بلکہ امن کے حصول میں مضبوطی کے ساتھ لیکن ذمہ داری کے ساتھ کام کرنے کے لیے ہندوستان کی اخلاقی وضاحت کا بھی نوٹس لیا۔ اپنے عملی کردار سے بالاتر، ہندستانی دفاعی افواج قومی ترقی کا ایک ستون بنی ہوئی ہیں۔ دفاعی افواج نے ہماری سرحدوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے، رابطے، سیاحت اور تعلیم کے ذریعے سرحدی علاقے کی ترقی میں بھی مدد کی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج کا جغرافیائی سیاسی منظر نامہ تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے۔ طاقت کے مراکز، تکنیکی رکاوٹوں اور اتحادوں کو تبدیل کرکے بین الاقوامی نظام کو دوبارہ لکھا جا رہا ہے۔ مقابلے کے نئے نئے میدان - سائبر، خلاء، اطلاعات اور ذہنی جنگ - امن اور تنازع کے درمیان کی حدود کو ختم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وسودھیو کٹم بکم کی ہماری تہذیبی اقدار کی رہنمائی میں ہم نے دکھایا ہے کہ اسٹریٹجک خود مختاری عالمی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ رہ سکتی ہے۔ ہماری سفارت کاری، معیشت اور مسلح افواج مل کر ایک ایسے ہندستان کو پیش کرتی ہیں جو امن (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع میں کالعدم تنظیم جماعتِ اسلامی کے خلاف وسیع پیمانے پر چھاپے

متعدد رہائشی گھروں، تنظیم سے منسلک افراد کے ٹھکانوں اور مختلف اداروں کی تلاشی لی گئی

الیکٹرانک آلات، دستاویزات، لٹریچر اور دیگر مواد ضبط

سری نگر/ ۲۷ نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس نے جمعرات کو وادی کے مختلف اضلاع میں کالعدم تنظیم جماعت اسلامی کے خلاف ایک ہمہ گیر اور مربوط کارروائی انجام دی، جس کے دوران اننت ناگ، پلوامہ، اونتی پورہ، بڈگام، کلگام، سرینگر اور کپواڑہ سمیت کئی اضلاع میں بیک وقت تلاشی مہم چلائی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ چھاپوں کے دوران متعدد رہائشی گھروں، تنظیم سے منسلک افراد کے ٹھکانوں اور مختلف اداروں میں سرچ آپریشن کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران الیکٹرانک آلات، دستاویزات، لٹریچر اور دیگر مواد ضبط کیا گیا، جنہیں تکنیکی جانچ کے لیے پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ سامان کی تفصیلی جانچ کے بعد مزید قانونی کارروائی متوقع ہے۔ اسی دوران اونتی پورہ میں بھی پولیس نے بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے جماعت اسلامی سے وابستہ افراد کے گھروں اور متعلقہ مقامات پر چھاپے مارے۔ اس کارروائی میں ڈیجیٹل آلات، ریکارڈ اور مشکوک مواد ضبط کیا گیا جبکہ کئی افراد کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا گیا۔ اونتی پورہ پولیس نے واضح کیا کہ علاقے میں دہشت گردی اور اس کے معاون ڈھانچے کے خلاف کارروائیاں مستقبل میں مزید شدت اختیار کریں گی۔ ادھر بڈگام میں صبح سویرے (بقیہ ۶ پر)

عالمی سکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوج میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت: جنرل دویدی

دنیا بھر میں 50 سے زائد تنازعات جاری، ہم بے حد پراگندہ دور میں جی رہے ہیں

جنگی صلاحیتوں کی ترقی ایک کثیر ادارہ جاتی اور کثیر جہتی کوشش ہونی چاہیے

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اُپیندر دویدی نے کہا ہے کہ تیزی سے بدلتے اور غیر یقینی عالمی سکیورٹی ماحول کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوج میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں ناگزیر ہیں۔ جنرل دویدی نے بدھ کے روز یہاں فوج کے سیمینار 'چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ۔ 2025' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا ایک انتشار کے دور سے گزر رہی ہے، جہاں بڑی طاقتیں" مسلسل ٹکرا رہی ہیں اور مقابلہ کر رہی ہیں۔' انہوں نے کہا کہ "دنیا سرد جنگ کی دو قطبی تقسیم اور ایک مختصر یک قطبی دور کے بعد اب ایک غیر یقینی اور منتشر نظام کی جانب بڑھ رہی ہے۔ "فی الحال دنیا بھر میں 50 سے زائد تنازعات جاری ہیں اور یہ کہنا کہ ہم بے حد پراگندہ دور میں جی رہے ہیں، شاید ایک نرم تبصرہ ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ عالمی جغرافیائی سیاست مزاحمتی صلاحیت، قومی سلامتی اور جنگی تیاریوں پر مرکوز ہے اور ایسے میں فوج کے سامنے بنیادی سوال یہ ہے کہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری کے لیے (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا دراس اور کرگل سیکٹروں کا دورہ

آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

سری نگر/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے دراس اور کرگل سیکٹروں کے آگے کی پوسٹوں کا دورہ کیا اور وہاں کی تازہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہیں ابھرتے ہوئے خطرات کے منظرنامے اور آنے والے موسم سرما کے پیش نظر تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ فوجی کمانڈر نے جوانوں کو ثابت قدم رہنے اور اپنے کام کے لیے پرعزم رہنے کی تلقین کی۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر ایک (بقیہ ۶ پر)

میری سیاست اصولوں پر مبنی ہے، کرسی کے لئے نہیں: آغا روح اللہ

پہلی بار پارٹی ورکنگ کمیٹی اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی

سری نگر/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے جمعرات کو پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے انہیں باہر رکھنے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پہلی بار انہیں اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی، جو خود اپنے آپ میں ایک غیر معمولی فیصلہ ہے۔ گاندربل میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران جب ان سے الگ پارٹی بنانے سے متعلق سوال پوچھا گیا تو انہوں نے وضاحت کی کہ ان کا اختلاف کرسی یا ذاتی مفاد کا نہیں بلکہ اصولوں اور عوامی وعدوں سے جڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام سے آرٹیکل 370 کی بحالی، نوجوانوں کی رہائی اور سیاسی ایجنڈے کی بحالی کا وعدہ کیا تھا، جس پر ووٹ بھی حاصل کیے گئے، مگر الیکشن جیتنے کے بعد پارٹی نے وہی زبان بولنا شروع کی جو بی جے پی اختیار کرتی ہے۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے کہا تھا کہ ان کے مسائل کو حل کریں گے، بیروز (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹر اسٹیٹ موٹر گراجز کے خلاف غیر متناسب اثاثوں کا مقدمہ درج

متعدد مقامات پر چھاپے، تلاشی کے دوران اہم اور قابلِ اعتراض مواد برآمد

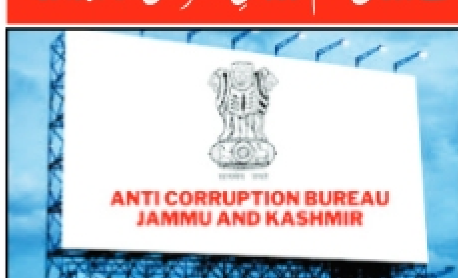

سری نگر/ ۲۷ نومبر (آفاق نیوز) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے ریاستی موٹر گراجز کے ڈائریکٹر ملک طاہر گانی کے خلاف غیر متناسب جائیداد رکھنے کے الزامات کی بنیاد پر باقاعدہ مقدمہ درج کرلیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق مخصوص اطلاع موصول ہونے کے بعد خفیہ سطح پر ایک تفصیلی توثیق کا عمل شروع کیا گیا، جس میں انکشاف ہوا کہ ملزم نے اپنے عہدوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بھاری اثاثے جمع کیے ہیں جو اس کی جائز آمدنی سے کہیں زیادہ ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ ملک طاہر گانی نے مختلف محکموں اور تعیناتیوں۔ جن میں اے آر ٹی او اننت ناگ، پلوامہ اور ڈائریکٹر اسٹیٹ موٹر گراجز شامل ہیں۔ کے دوران رہائشی مکانات، پلاٹس، دکانیں، شاپنگ کمپلیکس اور متعدد بینک کھاتے اپنے نام اور اپنے اہل خانہ و رشتہ داروں (بقیہ ۶ پر)

سید قمر سجاد ڈائریکٹر سیاحت تعینات

کیبل کار کارپوریشن کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ (آفاق نیوز) حکومت نے سید قمر سجاد، جے کے اے ایس، مینیجنگ ڈائریکٹر، جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن، کو ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر تعینات کیا۔ سرکاری احکامات کے مطابق سید قمر سجاد جے کے اے ایس مینیجنگ ڈائریکٹر کیبل کار کارپوریشن، کو ایک خالی اسامی پر ڈائریکٹر، سیاحت، کشمیر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے عہدے کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ حکم کے مطابق، پنکج ماگوترا، جے کے اے ایس، جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کا انتظار کر رہے ہیں، کو ڈائریکٹر، کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ، جموں کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے جاری کردہ ایک الگ حکم میں، ودھو شیکھر، آئی اے ایس، جو جی اے ڈی میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جموں کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ "انتظامیہ کے مفاد میں، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ ودھو شیکھر جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو ایک خالی اسامی پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، جموں کے طور پر تعینات کیا گیا ہے

عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کے لئے کوشش کریں گے، سنیل شرما

سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں، خود گر جائے اس کی بھی ہم ضمانت نہیں دے سکتے

سرینگر/ ۲۷ نومبر / / (ایجنسیز) عارضی ملازمین کو راحت دینے کیلئے فارمولے پر کام کررہے ہیں اسبات کا اظہار قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کرتے ہوئے کہا کہ جلد ہی عارضی ملازمین کے ساتھ ان کی ملاقات ہوگی اور ہم ان کو مستقل نوکریاں فراہم کرانے کیلئے مرکزی سرکار کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بھی گریز نہیں کرینگے۔ سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں، اگر سرکار کو گر جائے اس کی بھی ضمانت نہیں دے سکتے۔ نیشنل کانفرنس کا کوئی بھی ممبر اسمبلی ہمارے رابطے میں نہیں ہے اس سلسلے میں پھیلائی جانے والی افوائیں بے بنیاد اور حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جموں وکشمیر میں سیاسی بدلاؤ ہونے کی تمام افواہوں کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں، اگر سرکار خود گر جائے اس کی ہم ضمانت نہیں دے سکتے ہیں۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ: جاسر بلال وانی کی این آئی اے تحویل میں 7 دن کی توسیع

17 نومبر کو سری نگر سے گرفتار کیا گیا تھا

سری نگر/ ۲۷ نومبر/ جے کے این ایس/ دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزم ڈاکٹر عمر نبی کے ساتھی جاسر بلال وانی عرف دانش کی قومی تحقیقاتی ایجنسی کی تحویل میں توسیع کردی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق جمعرات کو جاسر بلال وانی کی این آئی اے کی حراست ختم ہورہی تھی، جس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے دانش کو 18 نومبر تک این آئی اے کی تحویل میں دے دیا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی ٹیم نے جاسر بلال وانی عرف دانش کو 17 نومبر کو سری نگر سے گرفتار کیا تھا۔ این آئی اے کے مطابق ملزم نے ڈرون میں تکنیکی تبدیلیاں کیں اور کار بم دھماکے سے قبل راکٹ کو اسمبل کرنے کی کوشش کی۔ این آئی اے کے مطابق دانش نے عمر نبی کیساتھ مل کر پوری سازش کو انجام دینے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق، جاسر وانی جو کہ پولیٹیکل سائنس کے گریجویٹ ہیں، کو عمر النبی نے خودکش بمبار بننے کیلئے برین واش کیا تھا۔ انہوں نے اکتوبر 2024 میں کولگام کی ایک مسجد میں ڈاکٹر ماڈیول سے ملنے پر اتفاق کیا، جہاں سے انہیں فرید آباد، ہریانہ میں الفلاح یونیورسٹی میں قیام کے لئے لے جایا گیا۔ جاسر وانی کو پہلے جموں وکشمیر پولیس نے حراست میں لیا تھا اور پوچھ گچھ کے دوران (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کے دوروزہ مجلس عاملہ کا اجلاس شروع

دوروزہ اجلاس میں صورتحال پر تبادلہ خیال ہوگا: تنویر صادق

سری نگر/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے دوروزہ مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہوگیا ہے پارٹی کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی طرف سے طلب کئے جانے والے مجلس عاملہ کے دوروزہ اجلاس کے دوران صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جائے گا جس کی تفصیلات اجلاس کے اختتام پر میڈیا کے ساتھ شیئر کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کابینہ میں کوئی توسیع کرنا وزیر اعلیٰ کے اختیار میں ہے۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نیشنل کانفرنس کا مجلس عاملہ کا دوروزہ اجلاس شروع ہونے سے قبل نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ' پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کیا ہے، جو بھی صورتحال ہے اس پر تبادلہ خیال ہوگا اور بعد میں دو روز بعد جب یہ اجلاس اختتام پذیر ہوگا تو میڈیا کے ساتھ تفصیلات شیئر کی جائیں گی'۔ کابینہ (بقیہ ۶ پر)

تخریبی اور انتہا پسندانہ سرگرمیوں کی روک تھام کی خاطر

پولیس کا سری نگر میں مدارس اور مساجد کا معائنہ

سری نگر/ ۲۷ نومبر (یو این آئی) سرینگر پولیس نے دہشت گرد تنظیموں سے وابستہ افراد اور اُن کے معاون نیٹ ورک کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت آج شہر بھر میں مدارس اور مساجد پر وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس آپریشن کا مقصد دہشت گردی کے معاون ڈھانچے کو توڑنا اور تخریبی سرگرمیوں کی روک تھام کی کوششوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ پولیس ٹیمیں، جن کے ساتھ ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہ بھی موجود تھے، مختلف علاقوں میں متعدد مدرسوں اور مساجد کا معائنہ کیا۔ اس دوران ڈیجیٹل آلات، دستاویزات اور وہ تمام مواد کھنگالا گیا جس کے بارے میں شبہ تھا کہ وہ کسی غیر قانونی، سازشی یا انتہا پسندانہ سرگرمی سے منسلک ہوسکتا ہے، جو ملک کی سلامتی اور عوامی امن کے لیے نقصان دہ ہو۔ سرینگر پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائیاں مکمل قانونی تقاضوں کی پاسداری کے ساتھ شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنا کر انجام دی گئیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جہاں کہیں بھی معتبر اطلاع ملے گی کہ کسی مقام پر دہشت گردی یا انتہا پسندی سے متعلق مواد یا افراد موجود ہیں، وہاں ایسی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ تحقیقات میں تعاون کریں، امن کے قیام میں پولیس کا ساتھ دیں اور (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کے دو ماہر کاریگروں نے نیشنل ایوارڈ جیت لیا

منظور احمد خان اور خواجہ نذیر علی کو قالین بافی اور سوزنی کڑھائی میں اعزاز سے نوازے گئے

دو دیگر خصوصی ذکر حاصل کرنے والوں کو بھی اعزاز دیا جائے گا

سری نگر/ ۲۷ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) دو ماسٹروں نے اپنی شہرت کے تاج میں ایک اور اعزاز کا اضافہ کرتے ہوئے مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز کی جانب سے حال ہی میں اعلان کردہ ہینڈی کرافٹس زمرے میں باوقار نیشنل ایوارڈ جیت کر کشمیر کا نام روشن کیا ہے۔ رعناواری سے تعلق رکھنے والے منظور احمد خان اور علمگری بازار سری نگر کے خواجہ نذیر علی کو ہاتھ سے بُنائی قالین اور سوزنی کڑھائی کے شعبے میں بہتر کارکردگی پر صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے 9 ر دسمبر کو نئی دہلی کے وگیان بھون میں نیشنل ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم کشمیر کے ترجمان نے آج یہاں جاری کئے گئے ایک پریس (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر میں نئے شروع کئے گئے

ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری کے روڈ میپ کا جائزہ لیا

مینڈھر/ ۲۷ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور نے منکوٹ بلاک میں 80 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا اِفتتاح اور سنگِ بنیاد رکھنے کے ایک دن بعد آج مینڈھر میں ایک جامع جائزہ میٹنگ منعقد کی تاکہ ڈویژن بھر میں جاری کاموں کی عمل آوری کے روڈ میپ اور پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ (بقیہ ۶ پر)

شیلندر کمار نے زرعی اور باغبانی شعبے کیلئے قبل از بجٹ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

باغبانی شعبوں کے طویل مدتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے اہداف کے مطابق یقینی بنایا جارہا ہے

جموں/ ۲۷ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار (اے پی ڈی) شیلندر کمار نے آج جموں و کشمیر کے زرعی اور باغبانی شعبوں کے لئے 2025-26 کے نظر ثانی شدہ تخمینے (آر ای) اور 2026-27 کے بجٹ تخمینے (بی ای) پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے قبل از بجٹ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کیپکس، ایچ اے ڈی پی، ایس اے ایس سی آئی، سی ایس ایس اور نبارڈ کے تحت اخراجات اور مجوزہ مختص رقم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ زراعت اور باغبانی کے تمام سربراہان کے ساتھ منصوبہ بندی، فائنانس اور ضلعی افسران نے کرشی بھون تالاب تلو جموں میں میٹنگ میں شرکت کی جبکہ صوبہ کشمیر کے افسران نے ڈائریکٹوریٹ آف ایگری کلچر کشمیر سے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری اے پی ڈی، ڈائریکٹر فائنانس اے پی ڈی، ڈائریکٹر (پلاننگ) اے پی ڈی، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے اے جی آر او ایس، سیکرٹری کسان ایڈوائزری بورڈ، ڈائریکٹر ایگری کلچر، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، ڈائریکٹر سی اے ڈی جموں، ڈائریکٹر سیری کلچر، سکاسٹ جموں اور سکاسٹ کشمیر کے نمائندے، زراعت اور متعلقہ شعبوں کے جوائنٹ ڈائریکٹرز، اکاؤنٹس افسران، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگری کلچر (پلاننگ)، جموں ڈویژن کے تمام چیف ایگری کلچر اور ہارٹی کلچر افسران، محققین اور محکمے کے سینئر افسران موجود تھے۔ دوران میٹنگ فائنانشل کمشنر نے زور دیا کہ ایچ اے ڈی پی، سی ایس ایس اور کیپکس کے تحت اخراجات کو زرعی اور باغبانی شعبوں کے طویل (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی ٹی ایف ـ 2025 کامیابی کے ساتھ اِختتام پذیر

جموں وکشمیر پویلین کو شرکاٗ اور وِزیٹروں سے شاندار رسپانس ملا

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر پویلین نے 44ویں انڈیا اِنٹرنیشنل ٹریڈ فیئر (آئی آئی ٹی ایف) ـ 2025 میں ایک بہت کامیاب اِنعقاد کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جس میں تقریباً 13.50 کروڑ روپے کی فوری فروخت ہوئی اور شرکاٗ کے لئے زائد از 6000 تجارتی روابط حاصل کئے گئے۔ یہ نتائج جموں و کشمیر کی متنوع مصنوعات، بشمول عالمی شہرت یافتہ ہینڈی کرافٹس، ہینڈلومز، زرعی اور باغبانی مصنوعات کے لئے مضبوط مارکیٹ کے ردِعمل کو اُجاگر کرتے ہیں جبکہ خریداروں اور تجارتی وِزیٹروں میں خطے (بقیہ ۶ پر)

کرائے کی عمارتوں میں قائم سرکاری اسکولوں کیلئے خوشخبری

مرحلہ وار سرکاری عمارتوں میں منتقلی

ہر اسکول میں مناسب عملہ کو یقینی بنایا جائے گا: ناظم تعلیم کشمیر

سوپور/ ۲۷ نومبر/ جے کے این ایس/ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے جمعرات کو کہا کہ کرائے کی عمارات سے چلنے والے اسکولوں کو جلد ہی مرحلہ وار سرکاری عمارتوں میں منتقل کیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق جاری بورڈ امتحانات کی نگرانی کے لئے سوپور کے اپنے دورے کے دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ محکمہ تعلیم نے زمین سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے پہلے ہی اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرائے کی رہائش گاہوں میں کام کرنے والے اسکولوں کو مرحلہ وار سرکاری عمارتوں میں فعال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس زمین کے کچھ مسائل اور دیگر چیلنجز ہیں، لیکن ان کا خیال رکھا جارہا ہے اور متعلقہ چیف ایجوکیشن آفیسرز سے رپورٹ طلب کی جائے گی۔ عملے کی کمی کے مسئلے کے بارے میں، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے (بقیہ ۶ پر)

عدالت نے انجینئر رشید کو زیر حراست پارلیمنٹ کے

سرمائی اجلاس میں شرکت کی اجازت دے دی

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) پٹیالہ ہاؤس کورٹ کی خصوصی این آئی اے عدالت نے جمعرات کو بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید کو زیر حراست پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کی اجازت دی ہے۔ پارلیمنٹ کا آئندہ سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق انجینئر رشید ٹیرر فنڈنگ کے ایک مقدمے میں این آئی اے کی حراست میں ہے۔ عدالت میں وکیل وکیات اوبرائے اور نشیتا گپتا نے انجینئر رشید کی طرف سے پیش ہوئے۔ ایڈیشنل سیشن جج (ASJ) پرشانت شرما نے سابقہ شرط کے ساتھ عبدالرشید شیخ کی درخواست کی اجازت دی۔ عدالت نے بدھ کے روز رکن پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ کی یکم دسمبر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں شرکت کے لیے حراست میں پیرول کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ این آئی اے کے وکیل نے کہا کہ اگر ملزم کو زیر حراست پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کی اجازت دی جائے تو ایجنسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ انجینئر رشید کے وکلاء ایڈووکیٹ وکیات اوبرائے اور نشیتا گپتا نے کہا کہ انہیں کوئی اعتراض (بقیہ ۶ پر)

سون مرگ میں ہنگامہ آرائی کرنے کی پاداش میں دو افراد گرفتار: پولیس

دونوں افراد ویڈیو میں بدنظمی، شور شرابہ کرتے ہوئے دیکھے گئے

سری نگر/ ۲۷ نومبر (آفاق نیوز) سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشہور سیاحتی مقام سون مرگ میں ہنگامہ آرائی اور عوامی سکون میں خلل ڈالنے کے الزام میں دو افراد کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدہ افراد کی شناخت معراج الدین شیخ ولد محمد صابر ساکن کلن اور محمد ارشد میر ولد ثنا اللہ میر ساکن گنڈ کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں افراد ویڈیو میں بدنظمی، شور شرابہ اور سیاحوں سمیت مقامی لوگوں کو پریشان کرتے ہوئے نظر آئے۔ پولیس اسٹیشن سون مرگ کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں کو موقع پر ہی پکڑ لیا اور ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں افراد کو ان کے غیر ذمہ دارانہ رویے پر متنبہ کیا گیا اور بعد میں ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس گنڈ کے روبرو پیش کیا گیا، جہاں سے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ ضلع گاندربل کے تمام سیاحتی مقامات، خصوصاً سون مرگ میں سیاحوں کو محفوظ، پُر امن اور ہراسانی سے پاک ماحول فراہم کرنا پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ پولیس نے مزید کہا کہ اگر کسی سیاح یا مقامی شخص کو کوئی ہراسانی یا دشواری پیش آئے تو وہ فوری طور پر نزدیکی پولیس اسٹیشن کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔

وقف بورڈ ترقی اور تبدیلی کا مترادف ہے: درخشاں اندرابی

درگاہ حضرت بل سری نگر میں جدید کثیر المقاصد شیش خانہ کا افتتاح

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر کی درگاہ حضرت بل میں جدید ترین شیش خانہ کا افتتاح کیا۔ وقف چیئرپرسن کے ہمراہ بورڈ کے رکن ڈاکٹر غلام نبی حلیم، بورڈ کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، حضرت بل کے امام مولوی ریاض الحق، درگاہ کے سجادہ نشین غلام محی الدین بانڈے، امام خطیب مولانا سید مشتاق کھوسپوری، ایڈمنسٹریٹر خورشید وانی، سول سوسائٹی کے نمائندے شکیل احمد خان، محمد شفیع قریشی اور (بقیہ ۶ پر)

بہوفورٹ جموں آن لائن بنیاد پرستی کیس

ریاسی کا اہم مشتبہ ملزم 19 سالہ نوجوان جموں میں گرفتار

موبائل اور ڈیجیٹل آلات ضبط، سرحد پار رابطے میں تھا: پولیس

سری نگر/ ۲۷ نومبر (آفاق نیوز ڈیسک) جموں پولیس نے ضلع ریاسی کے ایک 16 سالہ نوجوان کو گرفتار کیا ہے جو اس وقت بھٹنڈی جموں میں مقیم تھا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس تھانہ بہوفورٹ میں درج ایف آئی آر نمبر 331/2025 زیر دفعہ 3) 113) بی این ایس کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار نوجوان اس کیس میں اہم مشتبہ کے طور پر سامنے آیا ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ دہشت گردی کی ایک بڑی سازش کو ناکام بناتے ہوئے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ریاسی کا رہنے والا 19 سالہ نوجوان محمد ساجد NEET کی تیاری کے بہانے بھٹنڈی جموں میں کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ وہ پاکستان میں ایک دہشت گرد ہینڈلر سے رابطے میں تھا اور جموں میں حملے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ پولیس کے مطابق اس کے فون سے اہم معلومات حاصل کی گئیں، جس سے معلوم ہوا کہ وہ سرحد پار دہشت گردوں سے جڑا ہوا تھا اور حملے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ ایس پی ساؤتھ جموں اجے شرما نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ ملزم آن لائن بنیاد پرستی کا شکار ہو رہا تھا اور مبینہ طور پر دہشت گرد کارروائی انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ مزید یہ بات بھی سامنے (بقیہ ۶ پر)

آزاد چیئر اور کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن کے باہمی اشتراک سے

بمنہ ڈگری کالج میں عبدالاحد آزاد پر ایک روزہ ادبی سمپوزیم کا انعقاد

سرینگر/ 27 نومبر/ کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن نے آزاد چیئر کے اشتراک سے سرینگر کے بمنہ ڈگری کالج میں معروف کشمیری شاعر عبدالاحد آزاد کی زندگی، کام اور ادبی خدمات پر ایک روزہ سمپوزیم کا انعقاد کیا، جس میں اسکالرز، طلباء، شعراء و ادیبوں اور دیگر مختلف شخصیات نے شرکت کی۔ کشمیر پریس سروس تفصیلات کے مطابق تقریب کے مہمان خصوصی معروف اسکالر و محقق پروفیسر بشر بشیر تھے جبکہ عبدالاآزاد میموریل ڈگری کالج بمنہ کے وائس پرنسپل پروفیسر رئیس احمد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ان کے علاوہ کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن کے سرپرست ایڈووکیٹ عبدالرشید ہانجورہ، فاؤنڈیشن کے صدر عبدالرحمن لطیف، کالج کو آرڈینیٹر عبدالاحد چیئر ڈاکٹر روف عادل موجود تھے۔ تقریب پر نامور اسکالر اور قلمکار پروفیسر نیلوفر ناز نحوی، معروف اسکالر، سماجی کارکن، فلسفی ڈاکٹر معروف شاہ اور نامور صحافی ناظم نذیر سمیت دیگر معززین، فیکلٹی ممبران اور طلباء نے شرکت کی۔ تقریب میں کالج طلبہ میں ایک تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں، ڈاکٹر تنویر حبیب اور ڈاکٹر ریاض اطہر بطور جج موجود تھے۔ تقریب معروف اسکالر، ماہر لسانیات اور نقاد ڈاکٹر واحد رضا نے بہ حسن خوبی نظامت کے فرائض انجام دئے۔ اس موقعہ پر اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر بشر بشیر نے (بقیہ ۶ پر)

شہر خاص کے علاقے میں چھرا زنی کا واقعہ

وقف بورڈ کا ملازم شدید زخمی

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ اے پی آئی/ شہر خاص کے نوہٹہ علاقے میں اُس وقت سنسنی اور خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب نامعلوم شخص نے وقف بورڈ میں تعینات ملازم پر تیز دھار والے اوزار سے اُس پر حملہ کر کے اُسے شدید طور پر زخمی کر دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نوہٹہ سرینگر کے علاقے میں اُس وقت سنسنی دوڑ گئی جب نامعلوم شخص نے وقف بورڈ میں تعینات ملازم بلال احمد پر تیز دھار والے ہتھیار سے پے در پے وار کئے جس کے نتیجے میں اس کے پیٹ میں شدید زخم آگئے اور وہ نیچے گر پڑا۔ خون میں لت پت 55 سالہ وقف بورڈ ملازم بلال احمد کو قریبی اسپتال پہنچا دیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اُسے مزید علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ پولیس نے دھوکہ دہی اور جعلسازی کیس

میں طویل عرصے سے فرار ہونے والے مفرور کو گرفتار کیا

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ پولیس کے مطابق پلوامہ پولیس نے مفرور فیاض احمد سراج ولد عبدالصمد سراج ساکنہ رعناواری سری نگر کو کامیابی سے گرفتار کیا ہے جو ایف آئی آر نمبر 228/2006 میں سیکشن 420، 467، 468، 471 اور 120B کے تحت پولیس اسٹیشن آر پی سی میں مطلوب تھا۔ معزز پرنسپل سیشن جج پلوامہ نے 23 جولائی 2025 کو ملزم کے خلاف سیکشن 512 اور 299 سی آر پی سی کے تحت عام گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا۔ مخصوص مصدقہ اطلاع پر، پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک سرشار پولیس ٹیم نے تیزی سے مفرور کے مقام کا سراغ لگایا، اسے بغیر کسی مزاحمت کے پکڑ لیا، اور اسے معزز عدالت میں پیش کرنے سے پہلے تمام قانونی طریقہ کار پر عمل کیا۔ پلوامہ پولیس ضلع میں عوامی تحفظ اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بناتے ہوئے تمام مفرور افراد کا تعاقب کرنے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

نیوز یرو برج تارا مباغ کرسو راجباغ روڈ پر جگہ جگہ واٹر پائپ لائن میں شگاف

پائپ لائن کو سرنو بچھانے کیلئے محکمہ جل شکتی کے پاس درکار رقومات فراہم دستیاب

سری نگر/ ۲۷ نومبر/ جے کے این ایس/ کرسو راجباغ میں بند روڈ پر جامع مسجد کے نزدیک جمعرات کی صبح ایک زیر زمین پانی کی پائپ پھٹ جانے سے لوگوں کو نقل وحمل میں مشکلات پیش آئیں، مقامی لوگوں نے بتایا کہ ہم برسوں سے محکمہ جل شکتی کے اعلیٰ انجینئروں سے اپیل کر رہے ہیں کہ تو تعمیر شدہ بند روڈ کے بیچوں بیچ نصب پائپ لائن کو روڈ کے کناروں پر منتقل کیا جائے تا کہ پائپ لائن کے کسی وجہ سے پھٹ جانے کا خطرہ نہ رہے لیکن بقول مقامی لوگوں کے متعلقہ محکمہ اپنی عدم توجہی کی روش اپنائے ہوئے ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کی صبح کرسو راجباغ میں مقامی جامع مسجد کے نزدیک کچھ لوگ اس بات کو لیکر سراپا احتجاج تھے، کیونکہ نزدیک ہی بند روڈ پر پانی کی ایک پائپ لائن پھٹ گئی، اور یہاں سے خارج ہونے والا پانی مسجد کی جانب جارہا تھا۔ جمع لوگوں نے بتایا کہ ستمبر 2014 کے تباہ کن سیلاب کی وجہ سے یہاں نصب پانی کی پائپ لائن خراب ہوگئی اور تب محکمہ پی ایچ ای کہلائے جانے والے متعلقہ محکمے نے ہنگامی بنیادوں پر ناکارہ ہوئی پائپ لائن کی مرمت کر کے پانی کی سپلائی بحال کر دی لیکن لوگوں کے بقول ہم نے اسوقت ہی متعلقہ انجینئروں سے گزارش کی تھی کہ روڈ کے بیچوں بیچ نصب پائپ لائن کو اسی وقت روڈ کے کنارے نصب کیا جائے، تا کہ آنے والے برسوں میں کوئی مشکل پیش نہ آئے لیکن متعلقہ انجینئروں نے اس (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں 3 بین ضلعی منشیات فروش گرفتار

ہیروئن برآمد: پولیس

جموں، 27 نومبر (یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے 3 بین ضلعی منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ ٹکری کی ایک ٹیم نے ایک کار زیر رجسٹریشن نمبر JK01BC - 5310 کو روکا جو جموں سے سری نگر کی طرف جارہی تھی اور اس کار میں تین افراد سوار تھے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 22.24 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد ان کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت عمر مجید ولد عبدالمجید خان ساکن برین سری نگر (ڈرائیور)، سلمان نثار ولد نثار احمد میر (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں ایک رہائشی مکان سے بھنگ جیسا مواد برآمد: پولیس

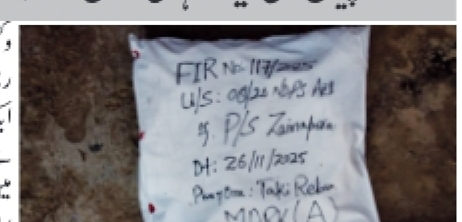

وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے ربن زینہ پورہ علاقے میں ایک رہائشی مکان سے ایک کلو سے زیادہ بھنگ جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن زینہ پورہ نے ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 117/2025 درج کی اور عدالت مجسٹریٹ اول شوپیاں سے تلاشی کے لئے وارنٹ حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کی ایک ٹیم نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اول کے ہمراہ تکیہ ربن زینہ پورہ کے رہائشی خورشید احمد یتو کے گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تلاشی کے دوران مکان سے 1.202 کلو بھنگ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر/ ۲۷ نومبر (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف کارروائیوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے جموں

نوہٹہ میں دو منشیات سمگلروں کو گرفتار کرلیا گیا

چھ کلو کے قریب چرس ضبط، تحقیقات شروع

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ اے پی آئی/ منشیات کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے شہر خاص کے نوہٹہ علاقے میں پولیس نے دو سمگلروں کی الگ الگ کارروائیوں کے دوران گرفتاری عمل میں لاکر ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں چرس پوڈر برآمد کر کے انہیں سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نوہٹہ پولیس نے ملہ کھاہ کے علاقے میں ناکہ لگایا تھا کہ اس دوران انہوں نے رات کی تاریکی میں ایک نوجوان کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ پولیس نے اسے رکنے کا اشارہ کیا، اس نے فرار ہونے کی کوشش کی جو پولیس نے ناکام بنادی۔ پولیس نے تجگری محلہ کے نزدیک حیدر جاوید ولد جاوید احمد ساکنہ کاٹھی دروازہ رعناواری کو دبوچ کر اُس کے قبضے سے 3 کلو 40 گرام چرس پوڈر برآمد کر کے اُس کے خلاف ایف آئی آر 57/2025 درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی جبکہ اس سے پہلے نوہٹہ پولیس نے ایک اور ڈرگ سمگلر شکیل احمد شیخ ساکنہ کاٹھی دروازہ رعناواری کے قبضے سے ایک کلو 400 گرام چرس پوڈر ضبط کی۔ دونوں ڈرگ سمگلروں کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس درج کر کے مزید (بقیہ ۶ پر)

معروف افسانہ نگار، ڈرامہ نگار اور صحافی شمس الدین شمیم

کلچرل اکیڈمی اور روزنامہ گھڑیال کے اشتراک سے ادبی سمینار کا انعقاد

شمس الدین شمیم کی ادبی خدمات اور فکری خودداری کو مقررین کا شاندار خراج

سری نگر/ ۲۷ نومبر/ جے کے این ایس/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور روزنامہ گھڑیال سرینگر کے اشتراک سے معروف افسانہ نگار، ڈرامہ نگار اور صحافی شمس الدین شمیم کی یاد میں ایک روزہ ادبی سمینار کا انعقاد سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق تقریب کی پہلی نشست کی صدارت پروفیسر فاروق (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں موٹر سائیکل حادثے کا شکار

2 کمسن بچوں کا باپ لقمہ اجل، 2 دیگر زخمی

بارہمولہ/ ۲۷ نومبر/ جے کے این ایس/ بارہمولہ کے مضافاتی علاقے کانسپورہ میں جمعرات کی دوپہر ایک ولدوز سڑک حادثے میں 2 کمسن بچوں کا جواں سال باپ لقمہ اجل بن گیا جبکہ دیگر دو افراد زخمی ہوگئے، جن کو جی ایم سی اسپتال منتقل کیا گیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جمعرات کو بعد دوپہر کانسپورہ بارہمولہ میں قومی شاہراہ پر ایک موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہوا، اور اس پر سوار تین افراد شدید زخمی ہوگئے۔ معلوم ہوا کہ کچھ مقامی لوگوں نے تینوں زخمیوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال بارہمولہ منتقل کیا، جہاں محلہ دیوان باغ بارہمولہ کا نوجوان الیکٹریشن محمد شفیع خان ولد غلام محمد خان زخمی کی تاب (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں ماحولیات کو آلودگی سے بچانے کے لئے انتظامیہ متحرک

مزید اینٹ بھٹوں کو منہدم کر دیا گیا

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ اے پی آئی/ ماحولیات کو آلودگی سے بچانے کے لئے وسطی ضلع بڈگام میں انتظامیہ متحرک ہوگئی ہے اور مزید تین سے پانچ اینٹ بھٹہ منہدم کئے گئے ہیں تمام اینٹ بھٹہ مالکان جن کی رجسٹریشن تسلیم کی گئی ہے کو ہدایات کی گئی کہ وہ پلوشن کمیٹی کی جانب سے جاری کی گئی ہدایت پر من وعن عمل کرنے کے بعد ہی کام شروع کرے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ماحولیات کو آلودگی سے بچانے کے لئے وسطی ضلع بڈگام انتظامیہ متحرک ہو چکی ہے اب تک دس کے قریب اینٹ بھٹوں کو منہدم کر دیا گیا ہے اور ان اینٹ بھٹوں کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ غیر قانونی طریقے سے کام کر رہے تھے۔ بیرواہ کے علاقے میں انتظامیہ کی جانب سے مزید اینٹ بھٹوں کو منہدم کر دیا گیا۔ انتظامیہ نے ان اینٹ بھٹ مالکان جن کی رجسٹریشن کو مانا گیا ہے جو پلوشن کمیٹی کے قوائد وضوابط پر کھرے اترتے ہیں کو ہدایت کی گئی کہ ماحولیات کو آلودگی سے بچانے گلوبل وارمنگ سے دور رکھنے کے لئے جو نئے قوائد وضوابط واضح کئے گئے ہے ان پر من وعن عمل کرنے کے بعد اپنا کام شروع کرے۔ ادھر جنوبی کشمیر اننت ناگ قاضی گنڈ اور دیگر علاقوں میں غیر قانونی طور پر چل رہے اینٹ بھٹ مالکان کو نوٹسیں اجراء کی گئی کہ از خود اس غیر قانونی کام سے گریز کرے بصورت دیگر قانونی کارروائی عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔

ڈی سی ٹنگدھر، کپوارہ میں نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد

کرناہ/ ۲۷ نومبر/ پیرزادہ سعید/ گورنمنٹ ڈگری کالج ٹنگدھر، کپوارہ نے ضلع پولیس کپوارہ کے اشتراک سے نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ایک جامع بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کرنا اور انہیں منشیات سے پاک معاشرہ بنانے کے لیے عملی کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈی ایس پی ڈاکٹر گلزار رشید تھے، جنہوں نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں منشیات کے بڑھتے ہوئے مسائل پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو یقین دلایا کہ وہ کسی بھی ذاتی یا سماجی مسئلے کی صورت میں بلا جھجک اُن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ پروگرام کے دوران کالج کے 12 طلبہ کے درمیان تقریری مقابلہ بھی منعقد ہوا، جس میں شرکاء نے منشیات کے خلاف اپنے خیالات (بقیہ ۶ پر)

کولگام پولیس نے قوم کی تعمیر میں

سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تعاون پر

مباحثہ مقابلہ منعقد کیا

سرینگر/ ۲۷ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش سال کی جاری تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، کولگام پولیس نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول رجلو، کنڈ کے اشتراک سے "قوم کی تعمیر میں سردار پٹیل کا کردار" کے موضوع پر ایک مباحثہ مقابلہ منعقد کیا۔ یہ مقابلہ ہندوستان کے آئرن مین کی میراث کو عزت دینے کے لیے ضلع بھر میں منعقد کی جانے والی سرگرمیوں کے سلسلے کا حصہ ہے۔ طلباء نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا، سردار پٹیل کے وژن، قیادت، اور (بقیہ ۶ پر)

خلائی شعبہ میں اصلاحات نے ہندوستان کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنادیا: مودی

وزیراعظم نے حیدرآباد میں ملک کی سب سے بڑی نجی راکٹ فیکٹری کا ورچول طور پر افتتاح کیا

حیدرآباد 27 نومبر (یو این آئی) حیدرآباد کی معروف نجی خلائی ٹکنالوجی کمپنی اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے انفنٹی کیمپس کا وزیراعظم نریندر مودی نے ورچول طریقہ سے افتتاح کیا۔ شمس آباد کے قریب قائم یہ جدید راکٹ فیکٹری ہندوستان کی سب سے بڑی نجی راکٹ فیکٹری قرار دی جارہی ہے۔ اسی موقع پر یہاں تیار کردہ ملک کے پہلے نجی کمرشیل راکٹ وکرم-'1' کا بھی وزیراعظم نے رسمی طور پر اجراء کیا۔ افتتاحی خطاب سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ خلائی شعبہ میں لائی گئی اصلاحات نے ہندوستان کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنادیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تخلیقی صلاحیتوں اور ٹکنالوجی کے میدان میں نجی شعبے کو بھرپور موقع ملا ہے، جس کا نتیجہ اب نمایاں طور پر سامنے آرہا ہے۔ وزیراعظم نے توقع ظاہر کی کہ آنے والے دنوں میں عالمی خلائی معیشت کئی گنا بڑھے گی، جس سے نوجوانوں کیلئے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آئندہ پانچ برسوں میں ہندوستان کی راکٹ لانچ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا

اور پانچ نئی یونی کان" کمپنیاں وجود میں آئیں گی۔ مودی نے کہا کہ گزشتہ 6 تا 7 برسوں میں ملک کا خلائی شعبہ ایک کھلی، تعاون پر مبنی اور اختراعی معیشت میں تبدیل ہوا ہے۔ آج خلائی ٹکنالوجی میں سرگرم 300 سے زائد اسٹارٹ اپس ملک کے خلائی مستقبل کی نئی امید بن کر ابھر رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ خلائی شعبہ کی اصلاحات سے متاثر ہو کر حکومت اب نیوکلیئر انرجی شعبہ میں بھی تبدیلیاں لا رہی ہے، جس کے ذریعہ ملک کی توانائی سلامتی کو مضبوط کرنے کے ساتھ نجی شعبہ کو سرگرم شراکت داری کا موقع دیا جائے گا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر کوئلہ وکان کنی جی کشن ریڈی نے کہا کہ اسکائی روٹ کا یہ قدم ہندوستان کے خلائی مشن میں سنہری باب" کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب وزیراعظم کے ویژن کے تحت لائی گئی اصلاحات ہی کی بدولت ممکن ہو پایا ہے۔ اس سے قبل، اسکائی روٹ کے بانی پون چندن نے بتایا کہ کمپنی ہر ماہ ایک راکٹ لانچ کرنے کے ہدف کی جانب بڑھ رہی ہے۔

بیرون ملک سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے ہندوستان مخالف بیان بازی کی جارہی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعرات کو کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں پر بیرون ملک واقع سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے ہندوستان مخالف بیان بازی اور ملک مخالف ماحول پیدا کرنے کا الزام لگایا۔ جمعرات کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے الزام لگایا کہ کانگریس پارٹی بالخصوص کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور ان کی ٹیم بائیں بازو کی جماعتوں کی اہم شخصیات کے ساتھ 2014 سے وزیراعظم نریندر مودی اور ہندوستان کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن جماعتیں اس کے لیے بیرونی طاقتوں سے مدد لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق ملک میں حکومت مخالف ماحول پیدا کرنے کے لیے بیرون ملک چلائے جانے والے اکاؤنٹس کے ذریعے بی جے پی حکومت کے خلاف ملک دشمن بیان بیان بازی کی جارہی ہے۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ سوشل میڈیا ایکس پر حال ہی میں ایک نیا فیچر متعارف کرایا گیا ہے، جس سے صارفین اس ملک کا تعین کرسکتے ہیں جہاں سے ان کا اکاؤنٹ چلایا

جاتا ہے۔ مسٹر پاترا نے دعویٰ کیا کہ کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیرا کا اکاؤنٹ امریکہ میں ہے۔ مہاراشٹر کانگریس کا اکاؤنٹ اصل میں آئرلینڈ میں تھا، لیکن اب اسے انڈیا میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ مزید برآں، ہماچل پردیش کانگریس کا اکاؤنٹ تھائی لینڈ رائیڈ ایپ سے منسلک ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ مسٹر گاندھی نہ صرف بیرون ملک رہ کر ملک کے خلاف بولتے ہیں بلکہ بیرون ملک سے اس کام کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد بھی کرتے ہیں۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ مسٹر گاندھی کے ساتھی، جن کا ہندوستان سے کوئی تعلق نہیں ہے، بنگلہ دیش، پاکستان، جنوب مشرقی ایشیا، مغربی ایشیا، یورپ اور امریکہ میں مقیم ہندوستان کے خلاف جھوٹے بیانیے بنانے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ آپریشن سندور میں مسٹر مودی اور ہندوستانی فوج کو کمزور کے طور پر پیش کرنے کی کوشش، ووٹ کی چوری، اور سنگھ پریوار اور وزیراعظم کے بارے میں جھوٹے بیانات یہ سب کچھ کانگریس اراکین اور پاکستان، بنگلہ دیش اور مغربی ایشیا میں مقیم ان کے خیر خواہوں کی طرف سے ترتیب دیا گیا تھا۔

ہندستان اور انڈونیشیا نے بین الاقوامی قانون اور خودمختاری کی

پاسداری پر مبنی آزاد، کھلے، پرامن اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطے کی اہمیت کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور انڈونیشیا کے وزیر دفاع سفری سجا مسعودین نے آج کو نئی دہلی میں تیسرے ہند-انڈونیشیا وزراء دفاع کے ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کی اور دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید بڑھانے کا اعادہ کیا۔ دونوں وزرائے دفاع نے یوم جمہوریہ کی تقریبات 2025 میں مہمان خصوصی کے طور پر انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے دورۂ ہند کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ دورے کے دوران وزیراعظم نریندر مودی اور صدر سوبیانتو کے درمیان نتیجہ خیز اور وسیع تر بات چیت اور ان کے نتائج نے ہندوستان-انڈونیشیا جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں انڈونیشیا کی مسلح افواج کے 352 اہلکاروں کی شرکت کو بھی یاد کیا۔ ہند-بحرالکاہل امن وسلامتی سے متعلق اسٹریٹجک آؤٹ لک: ہندوستان اور انڈونیشیا نے بین الاقوامی قانون اور خودمختاری کی پاسداری پر مبنی ایک آزاد، کھلے، پرامن، مستحکم اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطے دیکھ بھال کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ ہند-بحرالکاہل پر آسیان آؤٹ لک اور ہندوستان کا ہند-بحرالکاہل سمندری اقدام متعلقہ بنیادی اصولوں کا اشتراک کرتے ہیں۔

کیا آدھار رکھنے والے دراندازوں کو ووٹ دینے کا حق ملنا چاہیے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل کی آئینی حیثیت پر ایک اہم سماعت کے دوران جمعرات کے روز پوچھا کہ 'کیا ایسے لوگ جو غیر قانونی طریقے سے ہندوستان آئے ہیں لیکن جن کے پاس فلاحی اسکیموں کے فائدے لینے کے لیے آدھار کارڈ ہے انہیں بھی ووٹ دینے کا حق ہونا چاہیے؟' چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باغچی کی بنچ نے مختلف ریاستوں کی اُن عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے یہ بات کہی جن میں ایس آئی آر کو چیلنج کیا گیا ہے۔ یہ بات اُس وقت کہی گئی جب مغربی بنگال اور کیرالہ کی جانب سے پیش سینئر وکیل کپل سبل نے دلیل دی کہ آدھار کارڈ ہونے کے باوجود ووٹروں کو لسٹ سے خارج کیا جارہا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے واضح کیا کہ آدھار کا مقصد اس قانون کے تحت صرف فلاحی اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنا ہے، جس کے تحت یہ جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ ''فرض کیجیے پڑوسی ملکوں سے لوگ یہاں آتے ہیں اور رکشہ چلانے یا مزدوری کرنے لگتے ہیں "اگر آپ آدھار کارڈ اس لیے جاری کرتے ہیں تاکہ انہیں سبسڈی والا راشن مل سکے، تو یہ ہمارے آئینی اقدار کے مطابق ہے۔ لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ انہیں یہ فائدہ دیا گیا ہے تو اب انہیں ووٹر بھی بنا دیا جائے؟' بہار میں ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کے حوالے سے ظاہر کی گئی تشویش پر چیف جسٹس نے کہا کہ میڈیا نے ایس آئی آر کے عمل کو پورے ریاست میں مشہور کردیا ہے۔ اگر دور دراز علاقوں کے لوگوں کو بھی معلوم تھا کہ نئی لسٹ آرہی ہے تو کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ انہیں علم نہیں تھا؟ وکیل کپل سبل کے اس موقف پر کہ ایس آئی آر کا بوجھ ووٹروں پر نہیں پڑنا چاہیے اور سافٹ ویئر جعلی ووٹروں کی مؤثر شناخت کرسکتا ہے۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ تکنیکی آلات مردہ ووٹروں کی شناخت نہیں کرسکتے۔ اگر پارٹی الف مضبوط ہے، تو تمام مردہ ووٹر اسی کو ووٹ دیں گے۔ اس لیے مردہ ووٹروں کو ہٹانا ضروری ہے۔ بوتھ لیول افسران کی غلطیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے جسٹس باغچی نے کہا کہ سروے شاذ و نادر ہی مکمل ہوتے ہیں اور اسی بہتری کے لیے مسودہ لسٹ شائع کی جاتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ خارج کیے گئے ووٹروں کی فہرست نہ صرف آن لائن، بلکہ پنچایتوں اور مقامی اداروں میں بھی اپلوڈ ہونی چاہیے

سوسالہ سفر میں یونین پبلک سروس کمیشن نے اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے: ڈاکٹر مشرا

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے کہا ہے کہ یونین پبلک سروس کمیشن نے گزشتہ سو برسوں میں میرٹ، غیر جانبداری اور دیانت داری کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کے معزز ترین اداروں میں اپنی نمایاں شناخت بنائی ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے جمعرات کے روز کمیشن کے صدسالہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسے دستور سازوں کی دوراندیشی اور ان رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کیا، جنہوں نے ابتدائی برسوں میں کمیشن کو سمت ورفتار بخشی۔ انہوں نے کہا کہ ادارے نے گزشتہ برسوں میں میرٹ، غیر جانبداری اور امانت داری کو برقرار رکھتے ہوئے باوقار اداروں میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کے سربراہان، اراکین، افسران اور ملازمین نے چیلنجوں کے باوجود ادارے کی غیر جانبداری اور میرٹ کے اصولوں کو قائم رکھا۔ انہوں نے کمیشن کے طویل سفر،

اس کے سابقہ کمیشن اور سول سروسز کے بدلتے کردار کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سول سروسز کی ذمہ داریاں وقت کے ساتھ ساتھ قانونی نظم ونسق سے ترقی، ٹیکنالوجی، موسمیاتی چیلنجز اور آفات سے نمٹنے تک پھیل گئی ہیں۔ ڈاکٹر مشرا نے کہا کہ ملک وکست بھارت '2047' کے اہم مرحلے میں داخل ہو رہا ہے اور سول سروسز کو پیچیدگی کے انتظام، تکنیکی تبدیلی، صلاحیت پر مبنی ترقی اور عالمی ٹیلنٹ مقابلے جیسے پہلوؤں کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ اس کے لیے کمیشن کو ایسے امیدوار منتخب کرنے چاہئیں، جن میں فیصلہ سازی کی صلاحیت، لچک اور مسلسل سیکھنے کی اہلیت ہو۔ انہوں نے پرتیبھا سی تو پورٹل اور مشن کرم یوگی جیسے اقدامات کو سول سروسز کی جدید کاری کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ کرم یوگی پلیٹ فارم افسران کو مسلسل سیکھنے کے قابل بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول سروسز وکست بھارت کے سفر

بی جے پی سوشل میڈیا لوکیشن کا مسئلہ اٹھا کر گمراہ کررہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اس الزام کا جواب دیا ہے کہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو غیر ملکی مقامات سے چلانا ملک کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کی سازش ہے، اور پوچھا کہ چونکہ بی جے پی کے بہت سے رہنما اور ان کے حامی اپنے اکاؤنٹس بیرون ملک سے چلا رہے ہیں، کیا وہ بھی ملک کے خلاف سازش کر رہے ہیں؟ کانگریس کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ سپریہ شرینیٹ نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے الزام کو اہم قومی مسائل پر عوام کو گمراہ کرنے کی سازش قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایکس نے خود باضابطہ طور پر کہا ہے کہ اس نے مختلف مقامات پر لوگوں کو درپیش مشکلات کی وجہ سے پروڈکٹ لانچ کی ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ دکھایا گیا مقام درست نہیں ہے اور اس میں تبدیلی آسکتی ہے۔ محترمہ شرینیٹ نے کہا کہ سوشل میڈیا ایکس نے ایک نیا پروڈکٹ لانچ کیا ہے جو اکاؤنٹ کی لوکیشن کی معلومات فراہم کرتا ہے۔ ایکس کا دعویٰ ہے کہ یہ معلومات مقام، سفر یا تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے تبدیل ہوسکتی ہیں۔ یہ ڈیٹا درست نہیں ہوسکتا۔ اس حقیقت کے باوجود بی جے پی نے ایک پریس کانفرنس کی اور کہا کہ کانگریس کے حامیوں کے بہت سے ہینڈل بیرون ملک سے چلائے جا رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کو جواب دینا چاہئے کہ گجرات اسٹارٹ اپ انڈیا کا ایکس اکاؤنٹ آئرلینڈ سے کیوں چلایا جارہا ہے، دوردرشن نیوز، شری روی شنکر کا اکاؤنٹ وغیرہ امریکہ سے کیوں چلایا جارہا ہے۔ اس کے بہت سے حامیوں کے ہینڈل ملائیشیا، جنوبی افریقہ اور جنوبی امریکہ سے ہیں۔ اڈانی گروپ کا ایکس اکاؤنٹ جرمنی سے چلایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقام جیسے مسائل کو اٹھا کر بی جے پی ملک کو درپیش اہم سوالات سے بچنے کی کوشش کررہی ہے۔

ہند-متحدہ عرب امارات تجارت مالی سال 2024-25 میں

100.06 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کرگئی

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) ہند اور متحدہ عرب امارات نے نئی دہلی میں ہندوستان-متحدہ عرب امارات سی ای پی اے کے تحت مشترکہ کمیٹی کی تیسری میٹنگ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت محکمہ تجارت کے ایڈیشنل سکریٹری اجے بھدو اور اسسٹنٹ انڈر سکریٹری برائے بین الاقوامی تجارتی امور، متحدہ عرب امارات جمعہ محمد الکیت نے کی۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تجارت میں مضبوط ترقی کا خیرمقدم کیا، جو مالی سال 2024-25 میں 100.06 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کرگئی، جو 19.6 فیصد کے زبردست اضافے کی عکاسی کرتی ہے اور ہندستان کے کلیدی تجارتی شراکت داروں میں سے ایک کے طور پر متحدہ عرب امارات کی پوزیشن کی تصدیق کرتی ہے۔ ہندوستان-متحدہ عرب امارات مشترکہ کمیشن پیش رفت کا جائزہ لینے، چیلنجوں سے نمٹنے اور سی ای پی اے کو نافذ کرنے کے لیے بنیادی ادارہ جاتی طریقہ کار کے طور پر کام کرتا ہے دونوں فریقوں نے سی ای پی اے کے تحت پیش رفت کا ایک جامع جائزہ لیا اور مارکیٹ تک رسائی کے مسائل، ڈیٹا شیئرنگ، گولڈ ٹی آر کیو کی تقسیم، اینٹی ڈمپنگ معاملات، خدمات، رولز آف اوریجن، بی آئی ایس لائسنسنگ وغیرہ پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ہندوستانی فریق نے متحدہ عرب امارات کو شفاف، مسابقتی نیلامی کے عمل کے ذریعے گولڈ ٹی آر کیو مختص کرنے کے اپنے حالیہ فیصلے سے بھی آگاہ کیا۔ دونوں فریقوں نے حالیہ اعلیٰ سطحی مصروفیات کا جائزہ لیا، جس میں کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل اور ڈاکٹر ثانی کے درمیان ممبئی اور دبئی میں ملاقاتیں شامل ہیں۔ انہوں نے 2030 تک 100 ارب امریکی ڈالر کے ہدف کی طرف غیر تیل/غیر قیمتی دھات کی تجارت کو بڑھانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔

اسدالدین اویسی کے علماء کرام کے خلاف

گستاخانہ اور خلافِ حقیقت بیانات ملت کے اتحاد کیلئے نقصاندہ

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کے حالیہ بیانات پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا علماء بورڈ کے جنرل سکریٹری علامہ بنی حسنی نے کہا ہے کہ اسدالدین اویسی کی جانب سے مختلف مواقع پر علمائے کرام کے خلاف جو نامناسب، خلاف حقیقت اور گستاخانہ بیانات سامنے آئے ہیں، وہ انتہائی افسوسناک اور ملت کے اتحاد کے لیے نقصاندہ ہیں۔ انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ حال ہی میں المعہد العالی کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار بھارت کی تعمیر وترقی میں مسلمانوں کا کردار میں، جہاں ملک کے ممتاز علماء کرام موجود تھے اور مسلم پرسنل لا بورڈ کی نمائندگی بھی تھی، مسٹر اویسی نے ایک بے بنیاد جملہ کہا مدرسہ یا مسلم تعلیمی ادارے کا کوئی بدبخت ایک روم بھی نہیں بناسکتا لیکن روم میں بیٹھ کر بم بناتا ہے اور ہمیں اس کی مذمت کرنی چاہیے۔" یہ بیان نہ صرف مدارس اسلامیہ کی بدنامی کے مترادف ہے بلکہ پوری ملت کے لیے شدید نقصان دہ ہے۔ ایسے بیانات دشمن عناصر اور تفتیشی اداروں کی غلط سوچ کو تقویت دیتے ہیں۔ اس

سے قبل بھی مسٹر اویسی کی جانب سے متعدد مرتبہ اکابر علماء کی توہین سامنے آچکی ہے۔ مولانا سید سلمان ندوی کے خلاف بے بنیاد الزامات لگائے گئے۔ مولانا سجاد نعمانی صاحب جیسے قدآور عالم کے بارے میں لفافہ پر چلنے والا مولانا' جیسے نہایت توہین آمیز اور غیر اخلاقی الفاظ استعمال کیے گئے۔ ان کی پارٹی کے ترجمان نے مولانا سید ارشد مدنی کے خلاف گستاخانہ جملے کہے۔ بہار الیکشن کے دوران ریاستی صدر کی جانب سے بھی علماء کرام کی تضحیک پر مبنی بیانات دیے گئے۔ یہ سلسلہ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ ملت کے علمی ودینی وقار پر حملہ ہے۔ علامہ بنی حسنی نے کہا کہ ایسی صورتحال میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے پلیٹ فارم پر ایسے شخص کو نمایاں مقام دینا، بورڈ کے تقدس، عوامی اعتماد اور ملت کے اتحاد کے تقاضوں کے منافی ہے۔ لہٰذا ہم بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی سے مؤدبانہ گزارش کرتے ہیں کہ ملت کے اتحاد، علماء کے احترام اور بورڈ کے شفاف تقدس کے پیش نظر اسدالدین اویسی کو بورڈ کے پلیٹ فارم سے الگ کرنے کا فوری اور سنجیدہ فیصلہ کیا جائے۔

ای ڈی کی کارروائی: ونزو گیمز کے ڈائریکٹرز گرفتار، 505 کروڑ روپے ضبط

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے بدھ کی شب ونزو گیمز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز سومیہ سنگھ راٹھور اور پون نندا کو گرفتار کرکے انہیں بنگلورو کے ایک جج کی رہائش گاہ پر پیش کیا۔ عدالت نے دونوں ڈائریکٹرز کو ای ڈی کی تحویل میں دے دیا اور حکم دیا کہ انہیں جمعرات کے روز صبح 11:30 بجے دوبارہ پیش کیا جائے تاکہ ایجنسی کی جانب سے دائر کی گئی ریمانڈ کی درخواست پر دلائل سنے جاسکیں۔ ان گرفتاریوں سے قبل ای ڈی نے حال ہی میں کئی تلاشی مہم بھی چلائی تھیں۔ ای ڈی کی بنگلورو زونل ٹیم نے 18 سے 22 نومبر 2025 کے درمیان دہلی اور گروگرام میں 4 مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت کی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران ای ڈی نے تقریباً 505 کروڑ روپے کی مشتبہ رقم فریز کردی جو بینک اکاؤنٹس، بانڈز، فکسڈ ڈپازٹس اور میوچل فنڈز میں ونزو گیمز پرائیویٹ لمیٹڈ سے متعلق تھیں۔ تحقیقات اس وقت شروع ہوئیں جب متعدد ایف آئی آر میں ونزو اور دیگر کے خلاف سنگین الزامات لگائے گئے جن میں دھوکہ دہی، صارفین کے اکاؤنٹس بلاک کرنا، جعلی شناخت بنانا، چپن کارڈز کا غلط استعمال اور کے وائی سی ریکارڈز میں چھیڑ چھاڑ شامل تھے۔ کئی شکایت کنندگان نے بتایا کہ ان کی کے وائی سی تفصیلات کا غلط استعمال کرتے ہوئے ان کے نام پر لین دین کیا گیا جس کے باعث انہیں شدید مالی نقصان اٹھانا پڑا۔

میڈیکل کالجوں میں بدعنوانی معاملے میں ملک بھر میں ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، راجستھان، بہار، اترپردیش اور قومی راجدھانی دہلی کے 15 مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ ای ڈی نے کہا کہ یہ مقدمہ سی بی آئی کی ایف آئی آر پر مبنی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ میڈیکل کالجوں کے معائنے سے متعلق خفیہ معلومات کے افشاء کے لیے نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے عہدیداروں اور سرکاری افسران کو رشوت دی گئی تھی۔ اس سے ملزمان کو معیارات میں ہیرا پھیری کرنے اور میڈیکل کالجوں میں تعلیمی کورس چلانے کی منظوری حاصل کرنے میں مدد ملی۔ یہ چھاپے مختلف ریاستوں میں واقع سات میڈیکل کالج کیمپس اور ایف آئی آر میں نامزد چند افراد کے ذاتی ٹھکانوں پر مارے گئے۔

عامر خان آر کے لکشمن ایکسی لینس ایوارڈ حاصل کرنے والے پہلے اداکار بنے

ممبئی، 27 نومبر (یو این آئی) بالی ووڈ کے مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان پہلے ایسے اداکار بن گئے ہیں جنہیں آر کے لکشمن ایوارڈ فار ایکسی لینس سے نوازا گیا ہے۔ عامر خان ہندستان کے بڑے سپر اسٹارز میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کی شاندار اداکاری نے بالی ووڈ کو کئی یادگار فلمیں دی ہیں اور انہوں نے انٹرٹینمنٹ دنیا میں مسلسل ایسا غیر معمولی تعاون دیا ہے جس نے انڈسٹری کو نئی سمت دی۔ اسی غیر معمولی کامیابی اور کام کے اعتراف میں عامر خان کو پہلا آر کے لکشمن ایکسی لینس ایوارڈ عطا کیا گیا۔ یہ اعزاز مشہور کارٹونسٹ آر کے لکشمن کے نام سے منسوب ہے، جسے ان کے خاندان نے شروع کیا ہے۔ اس خصوصی اعزاز کو عامر خان نے بومن ایرانی سے وصول کیا۔ اس گرینڈ ایوارڈ نائٹ کی جھلکیاں شیئر کرتے ہوئے فلم سازوں نے لکھا ہے کہ ایک لیجنڈ کو سب سے یادگار انداز میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، عامر خان نے بومن ایرانی کے ہاتھوں پہلا آر کے لکشمن ایکسی لینس ایوارڈ حاصل کیا۔

نئے لیبر کوڈ مزدور مخالف ہیں، حکومت انہیں فوری طور پر واپس لے: کانگریس

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ لیبر اصلاحات کے نام پر حکومت کی طرف سے حال ہی میں لائے گئے نئے لیبر کوڈ مزدوروں کے خلاف ہیں اور انہیں فوری طور پر واپس لیا جانا چاہئے۔ غیر منظم مزدور اور ملازم کانگریس کے صدر ڈاکٹر اودت راج نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس مودی حکومت کے ذریعہ لائے گئے نئے لیبر کوڈ کی مخالفت کرتی ہے اور حکومت کو انہیں واپس لینا چاہئے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان ضابطوں کو واپس نہ لیا گیا تو ان کی تنظیم ان کے خلاف ملک گیر تحریک شروع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر منظم مزدور اور ملازمین کانگریس نے 22 نومبر کو یہاں شرم شکتی بھون پر مظاہرہ کرکے اس کے خلاف احتجاج کیا تھا اور حکومت سے ان تمام لیبر کوڈ کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام لیبر کوڈ مزدور مخالف ہیں، اور یہ چاروں لیبر کوڈز- انڈسٹریل ریلیشن کوڈ 2020، پیشہ ورانہ سیفٹی اور ہیلتھ کوڈ 2020، سوشل سکیورٹی کوڈ 2020، اور ویج کوڈ 2019- کارپوریٹ نواز اور مزدور مخالف ہیں۔ یہ محنت کے ضابطے مزدوروں کے لیے نقصان دہ ہیں، ان کے حقوق چھیننے والے ہیں، ملازمت کے تحفظ کو ختم کرنے والے ہیں، اور صنعت کاروں کے مفادات کو پورا کرنے والے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ پہلے ملک میں پیشہ ورانہ حفاظت اور صحت سے متعلق سخت قوانین تھے، لیکن اب معائنہ کے نظام کو ختم کرکے اسے بہت ہی ڈھیلا ڈھالا بنایا گیا ہے۔ نئے لیبر کوڈ میں معائنہ کا نظام کمزور ہونے سے مزدوروں کے استحصال کے امکانات میں اضافہ ہوا ہے اور ان سے آجروں کو بہت ساری قانونی پابندیوں سے آزادی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان نئے ضوابط میں عارضی مزدوروں کو نظرانداز کردیا گیا ہے اور انہیں محض رجسٹریشن تک محدود کردیا گیا ہے۔ ان میں ای ایس آئی سی اور ای پی ایف او کے التزامات کا فقدان ہے۔ ہائر اینڈ فائر" کی پالیسی کو مضبوط کیا گیا ہے، جو غیر منظم مزدوروں کے لیے خاصی مشکلات کا باعث بن رہا ہے اور ان کی ملازمت کے تحفظ کو ختم کررہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان چار لیبر کوڈ نے مزدوروں کے حقوق سلب کیے ہیں۔ مزدور اپنے استحصال کے خلاف ہڑتال نہیں کرسکتے ہیں، اور ان ضابطوں سے بندھوا مزدوری" کے طریقے کو تقویت ملے گی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ضوابط میں مزدوروں کے مفادات کو مکمل طور پر نظرانداز کردیا گیا ہے اور ان سے ان کے تمام حقوق چھین لیے گئے ہیں۔ لہٰذا حکومت فوری طور پر ان تمام ضابطوں کو واپس لے۔

حکومت نے ٹیکسٹائل کے شعبے میں تحقیق، اختراع اور مسابقت

کو مستحکم کرنے کے لیے ٹیکس-آر اے ایم پی ایس اسکیم کو منظوری دی

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر/ ایم این این/ حکومت ہند نے ٹیکسٹائل سیکٹر میں تحقیق، اختراع اور مسابقت کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکسٹائل فوکسڈ ریسرچ، اسسمنٹ، مانیٹرنگ، پلاننگ اینڈ اسٹارٹ اپ (ٹیکسٹائل-آر اے ایم پی ایس) اسکیم کو منظوری دی ہے۔ یہ اسکیم، مالی سال 2025-26 سے مالی سال 2030-31 کی مدت کے لیے 305 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے ساتھ، آئندہ فنانس کمیشن سائیکل کے ساتھ منسلک ہے اور اسے سنٹرل سیکٹر اسکیم کے طور پر نافذ کیا جائے گا، جس کی مکمل مالی اعانت ٹیکسٹائل کی وزارت کرے گی۔ اسکیم کا اعلان کرتے ہوئے ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر جناب گری راج سنگھ نے کہا کہ ٹیکس-آر اے ایم پی ایس اسکیم ہندوستان کے ٹیکسٹائل شعبے کو بااختیار بنانے اور ملک کو پائیداری، ٹیکنالوجی اور مسابقت میں عالمی رہنما کے طور پر قائم کرنے کے لیے تحقیق، ڈیٹا اور اختراع کو یکجا کرتی ہے۔ ہندوستان کے ٹیکسٹائل اور ملبوسات (ٹی اینڈ اے) ماحولیاتی نظام کو مستقبل سے محفوظ بنانے کے مقصد سے، ٹیکس-ریمپس کو تحقیق، ڈیٹا سسٹم، اختراعی تعاون اور صلاحیت کی ترقی میں اہم خلا کو دور کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

نقاب پوش حملہ آوروں نے پھگواڑہ میں اے اے پی

کے لیڈر دلجیت راجو کی رہائش گاہ پر گولیاں چلائیں

پھگواڑہ، 27 نومبر (یو این آئی) پنجاب میں پھگواڑہ کے قریب درویش گاؤں میں بدھ کی دیر رات اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب دو نامعلوم نقاب پوش حملہ آوروں نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما دلجیت راجو کے گھر پر فائرنگ کی۔ دیر رات 1:13 بجے پیش آنے والے اس واقعے سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی کیونکہ حملہ آوروں نے اندھیرے میں فرار ہونے سے پہلے گھر پر 12 سے زائد گولیاں چلائیں۔ اے اے پی لیڈر نے پولیس کو بتایا کہ وہ، ان کی بیوی اور اس کی بیٹی پہلی منزل پر اپنے بیڈروم میں سو رہے تھے کہ اچانک گولی چلنے سے رات کی خاموشی ٹوٹ گئی۔ گولیوں سے بالائی منزل پر شیشے کی ریلنگ اور کھڑکیاں ٹوٹ گئیں، لیکن خاندان بال بال بچ گیا۔ گولی چلنے کی آواز پر وہ بیدار ہوئے اور کھڑکی سے باہر جھانک کر دیکھا کہ دو نقاب پوش افراد پستول یا ریوالور لے کر کھڑے ہیں اور قریب سے اس کے گھر کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ مسٹر دلجیت راجو کے ذریعہ فراہم کردہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دو مشتبہ افراد کو موٹر سائیکل پر آتے ہوئے، اپنے چہرے ڈھانپے ہوئے، گاؤں کے مرکزی دروازے کے پاس پارکنگ کرتے ہوئے، اور گھر کی طرف چلتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ حملہ آوروں میں سے ایک کو راجو کے گھر کے اندر کاغذ کے چار ٹکڑے پھینکتے ہوئے دیکھا گیا، جس میں دھمکی آمیز پیغام لکھا تھا۔ پولیس کو دیے گئے اپنے تفصیلی بیان میں، اے اے پی لیڈر نے کہا کہ ان کی کسی کے ساتھ کوئی ذاتی دشمنی یا جھگڑا نہیں ہے اور یقین ہے کہ یہ حملہ مجرموں نے صرف اور صرف ڈرانے اور بھتہ خوری کے مقصد سے کیا تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شرپسندوں نے فرار ہونے سے پہلے اندھا دھند فائرنگ کی جس سے خالی کارتوس جائے وقوعہ پر بکھر گئے۔

علی گڑھ اردو کتاب میلے کے چھٹے دن ورکشاپ اور صحافتی زبان سے متعلق مذاکرے کا انعقاد

علی گڑھ/نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام جاری علی گڑھ اردو کتاب میلے 2025 کے چھٹے دن بھی بڑی تعداد میں شائقین کتب موجود رہے۔ اساتذہ وطلبہ دونوں میں خوشی کی لہر دیکھی گئی۔ کتاب میلے میں آنے والوں کا عام تاثر یہ تھا کہ علی گڑھ میں پہلی بار ایسا کتاب میلہ منعقد کیا گیا ہے، جس میں ہر قسم کی کتابیں دستیاب ہیں اور لوگوں کو آسانی سے مل رہی ہیں۔ بعض طلبہ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جن کتابوں کے لیے ہمیں دور دراز کا سفر کرنا پڑتا تھا اور صعوبت برداشت کرنی پڑتی تھی وہ اس کتاب میلے میں بہ سہولت دستیاب ہیں۔ آرٹ کے علاوہ سائنس اور سوشل سائنس کے طلبہ نے یہ بھی محسوس کیا کہ انھیں اس کتاب میلے کے ذریعے اپنے نصابی حصار سے باہر نکلنے میں مدد ملی ہے اور مختلف ثقافتوں سے آشنائی کا موقع ملا ہے۔ کتاب میلے نے انھیں ایک نئی دنیا سے روبرو کیا ہے۔ یقینی طور پر قومی کونسل کا یہ اقدام قابل ستائش ہے۔ اس طرح کے میلوں سے پورے معاشرے میں کتاب کلچر کا فروغ ہوگا۔ کتاب میلے میں آج بھی مختلف ادبی تقریبات کا اہتمام کیا گیا جن میں پہلا پروگرام کلچرل ایجوکیشن سینٹر، اے ایم یو اور قومی اردو کونسل کے اشتراک سے تہذیب علی گڑھ' کے عنوان سے منعقد ہوا۔ جس میں ایم یو کالج علی گڑھ کے طلبہ نے کلچرل پروگرام پیش کیے۔ اس موقعے پر کالج کے پرنسپل سید محمد حیدر نقوی بھی موجود رہے۔ اس پروگرام میں ان کے ساتھ مہتاب نسیم بھی شریک رہے جنھوں نے موڈریشن کا فریضہ انجام دیا۔ اسی طرح کا دوسرا پروگرام ''تخلیق سخن ورکشاپ "کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں اردو اور انگریزی شاعری کی باریکیوں پر مختلف ماہرین نے اظہار خیال کیا اور نئے سخنوروں کو اس کے رموز ونکات سے آگاہ کیا۔ اس اہم تربیتی پروگرام میں پروفیسر راشد نہال، ڈاکٹر سرور ساجد، ڈاکٹر فضیلہ شاہنواز شریک ہوئے اور آمنہ عاصم نے اس پروگرام کو موڈریٹ کیا۔ کتاب میلے کا تیسرا اہم پروگرام ''اردو صحافت میں زبان کا گرتا معیار "کے اہم موضوع پر منعقد کیا گیا، جس میں مختلف ماہرین نے اردو صحافت میں زبان کی صورتحال پر اظہار خیال کیا اور اس کے موجودہ لسانی منظر نامے پر روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں معروف اردو صحافی وکالم نگار معصوم مرادآبادی، معروف صحافی وادیب سراج نقوی، معروف صحافی وریزیڈنٹ ایڈیٹر روزنامہ سچ کی آواز' جمشید عادل علیگ بطور پینلسٹ شریک ہوئے جبکہ معروف ادیب و اسکالر ڈاکٹر شفیع ایوب نے اس پروگرام کو موڈریٹ کیا۔

ٹی ڈی بی-ڈی ایس ٹی نے ای وی چارجر کی تجارتی سطح پر تیاری کے منصوبے کی منظوری دی

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) ٹیکنالوجی ترقیاتی بورڈ (ٹی ڈی بی)، محکمہ برائے سائنس وٹیکنالوجی، حکومتِ ہند نے ایم ایس ایلکٹرو ویوز الیکٹرانکس پرائیویٹ لمیٹڈ، پروانو، ہماچل پردیش کو مالی معاونت کی منظوری دی ہے تاکہ مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ ای وی چارجرز کو تجارتی سطح پر متعارف کرایا جاسکے۔ یہ اقدام ماحولیات کے لیے سازگار موبیلیٹی اور خود کفالت کے قومی عزم کو مضبوط بناتا ہے۔ اس پہل سے درآمد شدہ چارجرز پر انحصار کم ہوگا اور ہندستان کی الیکٹرک ٹرانسپورٹیشن کی جانب منتقلی مزید تیز ہوگی، جو حکومتِ ہند کے آتم نربھر بھارت مشن کو تقویت دیتی ہے۔ ایم ایس ایلکٹرو ویوز الیکٹرانکس پرائیویٹ لمیٹڈ نے اپنے ادارے میں ہی اے سی اور ڈی سی فاسٹ چارجرز تیار کیے ہیں، جن کے اہم حصوں میں پاور ماڈیولز، انسولیشن مانیٹرنگ ڈیوائس اور کمیونیکیشن کنٹرولرز شامل ہیں۔ ڈی سی فاسٹ چارجرز 30 سے 240 کلوواٹ کی رینج میں کام کرتے ہیں اور ان کی ٹیکنالوجی اسٹیک میں شامل ہیں: 5 کلوواٹ اور 30 کلوواٹ پاور کنورٹر ماڈیولز (1000-100 وی ڈی سی آؤٹ پٹ، زیادہ سے زیادہ 100 ایمپیئر کرنٹ (پی ایل سی کمیونیکیشن کنٹرولر (ڈی آئی این ایس پی ای سی 70121 کے ساتھ مکمل مطابقت اور آئی ایس او 15118 کے ساتھ جزوی مطابقت (او سی پی پی کمیونیکیشن کنٹرولر (او سی پی پی 1.6 جے اور او سی پی پی 2.0.1 کے ساتھ مکمل مطابقت (یونیورسل ڈی سی چارج کنٹرولر مع مکمل ایچ ایم آئی ڈیزائن۔ کمپنی نے اے سی ٹائپ-2 چارجرز بھی تیار کیے ہیں جو گھریلو اور عوامی دونوں طرح کے چارجنگ استعمال کے لیے موزوں ہیں، جس سے اعلیٰ کارکردگی والے، ہندستان میں تیار کردہ ای وی چارجنگ سسٹمز کی دستیابی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ٹی ڈی بی کی جانب سے ایم ایس ایلکٹرو ویوز الیکٹرانکس کی معاونت سے توقع ہے کہ تکنیکی طور پر مسابقتی چارجنگ انفرااسٹرکچر کی بڑے پیمانے پر تیاری میں اضافہ ہوگا، جس سے گھریلو الیکٹرک موبیلیٹی کے نظام کو تقویت ملے گی، رسائی بہتر ہوگی اور ہندستان کے نیٹ زیرو اخراج کے ہدف کی تکمیل میں مدد ملے گی۔

سوشل میڈیا کا استعمال محض ایک ہفتے تک محدود کرنیکا حیرت انگیز فائدہ دریافت

نئی دہلی/ ۲۷ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس اور دیگر اسکرینوں کا بہت زیادہ استعمال اکثر دماغی صحت کے لیے نقصان دہ قرار دیا جاتا ہے۔ مگر صرف اسکرین ٹائم ہی نہیں

بلکہ سوشل میڈیا پر گزارے جانے والا وقت انزائٹی، ڈپریشن اور دیگر دماغی مسائل میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بات ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ جرنل جاما نیٹ ورک اوپن میں شائع تحقیق میں 18 سے 24 سال کی عمر کے لگ بھگ 400 افراد کو شامل کیا گیا۔ تحقیق کے دوران انہیں اسمارٹ فونز معمول کے مطابق استعمال کرنے کی اجازت دی گئی جبکہ ایک ایپ کے ذریعے ان کے سوشل میڈیا سائٹس کے استعمال کے بارے میں تفصیلات کو اکٹھا کیا گیا۔ اسی طرح روزانہ کتنے قدم چلے، نیند کے دوران اور دیگر تفصیلات کو بھی اکٹھا کیا گیا۔ 2 ہفتے بعد ان افراد سے سوالنامے بھروا کر انزائٹی، ڈپریشن، تنہائی اور بے خوابی کے بارے میں تفصیلات حاصل کی گئیں۔ اس کے بعد تحقیق میں شامل 80 فیصد افراد کو ایک ہفتے تک سوشل میڈیا کے استعمال کا دورانیہ محدود کرنے کی ہدایت کی گئی، البتہ اسمارٹ فونز کے استعمال سے نہیں روکا گیا۔ اس عرصے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال کا دورانیہ روزانہ 2 گھنٹے سے کم کر کے 30 منٹ کر دیا گیا۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ لوگوں کے لیے فیس بک اور ایکس سے دور ہونا آسان ہوتا ہے مگر ٹک ٹاک، انسٹاگرام اور اسنیپ چیٹ کے دورانیے میں کمی لانا مشکل ثابت ہوتا ہے۔ ایک ہفتے بعد ان افراد میں دماغی صحت کے مسائل گھٹ گئے، جیسے ڈپریشن کی علامات میں 24 فیصد، انزائٹی میں 16 فیصد اور بے خوابی کے مسئلے میں 14 فیصد کمی آئی۔ محققین نے بتایا کہ سائیکوتھراپی یا نفسیاتی علاج سے دماغی صحت کی علامات میں اتنی کمی لانے میں 8 سے 12 ہفتے لگتے ہیں، جبکہ سوشل میڈیا کے رویوں میں تبدیلی لاکر ایسا ایک ہفتے میں ہوگیا جو کہ واقعی حیران کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا اور دماغی صحت کے درمیان منفی تعلق کے حوالے سے شواہد ملے جلے ہیں اور اتنے سادہ نہیں جتنے تصور کیے جاتے ہیں۔ محققین نے تسلیم کیا کہ تحقیق کسی حد تک محدود تھی کیونکہ اس میں 2 گروپس نہیں بنائے گئے، یعنی ایک گروپ کو سوشل میڈیا کا استعمال معمول کے مطابق جاری رکھنے کی ہدایت کی جاتی جبکہ دوسرے کے لیے استعمال محدود کیا جاتا اور پھر دونوں کے نتائج کا موازنہ کیا جاتا۔ نگران کا کہنا تھا کہ نتائج سے یہ ضرور واضح ہوتا ہے کہ سوشل میڈیا سے وقفہ لینا فائدہ مند ہوتا ہے اور ضروری نہیں مکمل دوری اختیار کرلی جائے، بس استعمال کے دورانیے کو کم کرنے سے بھی دماغی صحت کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر آپ دماغی امراض کا علاج کرا رہے ہیں تو سوشل میڈیا سے وقفے لینا زیادہ موثر ثابت ہوسکتا ہے، تاکہ آپ زیادہ جلد صحت مند ہوسکیں۔

چین کا جاپان سے ترک شدہ کیمیائی ہتھیاروں کی تلفی میں تیزی لانے کا مطالبہ

بیجنگ، 27 نومبر (یو این آئی) چین نے بدھ کے روز ہالینڈ کے شہر دی ہیگ میں آرگنائزیشن فار دی پروہیبیشن آف کیمیکل ویپنز (او پی سی ڈبلیو) کی ریاستوں کی کانفرنس کے دوران جاپان سے مطالبہ کیا کہ وہ چین میں چھوڑے گئے کیمیائی ہتھیاروں (اے سی ڈبلیو ایس) کی تلفی کے عمل کو تیز کرے۔ اجلاس میں مندوبین نے کانفرنس اور ایگزیکٹو کونسل کی جانب سے تباہی سے متعلق فیصلوں کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ جاپان نے چین میں ترک شدہ کیمیائی ہتھیاروں کی تلفی سے متعلق اپنی پیش رفت رپورٹ پیش کی، جس میں بتایا گیا کہ 2025 میں اس منصوبے پر اخراجات میں سالانہ بنیادوں پر 6.8 فیصد کمی ہوئی ہے۔ چینی وفد کے سربراہ وانگ واشوئے نے اس رپورٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ صرف تباہی کی پیش رفت اور سرمایہ کاری پر توجہ دیتی ہے جبکہ بنیادی مسائل پر کوئی بات نہیں کرتی۔ وانگ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ کنونشن کے تحت جاپان کو 2007 تک ترک شدہ کیمیائی ہتھیاروں کی تلفی مکمل کرنی چاہیے تھی، لیکن آخری تاریخ چار مرتبہ موخر کی جا چکی ہے۔ انہوں نے تاخیر کی وجہ جاپان کی ناکافی توجہ، مناسب سرمایہ کاری کی کمی اور ہتھیاروں کے دفن شدہ مقامات کی معلومات فراہم کرنے میں رضاکارانہ ناکامی کو قرار دیا۔ چین نے خبردار کیا کہ جاپانی ترک شدہ کیمیائی ہتھیار اب بھی چینی شہریوں کی جان و مال اور ماحول کے لیے سنگین خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ بیجنگ نے ٹوکیو پر زور دیا کہ وہ چین اور عالمی برادری کے خدشات کو سنجیدگی سے لے، اپنی جارحانہ تاریخ پر غور کرے، اپنے وعدوں کی پاسداری کرے اور تباہی کے عمل کے تمام پہلوؤں میں کوششیں بڑھائے۔ روس، جنوبی افریقہ اور تیونس سمیت ایک درجن سے زیادہ ملکوں نے چین کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ جاپان کو ہتھیاروں کی تلفی کے عمل میں تیزی لانی چاہیے۔ یوگنڈا کی مستقل نمائندہ میرجم بلاک سو نے غیر جانبدار تحریک کی جانب سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین کی سرزمین پر جاپان کے چھوڑے گئے کیمیائی ہتھیاروں کی تباہی کی مجموعی پیش رفت توقع سے کم رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہم چھوڑنے والی ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جلد از جلد تلفی مکمل کرنے کے لیے پوری کوشش کرے۔ ہم او پی سی ڈبلیو کی جانب سے اس عمل کی زیادہ موثر نگرانی کے بھی منتظر ہیں۔ او پی سی ڈبلیو کے ڈائریکٹر جنرل فرنینڈو اریاس نے پیر کے روز کانفرنس کے افتتاح کے دوران اس مسئلے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا دنیا بھر میں کیمیائی ہتھیاروں کی مکمل تباہی تب ہی ممکن ہوگی جب چین میں چھوڑے گئے تمام کیمیائی ہتھیار مکمل طور پر تلف ہو جائیں گے۔

اہلیہ پروفیسر محمد یاسین قادری رحلت کرگئیں

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ اہلیہ پروفیسر محمد یاسین قادری سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف کشمیر ساکن شاہ محلہ فرینڈس کالونی بارون سرینگر 26 نومبر 2025ء بروز بدھوار رحلت کرگئیں، اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی 30 نومبر 2025ء بروز اتوار صبح 11.00 بجے ان کے آبائی مقبرہ واقع ریاض ٹینگ خانیار میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران: پروفیسر محمد یاسین قادری، ڈاکٹر الطاف احمد کنٹھ (فرزند نسبتی)

اشتیاق یاسین قادری، اطہر یاسین قادری (فرزندان)

فون نمبرات 919419079193,919419095058

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

ROLL NO:-8440
Class:-10th
Year and Session:-Annual Regular 1970
Registration No:-N/A
Name:-ZAINA
Mothers Name:-ZEBA
Fathers Name:-HAMZZA BHAT
Date of Birth:-03-12-1953
Residence:-Bilal Colony K.P Road KrangsooMattanAnantnag

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s ...... is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/ Assistant Secretary
Certificates, KD JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in Bank Passbook Bearing Account No.0160040150005367 has been wrongly entered as Bakhsha Chichi S/O Dullah Chichi R/O MatihindooLarnoo while my correct Name as per Aadhar Card is Bakchi Chichi S/O Doola Chichi R/O MatihandooKokemagAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the J & K Bank Branch LarnooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bakchi Chichi
S/O Doola Chichi
R/O MatihandooKokemagAnantnag JNA7780878931

از عدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر با اجلاس جناب حق نواز زرگر

Iram Aziz
D/o Abdul Aziz Teli Advocate
R/o Sirsyed Abad Sector Ist Bemina

Petitioner

V/S

Public at Large

(Respondents)

Petitioner under Section 7,10 and 29 of Guardians and wards Act for appointment of Legeal Guardian an for grant of permission to sell the minors property

اشتہار بمراد آگاهی ہر خاص و عام

عاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بابت مقرر کرنے گارڈین وحصول اجازت فروخت کرنے جائیداد نسبت بالغ Nihan Tufail دائر عدالت کی ہے۔ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 12-12-2025 کو اصالتاً وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آکر تحریری طور پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Showkat Ahmad Kumar
S/o Late Mohammad Ramzan Kumar
R/o Kumar Mohalla Near Jamia Masjid Harwan Sgr
(Petitioner)
V/s
1. Saleema Bano
Wd/o Late Mohammad Ramzan Kumar
2. Ghulam Mohammad Kumar
3. Irfana
Son and Daughters of Late Mohammad Ramzan Kumar
All Residents of Kumar Mohalla Near Jamia Masjid Harwan Sgr.
4. Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 608144/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Ramzan Kumar S/o Ghulam Rasool Kumar R/o Kumar Mohalla Near Jamia Masjid Harwan Srinagar Who died on 30-09-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 16-12-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 16-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 26-11-2025.

Principal District Judge
Srinagar

گمشدگی برائے پاسپورٹ

یہ امر عام کیا جاتا ہے کہ میرے زیر استعمال دو پاسپورٹ، (1 پاسپورٹ نمبر L-5438404 بنام نزیر احمد میر ولد عبدالعزیز میر، ساکنہ نیلہ پٹناور (2 پاسپورٹ نمبر L-5694879 بنام زیتونہ جان دختر غلام محی الدین بٹ، ساکنہ نیلہ پٹن جن کی مقررہ مدت 13-11-2023 کو ختم ہوچکی تھی، وہ مورخہ 05-11-2025 نیلہ سے پٹن جاتے ہوئے راستے میں کہیں گم ہوگئے ہیں۔ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھائی/ بہن کو یہ پاسپورٹ ملیں تو براہ کرم مندرجہ ذیل رابطے پر اطلاع دے کر واپس کرنے کی زحمت فرمائیں۔ ان گمشدہ پاسپورٹس کے کسی بھی غلط استعمال کی ذمہ داری مجھ پر عائد نہیں ہوگی۔

پتہ: نزیر احمد میر ولد۔۔۔ عبدل عزیز میر ساکنہ نیلہ پٹن

موبائل نمبر: 7006910411

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Mst. Safiya
W/o Late Riyaz Ahmad Mir
2. Faaiz Mir (Minor)
S/o Late Riyaz Ahmad Mir
Through mother Mst Safiya
Both R/o Chattabal Srinagar
A/P Tengpora Batmaloo Byepass Sgr
3. Hafeeza Bibi
W/o Late Ali Mohammad Mir
R/o Patlipora Payeen Chattabal Srinagar
(Petitioner)
V/s
1. Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 675000/- as debits and securities in name of deceased namely Riyaz Ahmad Mir S/o Ali Mohammad Mir R/o Tengpora Batamaloo Srinagar Who died on 07-09-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 16-12-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 16-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 26-11-2025.

Principal District Judge
Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Bazila Parvaiz
W/o Parvaiz Ahmad Bhat
R/o Gupkar Nishat Srinagar
(Petitioner)
V/s
1. Abid Ahmad Khan
2. Irshad Ahmad Khan
3. Shabir Ahmad Khan
Sons of Late Abdul Ahad Khan
4. Muzamil Jan
D/o Late Abdul Ahad Khan
All Residents of Hajji Bagh Buchpora Srinagar
5. Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1171393/- as debits and securities in name of deceased namely Nisar Ahmad Khan S/o Ghulam Nabi Khan R/o Haji Bagh Buchpora Srinagar Who died on 13-11-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 15-12-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 15-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 26-11-2025.

Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Animal Husbandry Kashmir

(Gowkadal Srinagar - 190001)

Mr. Owais Ahmad Shigan
S/o Mohammad Shaban Shigan
R/o Batamaloo

Sub:- Final Selection list for the post of Veterinary Pharmacist.
Ref:- Adm Deptt's letter No. A51-IF-AHONGAZ/38/2024 (7540394) dated 13 08.2024.

NOTICE

Your late joining application was taken up with Administrative Department for approval who vide No. ASHF-AHONGAZ/38/2024 (C.no 7540394) dt:29.10.2025 has desired to allow you to join in the Department as Veterinary Pharmacist (District Cadre Srinagar) prospectively. Accordingly you are directed to report CAHO Srinagar within a period of 07 days from date of publication of this notice in print media, failing which your appointment ordered vide this office No. 885-DANK of 2024 dated 21-10-2024 shall deemed to have been cancelled ab-initio.

Sd/-
Deputy Director
Animal Husbandry Deptt. Kashmir

DIPK No:-8443-25 Dated 27-11-2025

HEADQUARTERS JKAP 5TH BATTALION SRINAGAR

Final Show Cause Notice

I, Shabir Nawab-SSP Commandant JKAP-5th Bn in exercise of powers conferred me in J&K Police Manual section 359 sub section-II (2) call upon you Recruit Constable Mustafa Zahoor No. 907/JKAP-5th Bn, PID No. ARP-225841, S/O Late Sh. Zahoor Ahmad, R/O Ganaie Mohalla Amda Kadal, Srinagar on the following grounds: -

Whereas, you were provisionally appointed as Constable in JKAP-5th Bn vide order No. 222 of 2022 dated 31-08-2022 under SRO-43 of 1994.

Whereas, you were selected to undergo 09 months Basic Recruit Training Course at STC Sheeri and PTS Manigam but you have absented from both the training centers and accordingly you were reverted back to this unit from training centers on account of your prolonged absence.

Whereas, you have absented unauthorizedly from your place of posting on 05-10-2025 and your absence has been recorded in daily diary of this unit vide DDR No. 20 dated 05-10-2025.

Whereas, Coy Commander Hqr Coy of this unit vide signal No. HQ/Absent/V/25/801 dated 24-10-25 and Hqr/Absent/25/821 dated 01-11-25 followed by this office signal No. Estt/Absentee/V/2025/22516 dated 08- 11-2025, you have been informed through SHO P/S Lal Bazar Srinagar to resume your duties but you gave deaf ear towards the salve and is still at large.

Whereas, attendance notices I and II were served to you vide this office letter Nos. Estt/Absentee/V/2025/22655-58 dated 11-11-2025 and Estt/Absentee/V/2025/23340-42 dated 18-11-2025 respectively whereunder you were directed to resume your duties forthwith without any fail.

Whereas, the given time has passed but neither you have reported back nor any reply has been received from your end.

Whereas, you have absented multiple times from duties for which you have been awarded various punishments enumerated as below to refrain from absenteeism but have paid no heed and continued your past practices:-

1. Censure = 02 times
2. Pack Drill = 05 times

In addition to this, 477 days of your absence has been treated as Diesnon/on the analogy of No work No pay. Also, you have been placed under suspension twice.

Since absence without leave involves loss of appointment ,in terms of Article 128 JasK CSR reads with rule 208(g) J&K Police Manual. Also, as per the directions convened by APHQ J&K vide letter No. APHQ/Trg/Misc-301/2025/25234-35 dated 29-09-2025, a probationer has to clear the BRTC within the period of probation otherwise he is liable to be discharged as per (Police Rule 177, 187, 797 & 810).

As such, before proceeding further into the matter, you are hereby directed through the medium of this notice to show cause as to why you may not be discharged from services. Your reply should reach to this office within (07) days positively after publication of this notice, failing which it shall be presumed that you have nothing to say in your defense, and appropriate action will be taken against you under rules.

Sd/-
Shabir Nawab-JKPS (SSP),
Commandant
JKAP-5th Bn. Srinagar.

No. Estt/ENQ/ V/2025/23689-700 Dated: -24/11 /2025
DIPK-8435-25 Dated 27-11-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MACHINERY DIVISION KASHMIR

Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir
| Fax No: 0194-2497093 | | website: www.medkashmir.org |
GIST of e-Tender
e-NIT No: MDSK/TS /2025-26/66
Date 26.11.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited from ARAI certified Fabricators, firms having collaboration with ARAI certified fabricators for the below mentioned work: -

Name of the Work	Cost of Tender Doc.(In rupees)	Estimated Cost (In Rs)	Bid security (EMD) in Rs	Position of AA	Position of TS
Fabrication of Heavy Duty Platform With Flooring & Lifting Ramp on MAHINDRA BLAZO X M DURA 35 GVWTon , 8x4 Cab Chassis(Cab chassis is available with the Department)	500.00	23.50 Lacs	47000.00	Accorded vide No. MHED/K/TS/18; dated:-09-10-2024 under CAPEX 2025-26	Accorded vide No. MHED/K/TS/102; dated:-01-09-2025

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded fromthe Govt. websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

01	Publish date	26-11-2025(18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	26-11-2025(18:30hrs)
03	Bid submission start date	26 -11-2025(18:55hrs)
04	Bid submission end date	11-12-2025(18:55hrs)
05	Date and time of opening of bids (online)	12 -12-2025(14:00hrs)

Sd/
Executive Engineer,
Machinery Division, Srinagar

No: MDSK/ TS/ 4057-61 Date: 26.11.2025
DIPK No:-8462-25 Dated 27-11-2025

وادی کشمیر کا نوحہ
والدین کی خاموش سسکیاں

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

جو نہ ماں باپ کے کام آئے، وہ اولاد بھلا کیا کام کی،
کف کا نوالہ جس نے کھایا، وہ اپنے حق کی بھی بے مانی"

بے کسی کی داستانِ خونچکاں اور تنہائی کا زہر

ہمارے معاشرے کے خاندانی نظام پر زوال کا سایہ گہرا ہو رہا ہے۔ جن والدین نے اپنی اولاد کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنی جوانی جلا دی، آج وہی والدین تنہائی، بے بسی اور محرومی کی آگ میں جل رہے ہیں۔ اولادیں بیرونِ ملک یا دور دراز شہروں میں اپنے کیریئر بنا رہی ہیں اور پیچھے چھوڑ گئیں تو بس خالی کمرے اور ایک ماہانہ مالی امداد کا فریب۔

جیسا کہ ایک بزرگ نے کہا" :رقم تو ماہ بہ ماہ ملتی ہے لیکن کیا فائدہ جب کوئی سہارا دینے والا ہی نہ ہو"۔

یہ جملہ ہمارے دور کی سب سے بڑی تلخ حقیقت ہے۔ پیسہ جسم کو زندہ رکھ سکتا ہے، مگر روح کو زندہ رکھنے کے لیے محبت، قربت اور وقت درکار ہے۔ یہ جذباتی خالی پن ہی ہے جو والدین کو جیتے جی مار دیتا ہے۔

لہو رلانے والی باتیں

چپل کی مار اور خاموش ضمیر کی موت

لیکن کہانی کا سب سے خوفناک اور شرمناک موڑ ابھی باقی تھا۔ ایک روز ان کے ایک پڑوسی نے انہیں دیکھا کہ بابا کی آنکھوں میں پانی تھا، اور ان کے کانپتے ہاتھوں میں ایک لرزتی ہوئی التجا تھی۔ بابا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا، "مجھے میری اولاد اب گھر میں داخل نہیں ہونے دیتی۔"

یہ وہ بابا تھے جنہوں نے اسی گھر کو اپنا خون پسینہ دے کر بنایا تھا۔ آج اسی گھر کے دروازے ان پر بند تھے۔ جب اس سے بھی زیادہ دلدوز کہانی سنائی گئی کہ" :ہمارے بچوں نے ہماری چپل سے پٹائی کی" تو ضمیر کی موت کا اعلان ہو گیا۔

یہ المیہ صرف جسمانی تشدد تک محدود نہیں رہا، بلکہ یہ ضمیر کی موت کا اعلان ہے۔

ذلت کی انتہا :جب وہ والد روتے ہوئے کہتے ہیں کہ "مجھے صرف میرے اپنے سگے بچے ہی نہیں مارتے بلکہ جب بہو بھی تھپڑ مارتی ہے تو میرے بچے سامنے ہی ہوتے ہیں، "تو اس لمحے بیٹے نے اپنا خونی رشتہ اور ضمیر بیوی کے سکون کے عوض بیچ دیا۔

جیسے کوئی موذی مریض :ان بزرگوں سے وہ سلوک روا رکھا جاتا ہے جیسے وہ کوئی موذی مریض ہوں انہیں کمروں میں جھانکنے کی اجازت نہیں، گویا ان کا وجود ہی گھر کے سکون کے لیے خطرہ ہے۔ انہیں ناپسندیدہ اور چھوت کی چیز سمجھ کر ہر طرح کے انسانی رابطے سے محروم کیا جا رہا ہے۔ وہ اپنے ہی گھر میں اجنبی اور قیدی بن کر رہ گئے ہیں۔

خاموش سسکیاں اور عزت کا پردہ

اس ظلم سے بھی بڑا دکھ یہ ہے کہ کئی والدین ظلم سہہ کر بھی خاموش ہیں۔ وہ اپنی عزت اور اولاد کی بدنامی کو بچانے کی خاطر سب کچھ سہہ جاتے ہیں:

"وہ جیتے جی مر رہے ہوتے ہیں بس اپنی عزت بنائے رکھنے کے لیے سب کچھ سہہ لیتے ہیں۔"

یہ خاموشی ان کی آخری اور سب سے بڑی قربانی ہے وہ باہر کی دنیا کے سامنے مسکراتے ہیں تاکہ کوئی ان کے بیٹوں اور بیٹیوں پر انگلی نہ اٹھائے۔ وہ اپنے بچوں کے ستم کو چھپا کر انہیں نیک نام رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی یہ خاموش سسکیاں ہمارے بے حس معاشرے کے ماتھے پر ایک بدنما داغ ہیں۔

احسان کا حکم اور اُف کی پامالی

خاص طور پر وادی کشمیر کے تناظر میں، جہاں ہم دینِ مبین کے ماننے والے ہیں، یہ صورتحال ایک سنگین تضاد پیش کرتی ہے۔ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ احسان کرنے کا واضح حکم دیا ہے: مگر افسوس !آج اُف کہنے کی ممانعت کے باوجود ہم والدین پر ہاتھ اٹھا رہے ہیں، انہیں جھڑک رہے ہیں، اور انہیں ذلیل کر رہے ہیں۔ والدین کو چپل سے مارنا قرآنی حکم کی صریح خلاف ورزی اور ہمارے ایمان کی کمزوری کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

اولڈ ایج ہومز :المیے کا اعتراف

وادی کشمیر میں اولڈ ایج ہومز کا کھلنا اس بات کا عملی اعتراف ہے کہ خاندانی نظام ناکام ہو چکا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جو رشتوں کے مضبوط بندھن پر فخر کرتا تھا، آج مجبوراً ایسے ٹھکانے بنا رہا ہے جہاں والدین اولاد کے ہاتھوں ٹھکرائے جانے کے بعد پناہ لیں۔ یہ اولڈ ایج ہومز محض عمارتیں نہیں، یہ ان اولادوں کی بے حسی کی یادگاریں ہیں جنہوں نے جنت کو دروازے پر کھڑا پا کر بھی اسے لات مار دی۔

مکان تو ہے مگر مکین اکیلا :بے سہارا والدین اور جذباتی خالی پن

جدید دور کی تیز رفتار زندگی نے جہاں انسان کو بے پناہ مادی کامیابیاں دی ہیں، وہیں ہمارے خاندانی رشتوں کی بنیادیں ہل کر رکھ دی ہیں۔ ہمارے والدین، جو کبھی گھر کا مرکز اور سائبان ہوا کرتے تھے، آج تنہائی اور بے کسی کے گہرے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہ المیہ ان والدین کا ہے جن کی اولادیں بہتر مستقبل کی تلاش میں دیارِ غیر یا دوسرے شہروں میں جا بسیں، اور پیچھے چھوڑ گئیں صرف خاموشی، خالی مکان اور بنک اکاؤنٹ میں آنے والی ماہانہ رقم۔

ماہانہ رقم بمقابلہ ممتا کا لمس

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہماری نسل نے والدین کی خدمت کا معیار صرف مالی امداد کو بنا لیا ہے۔ بیرونِ ملک سے بھیجی جانے والی بھاری رقوم کو اولاد اپنی ذمہ داری کی ادائیگی سمجھ لیتی ہے۔ لیکن ایک بوڑھے انسان کو ڈھلتی عمر میں دراصل کیا چاہیے؟

آپ کے بیان کردہ جملے اس سوال کا جواب ہیں" :رقم تو ماہ بہ ماہ ملتی ہے لیکن کیا فائدہ جب کوئی سہارا دینے والا ہی نہ ہو"۔

والدین کو اب محض خوراک، دوا اور مکان کی نہیں، بلکہ محبت، وقت اور جذباتی سہارے کی ضرورت ہے۔ رقم سے جسم کی ضروریات پوری ہوتی ہیں، مگر روح کی تسکین کے لیے اولاد کا ساتھ، گفتگو اور ایک چھوٹی سی مسکراہٹ درکار ہے۔ یہ تنہائی ہی ہے جو بوڑھے پن میں سب سے بڑی بیماری بن جاتی ہے۔

در بدر کی ٹھوکریں اور گھر میں داخلے پر پابندی

یہ تنہائی کا المیہ اس وقت ایک خوفناک شکل اختیار کر لیتا ہے جب والدین کو نہ صرف تنہا چھوڑ دیا جاتا ہے، بلکہ انہیں اپنے ہی گھر میں بھی اجنبی بنا دیا جاتا ہے۔

ایک بزرگ بابا کا آنسو بہاتے ہوئے یہ کہنا کہ "" :بیٹا مجھے میری اولاد اب گھر میں داخل نہیں ہونے دیتی، میں کیا کروں"""، دل کو چھلنی کر دیتا ہے۔ یہ محض گھر میں داخلے کا مسئلہ نہیں، یہ دل سے نکالے جانے، بے عزتی اور شدید جذباتی تشدد کی انتہا ہے۔ وہ والد جس نے اپنی جوانی اولاد کو پالنے میں لٹا دی، آج اسی اولاد نے اسے بوجھ سمجھ کر اپنے ہی دروازے اس پر بند کر دیے ہیں۔ یہ ایک ایسا ستم ہے جس کی تلافی دنیا کی کوئی دولت نہیں کر سکتی۔

جب ایک باپ روتے ہوئے کھانے کا سوال کرتا ہے، تو وہ صرف بھوک کا اظہار نہیں کر رہا ہوتا، وہ دراصل محبت اور توجہ کے چند لقمے مانگ رہا ہوتا ہے جو اسے کسی بھی صورت میسر نہیں ہیں۔

ہم کیا بو رہے ہیں؟

یہ بے حسی ہمارے خاندانی نظام اور اقدار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کیا ہم اپنے والدین کو در بدر کر کے، ان کی دعاؤں سے محروم ہو کر، اس دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں؟ کیا ہم بھول گئے ہیں کہ وقت کا پہیہ گھومتا ہے اور آج ہم جو سبق اپنی اولاد کو دے رہے ہیں، کل وہی سبق ہمارے لیے دہرایا جائے گا؟

اولاد کا یہ فرض ہے کہ وہ والدین کو صرف مالی امداد پر نہ چھوڑے، بلکہ جذباتی طور پر ان سے جڑے رہیں۔ اگر دور رہنا مجبوری ہے، تو روزانہ کی بات چیت، وڈیو کالز، اور وقتاً فوقتاً ان کے پاس آنا جانا، ان کی تنہائی کو ختم کر سکتا ہے۔

ایک المناک باب کھلتا جا رہا ہے

یہ ایک انتہائی دلدوز اور افسوسناک حقیقت ہے جو ہمارے معاشرے میں بڑھتی جا رہی ہے۔ آپ نے جو دردناک منظر بیان کیا ہے وہ صرف ایک فرد کا نہیں، بلکہ ان تمام بزرگوں کا کرب ہے جو اولاد کی طرف سے جسمانی اور جذباتی تشدد کا شکار ہیں۔

آپ کے بیان کردہ نئے اور پرانے دونوں واقعات کو ملا کر، میں ایک مزید گہرا، چونکا دینے والا اور موثر مضمون تیار کر سکتا ہوں جو براہ راست ان تلخ حقائق کی نشاندہی کرے گا۔

بوجھ بنتے رشتے :جب اولاد کا ہاتھ والدین پر اٹھتا ہے

یہ مضمون خاص طور پر والدین پر جسمانی تشدد، بہو کی طرف سے بدسلوکی، اور انہیں موذی مریض کی طرح نظر انداز کرنے کے المناک پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرے گا۔

بے بسی کی داستانِ خونچکاں

جدید ترقی کی چکا چوند میں ہمارے رشتوں کی بنیادیں کھوکھلی ہو رہی ہیں۔ گھر اب پناہ گاہ نہیں رہے، بلکہ بزرگ والدین کے لیے اذیت خانے بنتے جا رہے ہیں۔ یہ صرف تنہائی کا مسئلہ نہیں رہا، بلکہ بات جسمانی تشدد اور تذلیل تک آ پہنچی ہے۔ آپ کے بیان کردہ دو واقعات، بوڑھے والدین کی بے کسی اور بے بسی کی تصویر پیش کرتے ہیں جنہیں اولاد نے یا تو گھر سے نکال دیا یا گھر میں رہ کر زندہ لاش بنا دیا۔

گھر میں قید موذی مریض

ایک بزرگ والد کا یہ اعتراف کہ "مجھے صرف میرے اپنے سگے بچے ہی نہیں مارتے بلکہ جب بہو بھی تھپڑ مارتی ہے تو میرے بچے سامنے ہی ہوتے ہیں"، معاشرتی اخلاقیات کے تابوت میں آخری کیل ہے۔ اس اعتراف میں کئی تلخ حقائق پوشیدہ ہیں:

اولاد کی بے حسی :جب بیٹے اپنی بیوی کی طرف سے والد کی توہین اور مار پیٹ کو خاموشی سے دیکھتے ہیں، تو یہ اولاد کا سب سے بڑا گناہ ہے۔ گویا انہوں نے اپنا ضمیر اور خونی رشتہ پیسے یا ذاتی سکون کے عوض بیچ دیا ہے۔

بہو کا تسلط :یہ دکھاتا ہے کہ گھر میں بزرگوں کا احترام اور حکم ختم ہو چکا ہے، اور اب وہ صرف رحم اور ترس کے مستحق سمجھے جاتے ہیں۔

احساسِ بیگانگی :بزرگ کے الفاظ، "وہ مجھے بہت ہی ستاتے ہیں جیسے میں کوئی موذی مریض ہوں کہ وہ اپنے کمروں کی طرف دیکھنے بھی نہیں دیتے"، اس ذہنی اور جذباتی تشدد کی شدت کو بیان کرتے ہیں جس کا وہ سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں نہ صرف جسمانی طور پر تکلیف دی جا رہی ہے، بلکہ انہیں ناپسندیدہ اور چھوت کی چیز سمجھ کر ہر طرح کے انسانی رابطے سے محروم کیا جا رہا ہے۔ وہ اپنے ہی گھر میں اجنبی اور قیدی بن کر رہ گئے ہیں۔

ماہانہ رقم کا فریب

بیرونِ ملک یا دور دراز ملازمتیں کرنے والی اولاد جب ماہانہ رقم بھیج کر یہ سمجھتی ہے کہ انہوں نے اپنا فریضہ ادا کر دیا، تو یہ ایک خطرناک فریب ہے۔ "رقم تو ماہ بہ ماہ ملتی ہے لیکن کیا فائدہ جب کوئی سہارا دینے والا ہی نہ ہو"۔

یہ مالی امداد ایک تھپڑ کا معاوضہ نہیں ہو سکتی۔ بوڑھے والدین کو آپ کی محبت، وقت، اور عزت چاہیے، نہ کہ آپ کی کمائی کا بچا ہوا حصہ۔ جب گھر میں بیٹا اور بہو تشدد کریں اور باہر سے دوسرا بیٹا رقم بھیج کر خود کو بری الذمہ سمجھے، تو یہ سارا سسٹم ہی بے بنیاد اور ظالمانہ ہو جاتا ہے۔

معاشرتی آئینہ اور ہمارا کردار

یہ قصے کسی ایک گھر کے نہیں، یہ ہمارے پورے معاشرے کا بگڑتا ہوا عکس ہیں۔

ہماری ذمہ داری :ہمیں اپنے بزرگوں کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی پر آنکھیں بند نہیں کرنی چاہییں۔ پڑوسیوں، رشتہ داروں، اور کمیونٹی کے اداروں کو اس ظلم کو روکنے کے لیے ایک مضبوط آواز بننا چاہیے۔

عبرت کا مقام :یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ وقت کا پہیہ گھومتا ہے: آج جو والدین پر ہاتھ اٹھا رہے ہیں، کل ان کی اولاد بھی یہی سبق سیکھے گی

Altafjameelshah786@gmail.com

اقبال کا فلسفہ خودی ایک تحقیقی و تنقیدی مطالعہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور مدھوبنی
رابطہ نمبر 8877174244

انسان کی زندگی ایک مسلسل کشمکش، تلاش اور تخلیق کا سفر ہے۔ ہر لمحہ انسان کی شناخت، شعور اور تخلیقی قوتوں کی آزمائش کا ذریعہ بنتا ہے۔ ہر انسان اپنی تقدیر کے خالق کے طور پر دنیا میں قدم رکھتا ہے اکثر یہ سفر اسے اپنی اصل پہچان اور باطنی قوتوں سے دور لے جاتا ہے۔ مادی ترقی، علمی دریافتیں، اور سیاسی اقتدار زندگی کو آسان اور رنگین ضرور بناتے ہیں، مگر یہ سب اس وقت تک محض ظاہری نقاب ہیں جب تک انسان اپنی خودی، داخلی روشنی، اور باطنی قوت سے روشناس نہ ہو۔ تاریخ اور تمدن اس بات کے واضح ثبوت ہیں کہ اقوام کی عظمت اور زوال ہمیشہ انسان کے اندر کی روحانی، اخلاقی اور فکری قوت سے جڑا ہوا ہے۔

علامہ محمد اقبال نے فلسفہ خودی کو انسانی زندگی اور فکر کا محور اس لیے بنایا کہ انسان اپنی تخلیقی، اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کو پہچان کر اپنی تقدیر کا خود معمار بن سکے۔ اقبال کے نزدیک خودی غرور یا انا نہیں، بلکہ ایک طاقتور داخلی قوت ہے جو انسان کو خدا کی مشیت کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے، اسے اخلاق عشق، اور عمل کے راستے پر ہدایت دیتی ہے، اور شخصیت کو ایک ایسی طاقت دیتی ہے جو انسان کو اپنی تقدیر کا خالق بننے کے قابل بناتی ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے

یہ شعر خودی کی روحانی بلندی، اخلاقی عظمت اور عملی قوت کی بہترین تصویر ہے۔ اقبال کے نزدیک خودی غرور یا خود پسندی نہیں، بلکہ ارادہ، ذمہ داری خود مختاری شخصیت اور روحانی خودشناسی ہے۔ انسانی عظمت اور قوم کی بقاء اسی شعور اور قوت پر منحصر ہے۔

اقبال کے زمانے میں مسلمان سیاسی زوال علمی پس ماندگی، اقتصادی کمزوری اور روحانی بے حسی کا شکار تھے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ یہ شکست جسمانی نہیں بلکہ نفسیاتی و روحانی تھی۔ اس لیے انہوں نے اپنی فکر کو انسان کے اندرونی شعور تخلیقی قوت اور باطنی روشنی کی بنیاد پر استوار کیا۔

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں۔

یہ اشعار انسان کو اس بلند منزل کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جہاں وہ اپنی خودی کے ذریعے تقدیر کے خالق بن سکتا ہے۔ خودی جامد نہیں، بلکہ مسلسل ارتقاء پذیر ہے۔ اقبال کے فلسفہ خودی میں روحانی مرکزیت، اخلاقی تربیت، اور عملی قوت و ارادہ تین بنیادی ستون ہیں۔ روحانی مرکزیت انسان کو خدا سے جوڑتی ہے، اخلاقی تربیت انسان کے کردار اور عمل کو اصولوں کے تابع کرتی ہے، اور عملی قوت انسان کو معاشرتی اور علمی میدان میں فعال کردار ادا کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔

فارسی اشعار میں اقبال نے خودی کو یوں بیان کیا ہے:

خودی را محکم از ایمان و عشق و جستجو دار
خدا خواہی کہ بنشینی بہ گرو آرزو دار

یہاں خودی ایمان عشق اور عمل کے ساتھ جڑی ہوئی ہے، اور یہی اتحاد انسان کی ترقی اور عظمت کا راز ہے۔ اقبال کے منتخب اشعار اس فلسفہ بلند کو بہترین انداز میں بیان کرتے ہیں:

نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو
ید بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

یکا یک کسی طرح تبدیل راہ ہوتے ہیں جہاں ان میں خودی پیدا

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ"

خودی ہے تیغ، فساں اس کی ہے محبت
خودی ہے شمع فروزاں اس کی ہے محبت"

اقبال کے فلسفہ خودی پر مختلف محققین اور ناقدین نے بھی گہرائی سے روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کے مطابق خودی انسانی شخصیت کی باطنی توانائی ہے جو تخلیقی عمل، اخلاقی جرات، روحانی بلندی اور فکری آزادی میں ظاہر ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کے نزدیک فلسفہ خودی ہر قوم کی بقاء کے لیے بنیادی ستون ہے، کیونکہ یہ فرد کی آزادی، ارادے کی قوت، اور تخلیقی صلاحیت کی بنیاد ہے۔

جسٹس جاوید اقبال کے مطابق اقبال کی شاعری کا اصل محور خودی ہے، جو انسانی شخصیت کو روحانی، اخلاقی، اور فکری تمام پہلوؤں سے مستحکم کرتی ہے۔ مولانا ابوالحسن علی ندوی کہتے ہیں کہ فلسفہ خودی اسلامی تعلیمات کے ہم آہنگ ہے اور قوم کی اخلاقی و روحانی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ پروفیسر عنایت اللہ خان کے مطابق خودی انسان کو اپنے اندر کے خدا سے روشناس کراتی ہے اور علمی، اخلاقی اور فکری بلندی تک پہنچاتی ہے۔ شیخ محمد اکرام کے مطابق خودی مسلمانوں کے زوال کی بنیادی وجہ یعنی روحانی و اخلاقی ضعف کا علاج ہے۔ ڈاکٹر رضوان احمد کے مطابق خودی نوجوانوں میں اعتماد، استقلال، اور تخلیقی سوچ پیدا کرتی ہے اور انہیں زندگی کے ہر شعبے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ ڈاکٹر بشیر احمد خان کہتے ہیں کہ فلسفہ خودی انسان کو نہ صرف ذاتی شعور سے روشناس کراتا ہے بلکہ اسے قومی تقدیر کی تشکیل میں فعال کردار ادا کرنے کی صلاحیت بھی دیتا ہے۔ ڈاکٹر فاطمہ یوسف کے مطابق خودی انسان کے اندرونی شعور تخلیقی صلاحیت، اور اخلاقی بلندی کی بنیاد ہے، اور معاشرتی ذمہ داری، اخلاقی جرات، اور روحانی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ ڈاکٹر اکرم علی کے مطابق فلسفہ خودی انسان کو روحانی، اخلاقی اور فکری آزادی عطا کرتا ہے اور اسے اپنی تقدیر کے مالک بننے کی طاقت دیتا ہے۔

آج کے دور میں خودی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ صارفیت، مادیت، میڈیا کی ذہن سازی، سوشل میڈیا کے اثرات اور عالمی ثقافتی اثرات نوجوانوں کو اپنی اصلیت سے دور کر رہے ہیں۔

اقبال کی خودی کے تین ارتقائی مراحل ہیں :اطاعت، ضبط نفس، اور نیابت الٰہی۔ اطاعت میں انسان اپنے اعمال کو اصولوں کے تابع کرتا ہے، ضبط نفس میں خواہشات پر قابو پاتا ہے، اور نیابت الٰہی میں انسان تخلیقی بھری اور عملی قائد بنتا ہے۔

اقبال کی خودی مغربی ایگو سے بالکل مختلف ہے۔ مغربی ایگو خود پسندی اور انا پرستی ہے، جبکہ اقبال کی خودی خدا سے وابستہ طاقت، اخلاقی جرات، اور فکری آزادی ہے۔ فلسفہ خودی انسان کی اخلاقی، روحانی، فکری اور عملی ترقی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

ہو صداقت کے لیے جس دل میں مرنے کی تڑپ
پہلے اپنے پیکر خاکی میں جاں پیدا کرے۔

اقبال کے فلسفہ خودی کی یہ جامع تصویر عصر حاضر کے ہر فرد اور قوم کے لیے نجات دہندہ ہے، کیونکہ یہ انسان کو اس کی اصلی شناخت، تقدیر، ذمہ داری اور تخلیقی قوت یاد دلاتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انسان کی عظمت اور تقدیر کی تشکیل صرف باہری ترقی یا وسائل سے نہیں بلکہ باطنی شعور، اخلاقی جرات، اور تخلیقی طاقت سے ہوتی ہے۔ اقبال کی خودی کا فلسفہ ہر فرد کو اس کی حقیقت اور اپنی منزل تک پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے۔

اگر انسان اپنی خودی کو پہچان کر اپنی تقدیر کا مالک بن جائے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بلکہ اپنی قوم اور امت کی تقدیر بدل سکتا ہے۔ اقبال کی تعلیمات آج بھی ہمارے لیے روشنی اور رہنمائی کا کام کرتی ہیں، کیونکہ یہ صرف ایک نظریہ نہیں بلکہ عملی زندگی کی رہنمائی، روحانی بیداری اور اخلاقی جرات کا مجموعہ ہیں۔ خودی کا فلسفہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ حقیقت میں آزادی کا تعلق صرف بیرونی حالات سے نہیں بلکہ اندرونی شعور، ارادہ اور خود شناسی سے ہے، اور یہی انسان کو حقیقی عظمت، آزادی اور تخلیقی طاقت عطا کرتی ہے۔

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۸ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

صاحب دانا کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے اور برے ہم نشینوں کی صحبت سے تنہائی افضل ہے (ہوشنگ)

طلاق کی شرح میں تشویشناک اضافہ

وادی کے ایک سرکردہ عالم دین نے یہ چونکا دینے والا انکشاف کیا کہ ان کے پاس روزانہ طلاق کے کئی کیس آتے ہیں جو ایک لمحہ فکریہ ہے آج سے 30.20 سال پہلے ہمارے ہاں طلاق کو اس قدر برا سمجھا جاتا تھا کہ نام سن کر ہی توبہ کی جاتی تھی اور اگر کہیں میاں بیوی کے رشتے میں رنجش اس قدر بڑھ جاتی کہ وہ طلاق کے بارے میں سوچنے لگتے تو ہر چھوٹا بڑا تنسیخ نکاح کی حد تک پہنچنے والے خواتین و مرد کو سمجھانے اور صلح کروانے کی کوشش کرتے اور جب تک میاں بیوی کی آپسی رنجش ختم نہ ہو جاتی سارا خاندان پریشان رہتا۔ بدقسمتی سے آج ہماری مصروفیت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ہمارے پاس کسی بہن بھائی کو دینے کے لیے ایک لمحہ بھی نہیں بچتا، اگر کوئی بہن بھائی ہمیں اپنی پریشانی بتائے بھی تو ہم اپنا وقت بچانے کے لیے جلدی سے ان کے غلط فیصلے کو درست قرار دے کر اپنی جان چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ رشتوں کے ٹوٹنے کی ایک تو یہ وجہ بنتی ہے اور دوسری وجہ اسلامی تہذیب سے دوری ہے جس کی وجہ سے ہم بچوں کی تربیت بہتر طریقے سے نہیں کر پا رہے ہے۔ ویسے تو بیٹی اور بیٹے میں کوئی فرق نہیں سمجھنا چاہیے لیکن خاص طور پر بیٹی کی پرورش اس انداز سے ہونی چاہیے کہ اسے گھر چلانا ہے، اچھے برے حالات دونوں ہی زندگی کا حصہ ہیں میاں بیوی کا رشتہ صرف اچھے وقت کے لیے نہیں ہوتا، اگر خاوند کی آمدنی کم ہو جائے تو بیوی بھی کو ساتھ دینا چاہیے نہ کے طلاق لینے کے عدالت سے رجوع کرنا چاہیے، لیکن بدقسمتی ہماری عدالتیں اس طرح کے مقدمات سے بھری پڑی ہیں۔ ان مقدمات میں مدعی بن زیادہ تر خواتین ہی عدالتوں سے رجوع کرتیں ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں مرد عورتوں سے زیادہ بااختیار ہیں۔ اگر مرد طلاق دینا چاہے تو اسے کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ اسلام میں بھی مرد کے پاس اس بات اختیار ہے کہ وہ کسی معقول وجہ کی بنیاد پر اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن بلاوجہ یا شک و شبہات کی بنیاد پر طلاق دینے سے پہلے مرد کو بھی یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق لینا اور دینا سب سے زیادہ ناپسندیدہ عمل ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں اسی برے عمل کی شرع کس حد تک بڑھ چکی اس بات کا اندازہ اس خبر سے لگایا جا سکتا ہے جو کچھ دن پہلے کے خبارات میں شائع ہوئی۔ خبر کچھ یوں ہے۔ مہنگائی، تشدد، جوا، منشیات، دوسری شادی، جائیداد، کم تعلیم، شک و شبہات اور غیر عورتوں سے تعلقات رکھنے پر سینکڑوں خواتین اپنے خاوندوں کے خلاف تنسیخ نکاح کے لیے عدالتوں میں گئیں اور اپنے خاوندوں کے خلاف تنسیخ نکاح کے لیے دعویٰ کیا، ان مقدمات کی سماعت کے دوران خواتین کی طرف سے اپنے خاندوں پر بہت عجیب و غریب الزامات بھی لگائے گئے جن میں تشدد، جوا، منشیات، دوسری شادی، جائیداد، کم تعلیم، شک و شبہات اور غیر عورتوں سے تعلقات قائم کرنا شامل ہیں اس خبر کے مطابق خواتین جن وجوحات کو بنیاد بنا کر عدالت پہنچیں ان کو اگر سچ بھی مان لیا جائے تو بھی بہت کم وجوہات ایسی ہیں جو میاں بیوی کے رشتے میں دراڑ ڈال سکیں، جن میں غیر (نامحرم) عورتوں سے تعلقات، تشدد اور منشیات یعنی نشے کی عادت شامل ہیں، ان چاروں باتوں سے اللہ کا دین اسلام بھی سختی سے منع فرماتا ہے، عورت پر تشدد، نامحرم عورتوں سے جسمانی تعلقات اور نشے کی عادت چاروں ہی دور جہالت کی یاد تازہ کرتی ہیں۔ چلیے تھوڑی دیر کے لیے ساری باتیں درست مان لیتے کہ میاں بیوی کے رشتے میں ایسے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جو انہیں علیحدہ ہونے کے لیے کافی ہیں لیکن وہ بچے جو میاں بیوی کے اکھٹے رہنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں ان کا کیا گناہ ہے؟ میاں بیوی کی علیحدگی کی صورت میں ان بچوں کا کیا مستقبل ہوگا؟ یہ سوچنا بھی ماں باپ ہونے کے ناطے انہیں کا فرض ہے

آپریشن سندور کی
چاہتا ہے، لیکن طاقت اور یقین کے ساتھ اپنی سرحدوں اور اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے تیار ہے۔ صدر جمہوریہ کو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ فوج تبدیلی کی دہائی کے تحت قابل قدر ڈیلیوری اپیل کے ذریعے خود کو تبدیل کر رہی ہے۔ یہ تمام شعبوں میں مستقبل کے لیے تیار اور مشن کے قابل ہونے کے لیے ڈھانچوں میں اصلاحات، نظریات کو دوبارہ ترتیب دینے اور صلاحیتوں کی نئی تعریف کر رہا ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ان دفاعی اصلاحات سے بھارت کو خود کفیل بنانے میں مدد ملے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندستانی فوج نوجوانوں اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ یہ تعلیم، این سی سی کے فروغ اور کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں حب الوطنی کو مضبوط کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان خواتین افسران اور فوجیوں کی کردار اور ذمہ داری دونوں سطحوں پر بڑھتی ہوئی شمولیت اختیاری مساوات اور شمولیت کے جذبے کو تقویت دے گی۔ اس سے مزید نوجوان خواتین کو بھارتی فوج میں شمولیت اور دیگر پیشوں کو اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی۔ صدر جمہوریہ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ چانکیہ دفاعی مذاکرات 2025- کی بات چیت اور نتیجہ ہماری قومی پالیسی کی مستقبل کی شکلوں کی تشکیل کے لیے پالیسی سازوں کو قیمتی بصیرت فراہم کرے گا۔ انہیں اس بات کا بھی یقین تھا کہ ہماری مسلح افواج بہترین کارکردگی کے لیے کوششیں جاری رکھیں گی اور 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے عزم اور ارادے کے ساتھ آگے بڑھیں گی۔

ٹھٹھرتی سردیوں کی
کونی بل، پانپور، اننت ناگ، بارہمولہ اور پہلگام میں سردی نے قہر بپا کر دیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کم از کم 2 دسمبر تک سردی کی لہر جاری رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے دو ڈگری تک کی کمی واقع ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق 21 دسمبر سے شروع ہونے والے 40 روزہ چلہ کلان نے کئی ہفتے قبل ہی بغیر اعلامیہ وارد کشمیر ہو چکا ہے اور درجہ حرارت میں کٹوتی شروع کر دی ہے۔ گزشتہ کم از کم 2 ہفتوں سے شدید سردی کی لہر نے پوری کشمیر وادی کو اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔ صبح اور شام کے وقت چلنے والی یخ بستہ ہوا؟ اس نے لوگوں کو سخت تکلیف سے دوچار کر دیا ہے جبکہ رات کے وقت درجہ حرارت ریکارڈ حد تک نیچے گرنے سے لوگوں کی راتوں کی نیندیں بھی عملاً حرام ہو چکی ہیں۔ بزرگ شہریوں اور سینے کی تکلیف میں مبتلاء افراد نے صبح و شام گھروں سے باہر آنا اور حتیٰ کہ نزدیکی مساجد میں نماز فجر اور نماز عشاء باجماعت ادا کرنے کیلئے جانا بھی بند کر دیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جمعرات کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز کی جانب سے مختلف اسٹیشنوں سے جمع کردہ تفصیلات کے مطابق وسطی کشمیر: سری نگر: منفی 4 . 4 ڈگری، بڈگام: منفی 6 . 4 ڈگری، گاندربل: منفی 3 . 3 ڈگری، سونمرگ: منفی 0 . 4 ڈگری۔ شمالی کشمیر: بارہمولہ: منفی 8 . 5 ڈگری، رفیع آباد: منفی 2 . 5 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 4 . 5 ڈگری، کپواڑہ: منفی 4 . 4 ڈگری، گلمرگ: منفی 0 . 1 ڈگری۔ جنوبی کشمیر: قاضی گنڈ: منفی 0 . 4 ڈگری، پہلگام: منفی 0 . 5 ڈگری، پانپور: منفی 5 . 5 ڈگری، اونتی پورہ: منفی 0 . 4 ڈگری، اننت ناگ: منفی 7 . 5، پلوامہ: منفی 8 . 5 ڈگری، شوپیاں: منفی 5 . 6 ڈگری اور کولگام: منفی 2 . 2 ڈگری سینٹی گریڈ۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جاری موسم کی تازہ کاری کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان چلہ کلان 30 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیاتی ماہرین نے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں اگلے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک کی کمی متوقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر ڈویژن میں کئی مقامات پر اور جموں ڈویژن میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ ڈاکٹر مختار احمد کے مطابق یکم دسمبر تک موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ 2 دسمبر کی سہ پہر تک بادلوں کی توقع ہے۔ اس دن کچھ اونچائی والے علاقوں میں بہت ہلکی برفباری کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ 3 اور 4 دسمبر کو موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ بادل 5 دسمبر کو واپس آ سکتے ہیں۔ اس کے بعد 6 دسمبر سے 10 دسمبر تک موسم خشک رہے گا۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر مختار احمد نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ وادی کے مختلف حصوں سے اٹھنے والی دھول ایک طویل فاصلے تک چلنے والا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ ایتھوپیا کے کچھ حصوں سے دھول ہندوستان کی طرف اڑ رہی ہے۔ اس کا اثر ہوا کی سمت پر منحصر ہے۔

ٹرینوں میں حلال
ہے۔ ریلویز نے اپنی وضاحت میں میڈیا کی حالیہ کچھ خبروں کا حوالہ دیا ہے، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (این ایچ آر سی) نے ریلویز کو نوٹس جاری کر کے ٹرینوں میں دیے جانے والے گوشت کے لیے حلال تصدیق نامہ کی لازمی حیثیت کے بارے میں جواب مانگا ہے۔ ریلویز نے واضح کیا ہے کہ آئی آر سی ٹی سی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 میں مقرر معیار کے مطابق صرف چکن کو (نان ویج) کھانے کے طور پر دیتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس میں تبدیلی کرتا رہتا ہے۔ ریلوے نے کہا ہے کہ ایسا کوئی ہدایت نامہ نہیں ہے جو یہ لازمی بنائے کہ ٹرینوں میں دیا جانے والا گوشت حلال تصدیق شدہ ہونا چاہیے۔ آئی آر سی ٹی سی اس سلسلے میں ریلویز کی جانب سے جاری تمام ہدایات اور رہنما اصولوں کی بھی تعمیل کرتا ہے۔

مختلف اضلاع میں
پولیس نے چاڈورہ، سوئیہ بوگ اور بیروہ علاقوں میں جماعت اسلامی سے جڑے افراد اور اداروں کے مقامات پر تلاشی مہم چلائی۔ اس کارروائی میں پولیس افسران کے ساتھ خواتین پولیس اہلکار اور مقامی نمبر دار بھی شامل تھے۔ چھاپوں کے دوران مختلف گھروں اور اداروں سے الیکٹرانک ڈیوائسز، لٹریچر اور اہم دستاویزات قبضے میں لے کر مزید تحقیقات کے لیے محفوظ کیے گئے۔ بڈگام پولیس کے مطابق یہ تمام کارروائیاں ضلع میں انتہا پسندانہ بیانیے اور علیحدگی پسند پروپیگنڈے کو کمزور کرنے کے مقصد سے کی جا رہی ہیں۔ پلوامہ میں بھی پولیس نے حالیہ عرصے میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں اضافے اور نوجوانوں میں ممکنہ بنیاد پرستی کے خدشات کے پیش نظر جماعت اسلامی سے وابستہ مختلف مقامات پر سرچ آپریشن چلایا۔ اگرچہ کسی بھی جگہ سے قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا، تاہم پولیس نے تمام مقامات کی مکمل جانچ کی اور کارروائی کو پرامن ماحول میں مکمل کیا۔ پلوامہ پولیس کا کہنا ہے کہ ان کارروائیوں کا مقصد ضلع میں امن وامان کو مستحکم کرنا، نوجوانوں کو شدت پسندی سے دور رکھنا اور دہشت گردی کے معاون نیٹ ورک کو پوری طرح ختم کرنا ہے۔ پولیس حکام نے اس بات پر زور دیا کہ وادی میں دہشت پسند نیٹ ورک، اس کے مالی، فکری اور تنظیمی معاونین کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی۔ تمام ضبط شدہ مواد کی باریک بینی سے چھان بین کی جائے گی اور جہاں بھی شواہد ملیں گے، سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ادھر سرینگر پولیس ٹیموں نے چھانہ پورہ، بڈگام، بمنہ، صورہ، لال بازار، ہارون اور نوگام سمیت متعدد علاقوں میں چھاپے مارے، جہاں کئی رہائشی مکانات اور کاروباری مراکز کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔ کارروائی کے دوران ٹور اینڈ ٹراول یونٹ، پرائیویٹ اسکول، تحقیقی مراکز اور کتابی اداروں کا بھی معائنہ کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ چھاپوں کے دوران کچھ ایسے شواہد اور مواد برآمد کیا گیا ہے جس کا تعلق جاری تحقیقات سے ہے اور جسے قانونی کارروائی کے لیے ضبط کر لیا گیا ہے۔ شہر کے مختلف مقامات پر قائم کچھ اداروں، جن میں جامعۃ البنات لال بازار، راحت منزل (جے کے یتیم خانہ) چھتہ بل، چنار پبلیکیشن ٹرسٹ مائسمہ اور الکوثر بک شاپ مائسمہ شامل ہیں، پر بھی تلاشی کارروائیاں انجام دی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ چھاپے مکمل قانونی طریقہ کار کے مطابق شفاف انداز میں کیے گئے جن میں ایگزیکٹو مجسٹریٹس اور آزاد گواہ بھی موجود رہے۔ ادھر ذرائع کے مطابق کالعدم جماعت اسلامی کے جن ارکان کے گھروں پر چھاپے مارے گئے ان میں سابق امیر جماعت اسلامی، اور کئی اہم عہدیدار شامل ہیں

عالمی سیکورٹی چیلنجوں
کس نوعیت کی تبدیلیاں ضروری ہیں۔ انہوں نے طویل المدتی حکمت عملی پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد فوج کا انضمام اور اسے جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ہے۔ آرمی چیف نے کہا کہ فوج میں جامع تبدیلیاں خود انحصاری، تیز رفتار اختراع، موافقت اور ماحولیاتی نظام کی بہتری اور ملٹری سویلین کوآرڈینیشن پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے "مختلف شعبوں میں گہری ہم آہنگی" کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جنگی صلاحیتوں کی ترقی ایک کثیر ادارہ جاتی اور کثیر جہتی کوشش ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "فوجی تنظیم رکاوٹیں ختم کر رہی ہے اور فائرنگ کی حدود کھول رہی ہے، اسٹارٹ اپس کو فنڈ دے رہی ہے اور قومی ٹیکنالوجی مشن میں شامل ہو رہی ہے"۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ طویل مدتی عالمی شراکت داری کے لیے تعلیمی اداروں، صنعت اور فوج کے درمیان تعاون ضروری ہے۔ سیمینار کا موضوع "تبدیلی کے لیے اصلاحات: مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ ہندوستان" ہے، اور اس کا انعقاد فوج اور سینٹر فار لینڈ وارفیئر اسٹڈیز کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔

فوج کی شمالی کمان
پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ انہوں نے کہا: 'لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرمانے دراس اور کرگل سیکٹر کے آگے کی پوسٹوں کا دورہ کیا تا کہ چیلنجنگ اونچائی والے خطوں میں سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے'۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'انہیں ابھرتے ہوئے خطرے کے منظرنامے اور آنے والے موسم سرما کے پیش نظر تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'فوجی کمانڈر نے فوجی جوانوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ مہارت اور قوم کی سرحدوں کی حفاظت میں غیر متزلزل عزم کو سراہا'۔ فوجی کمانڈر نے جوانوں کو ثابت قدم رہنے اور اپنے کام کے لیے پرعزم رہنے کی تلقین کی۔

میری سیاست
گاڑی پر قابو پائیں گے، ریزرویشن کا مسئلہ حل کریں گے، بجلی کا بحران دور کریں گے۔ مگر ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزرنے کے بعد بھی ہم نے اپنے ہی سیاسی ایجنڈے پر کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں کی۔ وقف ترمیمی بل پر بھی ہم نے وہ لڑائی نہیں لڑی جو ضروری تھی۔ ہم نے صرف وقت ضائع کیا۔ گاندربل میں حالیہ مسماری مہم پر سوال پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ اکثر مقامات پر کوئی بڑی خلاف ورزی نہیں تھی، لیکن کارروائیاں قانون سے بالاتر ہو کر کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی نمائندے، جنہیں عوام نے منتخب کر کے بھیجا، کہیں نظر نہیں آ رہے۔ یو پی میں جو بلڈوزر چل رہا ہے، وہی یہاں چل رہا ہے۔ مگر منتخب نمائندے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کے ان کے خلاف دیے گئے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ چودھری پہلے بی جے پی اور پی ڈی پی میں رہ چکے ہیں اور دو سال پہلے تک نیشنل کانفرنس کا حصہ ہی نہیں تھے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا: جو لوگ کل تک پارٹی میں نہیں تھے وہ آج میرے خلاف بیان دے رہے ہیں۔ میری سیاست اصولوں پر مبنی ہے، کرسی کی سیاست نہیں۔ 'ریزرویشن سے متعلق تاخیر پر شدید مایوسی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت گزشتہ ایک سال سے اس مسئلے کو ٹال رہی ہے اور عوام میں اضطراب بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ریزرویشن معاملہ اب تک حل ہونا چاہیے تھا۔ اگر حکومت ایک مہینے میں اس مسئلے کو حل نہیں کرتی تو میں خاموش نہیں رہوں گا اور مجبور ہو کر عوام کے ساتھ بیٹھ کر احتجاج کروں گا، چاہے حکومت کے دفاتر کے سامنے کیوں نہ بیٹھنا پڑے۔'

ڈائریکٹر اسٹیٹ
کے نام پر حاصل کیے ہیں۔ ابتدائی توثیق میں یہ تمام اثاثے ان کی معلوم آمدنی کے مقابلے میں انتہائی غیر متناسب پائے گئے۔ اے سی بی نے کہا کہ دستیاب شواہد کی بنیاد پر ملزم کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعات (b) (1) 13 اور (2) 13 کے تحت پہلی نظر میں مجرمانہ بدعنوانی کا مقدمہ بنتا ہے، جس کے بعد تھانہ اے سی بی سنٹرل میں ایف آئی آر نمبر 11/2025 درج کی گئی۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد خصوصی عدالت اینٹی کرپشن جموں سے تلاشی وارنٹ حاصل کیے گئے جس کے تحت بیورو کی ٹیموں نے چار مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ ان جگہوں میں صنعت نگر سرینگر میں ان کی رہائش گاہ، حیدر پورہ سرینگر میں ایک اور گھر، گاندھی نگر جموں میں سرکاری کوارٹر اور نیو پلاٹ جموں میں ان کا سرکاری دفتر شامل ہے۔ تلاشی کے دوران اہم اور قابل اعتراض مواد برآمد ہوا ہے جسے کیس کی فائل میں بطور ثبوت ضبط کر لیا گیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور مزید حقائق سامنے آنے کی توقع ہے۔

لال قلعہ دھماکہ
اس نے انکشاف کیا کہ ماڈیول کے دیگر ارکان اسے کالعدم جیش محمد کے لیے اوور گراؤنڈ ورکر بنانا چاہتے تھے، جبکہ عمر النبی کئی مہینوں سے اسے خودکش بمبار بننے کیلئے برین واش کر رہا تھا۔ این آئی اے کے مطابق، عمر النبی کی کوشش اس سال اپریل میں ناکام ہوگئی جب جاسر وانی نے اپنی خراب مالی حالت اور اس حقیقت کا حوالہ دیتے ہوئے انکار کر دیا کہ اسلام میں خودکشی کو گناہ سمجھا جاتا ہے۔ اس سے قبل عدالت نے اس معاملے کے ملزم عامر رشید علی کو دس دن کے لیے این آئی اے کی تحویل میں دے دیا تھا۔ این آئی اے نے 16 نومبر کو عامر رشید علی کو گرفتار کیا تھا۔ واضح رہے کہ عامر رشید لال قلعہ دھماکہ کیس میں این آئی اے کی پہلی گرفتاری تھی۔ عامر راشد علی پر مرکزی ملزم عمر نبی کی گاڑی کے حصول میں مدد کرنے کا الزام ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عامر رشید علی کے نام پر رجسٹرڈ آئی 10 کار 10 نومبر کو لال قلعہ کے قریب دھماکہ ہوا تھا۔ یہ کار دھماکے میں تباہ ہو گئی، جس میں 15 افراد ہلاک اور 32 زخمی ہوئے۔

عارضی ملازمین کو
نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا سٹیٹ یونٹ عارضی ملازمین کو راحت دلانے کیلئے ایک فارمولے پر کام کر رہا ہے، تاہم انہوں نے فارمولہ کے بارے میں مزید انکشافات ظاہر کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ 2015 میں جب پی ڈی پی، بی جے پی کی مخلوط سرکار وجود میں آئی اُس وقت بھی ہم نے عارضی ملازمین کو راحت دلانے کیلئے ایس آر او 520 کا قیام عمل میں لایا اور مخلوط حکومت کے وزیر خزانہ ڈاکٹر حسیب درابو نے مرکزی سرکار اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ تال میل قائم کیا اور اس اہم مسئلے کو حل کرنے کیلئے حکومت کو فراغ دلانا امداد فراہم کرنے کیلئے آمادہ کیا تاہم سرکار گر جانے کی وجہ سے عارضی ملازمین کو راحت نہ مل سکی۔ انہوں نے کہا کہ جتنے بھی عارضی ملازمین اس وقت اداروں میں کام کر رہے ہیں ان کی بے بسی بے کسی نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی ملی جلی سرکار نے ایسے عارضی ملازمین کو ہمیشہ استحصال کا شکار بنایا ہے۔ انہوں نے سرکار کی جانب سے عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کیلئے چیف سیکریٹری کی سربراہی میں کمیٹی کا قیام عمل میں لانے کو آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ کیا سرکار کے پاس تمام جانکاری نہیں، اگر سرکار سنجیدہ ہوتی تو انہوں نے کب کے اقدامات اٹھائے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ سٹیٹ بی جے پی نے اس ضمن میں مرکزی ہائی کمانڈ اور حکومت کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہے میں ان عارضی ملازمین کو یقین دلاتا ہوں کہ انہیں راحت پہنچانے کیلئے وہ اپنی طرف سے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دینگے۔ ایوان کے اندر اور ایوان کے باہر ان کے جائز مطالبات کو ابھارنے سے گریز نہیں کروں گا۔ ہم ایک ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں، ہمیں امید ہے کہ ہم عارضی ملازمین کو راحت دلا پائیں گے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ 10 برسوں کا بی جے پی پر اقتدار میں رہنے کا لگایا جانے والا الزام بے بنیاد اور حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ گورنر اور لیفٹیننٹ گورنر جو بھی تعینات ہوئے وہ سبھوں کے ہوا کرتے ہیں۔ بی جے پی کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں، نیشنل کانفرنس کے 18 کے قریب پارٹی سے علیحدہ ہونے اور بی جے پی کی حمایت کرنے، جموں وکشمیر میں ایک نئی سرکار عمل میں آنے کی افواہوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ اس ضمن میں پھیلائی جانے والی تمام افواہیں بے بنیاد اور حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ کسی بھی نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی کا بی جے پی کے ساتھ رابطہ نہیں ہیں تاہم ذاتی تعلقات ہر ایک کو ہوا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، سرکار اگر خود گر جائے تو اس کی ضمانت نہیں دے سکتے ہیں۔

نیشنل کانفرنس کے
میں توسیع کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'وہ صرف وزیر اعلیٰ جانتے ہیں، یہ ان کو اختیار ہے کہ وہ کب کریں گے اور کیسے کریں گے'۔ انہوں نے کہا کہ دو دن بعد ہر کسی چیز کے بارے میں میڈیا کو تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کی مجلس عاملہ کا دو روزہ اجلاس پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح زیرو برج طلب کیا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر کے مطابق یہ غیر معمولی اجلاس 27 نومبر 2025 بوقت 11 بجے دن پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح زیرو برج سری نگر طلب کیا گیا ہے، جو اگلے روز بھی جاری رہے گا۔

تخریبی اور
کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری طور پر اطلاع دیں۔ سرینگر پولیس نے واضح کیا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور ملک کی سلامتی اس کی اولین ترجیح ہے۔

کشمیر کے دو ماہر
بیان میں وزارت ٹیکسٹائلز کا شکریہ ادا کیا اور دونوں ماسٹر کاریگروں کو کشمیر کی ہینڈی کرافٹس کے لئے اعزاز حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کی جو اپنی نفیس ڈیزائننگ اور دلکش رنگوں کے لئے دُنیا بھر میں مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم اُن کی اس کامیابی پر بے حد خوش ہیں کیوں کہ اُنہوں نے سوزنی اور قالین بافی جیسے فنون کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ ترجمان نے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) وزارتِ ٹیکسٹائلز کے دفتر کے فیلڈ آفیسر شیخ رفیق کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ ایوارڈ ایک توصیفی سند اور دو لاکھ روپے نقد انعام پر مشتمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ایوارڈ یافتگان کے علاوہ دو اور کاریگروں سوزنی کشیدہ کاری میں بڈگام کی مشکورہ حمید اور پیپر ماشی میں سری نگر کے میر ارشد حسین کو خصوصی ذکر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے اور انہیں بھی وگیان بھون کی تقریب میں مدعو کیا گیا ہے۔'' انہوں نے کہا، ''منظور احمد خان جو ہاتھ سے بنے ہوئے قالین کے معروف کاریگر ہیں، کو حال ہی میں ایس کے آئی سی سی میں سال 2024 کے لئے یو ٹی ایوارڈز تقریب میں پہلا انعام دیا گیا۔ اُنہوں نے جہلم ریور فرنٹ پر 'اپنے کاریگر کو جانیں' کے پہلے ایڈیشن میں بھی حصہ لیا اور جلد ہی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی سری نگر کی جانب سے کپواڑہ میں گورو ششیہ ہست شلپ پرشکشن پروگرام میں بھی سرگرمی سے حصہ لیں گے۔'' خواجہ نذیر علی نے بھی سوزنی کڑھائی کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں جس کے اعتراف میں انہیں قومی اعزاز سے بھی نوازا گیا ہے۔ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام نے بھی ایوارڈ یافتگان کی ستائش کی اور کہا کہ یہ اعزاز کشمیر کی مشہور ہینڈی کرافٹس اور ہینڈلوم کی ترقی میں مددگار ثابت ہوگا بالخصوص جنوب مشرقی ایشیا میں نئے مارکیٹوں تک رسائی میں معاون ہوگا۔ محکمہ جلد ہی ایک تقریب کا اہتمام کرے گا جس میں ایوارڈ یافتگان اور وزارت ٹیکسٹائلز کے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹ) کے دفتر کی جانب سے خصوصی ذکر حاصل کرنے والوں کو بھی اعزاز دیا جائے گا۔

جاوید رانا نے
کمشنر پنچایت، جل شکتی، پی ڈبلیو ڈی، پی ایم جی ایس وائی، آر ای ڈبلیو اور پی ڈی ڈی کے ایگزیکٹو انجینئروں، ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر اور مینڈھر، بالاکوٹ اور منکوٹ کے بلاک ڈیولپمنٹ افسران نے شرکت کی جنہوں نے اپنے متعلقہ محکموں کے تحت شروع کئے گئے مختلف منصوبوں کی صورتحال کے بارے میں وزیر موصوف کو آگاہ کیا۔ وزیر جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بڑے پیمانے پر جاری ترقیاتی عمل سرحدی علاقے کے لئے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور اب یہ ضروری ہے کہ تمام محکمے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ منظور شدہ منصوبوں کی بروقت، شفاف اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے اس بات کو اُجاگر کیا کہ سڑک رابطے، پینے کے پانی کی فراہمی، تعلیمی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور کھیلوں کی سہولیات سے متعلق منصوبے مینڈھر سب ڈویژن کے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی تاخیر سے عوامی بہبود پر براہ راست اثر پڑے گا۔ وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور ان کے ازالے کو یقینی بنائیں، ٹینڈرنگ اور انتظامی عمل کو آسان بنائیں اور فیلڈ کی باقاعدہ نگرانی کریں تاکہ زمینی سطح پر کام کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جا سکے۔ اُنہوں نے محکموں کے درمیان باقاعدہ مشترکہ جائزوں کی بھی ضرورت پر زور دیا بالخصوص ان معاملات میں جو باہمی طور پر جڑے ہوئے ہیں جیسے زمین کی کلیئرنس، بجلی کے کھمبوں کی منتقلی، پانی کی پائپ لائنیں اور سڑکوں سے متعلق مسائل شامل ہیں۔ وزیر جل شکتی نے جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے افسران کو سخت نگرانی کا نظام قائم کرنے کی ہدایت دی جس میں ہفتہ وار پیش رفت رپورٹس، موقعے پر معائنے اور تکنیکی معیار کی پابندی شامل ہو۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی کاموں میں شفافیت اور معیار برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے اس بات کی بھی توثیق کی کہ مینڈھر کے لئے تیار کردہ ترقیاتی روڈ میپ، عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے وسیع ویژن کا حصہ ہے، جس کا مقصد کم ترقی یافتہ اور جغرافیائی طور پر دشوار گزار علاقوں کو ترقی، خود کفیل اور معاشی سرگرمیوں کے متحرک مراکز میں تبدیل کرنا ہے۔ وزیر جاوید رانا نے کہا کہ حال ہی میں افتتاح اور شروع کیے گئے منصوبے صرف پہلے مرحلے کی نمائندگی کرتے ہیں اور آئندہ مراحل بھی منظم انداز میں شروع کئے جائیں گے تاکہ ہر گاؤں کو بنیادی ڈھانچے، خدمات اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم ہو سکیں۔ اُنہوں نے فیلڈ افسران کی محنت اور لگن کی سراہنا کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ وہ عوام کے لئے قابل رسائی رہیں اور مقامی ضروریات اور شکایات کا فوری ازالہ کریں۔

شیلیندر کمار
مدتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے اہداف کے مطابق یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اُنہوں نے کرشونتی یوجنا کے تحت سی ایس ایس اجزاء کا تفصیلی جائزہ لیا اور پی ایم کے ایس وائی، پی ڈی ایم سی، ایس ایم اے ایم، آر کے وی وائی، پی کے وی وائی، اے ٹی ایم اے، این ایف ایس ایم اور دیگر اہم سکیموں کو اُجاگر کیا جو دیہی خوشحالی اور زرعی دیرپائی کو فروغ دینے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ اُنہوں نے اے پی ڈی کے تمام شعبوں کو ہر توسیعی سرگرمی کے دوران آوارہ جانوروں کے انتظام کے بارے میں آگاہی کو مربوط کرنے کی واضح ہدایات جاری کیں کیوں کہ یہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق بھی ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ دفتر کی حدود میں آوارہ جانور نہیں ہونے چاہئیں اور ہر شعبے میں نوڈل افسران مقرر کرنے کی ہدایت دی تاکہ آوارہ جانوروں کے انتظام کی نگرانی کی جا سکے۔ اُنہوں نے پی ڈی ایم سی جزو کا جائزہ لیتے ہوئے مائیکرو آبپاشی اقدامات کو مضبوط کرنے پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں میں مائیکرو آبپاشی کی سہولیات اور متعلقہ سبسڈی کے بارے میں بیداری میں اضافہ کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ فائدہ ان کسانوں تک پہنچنا چاہیے جن کے پاس آبپاشی کی توسیع کے لئے مناسب پانی دستیاب ہو۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) تمام شعبوں میں تقسیم کیے جائیں تاکہ کسی بھی کام کو منظور شدہ منصوبہ بندی کے قواعد کے بغیر نہ کیا جائے۔ اُنہوں نے تمام شعبوں کو ہدایت دی کہ وہ یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ (یو سیز) جمع کریں اور ایک ماہ کے اندر مالی کارکردگی کی رپورٹ پیش کریں۔ فائنانشل کمشنر نے جے کے سی آئی پی کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا، موجودہ رکاوٹوں پر بات کی اور ہدایت دی کہ سالانہ اہداف تمام چیف افسران تک پہنچائے جائیں تاکہ موثر اور بروقت نفاذ یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کا اختتام محکمہ زرعی پیداوار کے تمام ونگوں میں مربوط کوششوں پر زور دیا گیا تاکہ بجٹ سازی موثر ہو، منصوبوں کی بروقت عمل آوری ہو اور کسانوں پر مرکوز خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

آئی آئی ٹی ایف
کی مصنوعات کے معیار، اصلیت اور مسابقتی صلاحیت پر بڑھتا ہوا اعتماد بھی ظاہر کرتے ہیں۔ پچھلے ایڈیشنوں کی کامیابی کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال کے پویلین کو مزید بہتر برانڈنگ اور جموں و کشمیر کی منفرد، ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی) اور جی آئی سے تصدیق شدہ مصنوعات کی وسیع تشہیر کے ساتھ مضبوط کیا گیا۔ پروموشنل ڈسپلے نہ صرف وینیو کے اندر بلکہ بیرونی اہم مقامات پر بھی نصب کیے گئے جس سے نمائش کی نمایاں طور پر زیادہ تشہیر ہوئی اور پورے میلے کے دوران بڑی تعداد میں متنوع ہجوم پویلین کی طرف متوجہ ہوا۔ اس غیر معمولی توجہ نے پویلین کو ثقافت، تخلیقی صلاحیت اور تجارت کے ایک سرگرم مرکز میں تبدیل کر دیا جہاں ملکی و غیر ملکی وزیٹرز مسلسل آتے رہے۔ اس مسلسل روابط نے کاریگروں، خواتین کاروباریوں، سٹارٹ اپس، ایف پی اوز، ایس ایچ جیز اور کوآپریٹیو سوسائٹیز کے لئے اہم کاروباری مواقع فراہم کئے۔ خاطر خواہ فروخت اور وسیع کاروباری لیڈز سے توقع ہے کہ وہ دوبارہ آرڈرز، طویل مدتی خریدار۔فروخت کنندہ تعلقات اور اور بڑھتی ہوئی مارکیٹ رسائی میں تبدیل ہوں جس سے جموں و کشمیر میں آمدنی، روزگار اور جامع معاشی ترقی کو فروغ ملے گا۔ سینئر حکام نے حصہ لینے والے محکموں، کارپوریشنوں اور شراکت دار ایجنسیوں کی مربوط کوششوں کو سراہا جنہوں نے ثقافت اور تجارت کو مؤثر انداز میں یکجا کرتے ہوئے ایک متحرک اور کاروبار دوست نمائش پیش کی۔ جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے نمائش کنندگان کو لیڈز پر فالو اپ، آئندہ تجارتی میلہ جات میں شرکت اور وسیع تر برآمدی ترقی اور مارکیٹ سے تعلق کے اقدامات کے ساتھ انضمام کے لئے مسلسل ہینڈ ہولڈنگ سپورٹ فراہم کرنے کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا تاکہ جموں و کشمیر کی اعلیٰ معیاری کی مصنوعات کو ایک قابل اعتماد سورسنگ مقام کے طور پر مزید مضبوط کیا جا سکے۔ جموں و کشمیر پویلین میں مضبوط فروخت اور لیڈ جنریشن نے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائش کنندگان جن میں کاریگر، خواتین کی قیادت میں چلنے والے ادارے، سٹارٹ اپس، ایف پی اوز، ایس ایچ جیز اور کوآپریٹیو سوسائٹیز شامل ہیں، کو شامل کرنے کی مؤثر حکمتِ عملی کو بھی ثابت کیا۔ ان سب نے مل کر ملکی و غیر ملکی خریداروں کے لئے مصنوعات کی ایک جامع رینج پیش کی۔ ریٹیل وزیٹروں، بلک خریداروں، ای کامرس پلیٹ فارموں اور ادارہ جاتی خریداروں کے حوصلہ افزا ردعمل سے امید کی جاتی ہے کہ آنے والے مہینوں میں جموں و کشمیر کے مستند ہینڈی کرافٹس، ہینڈلومز، زرعی اور غذائی مصنوعات کے لئے بار بار آرڈرز، نئے مارکیٹ ٹائی اپس اور وسیع برانڈ ریکال میں تبدیلی ہوگی۔ جے کے ٹی پی او نے آئی آئی ٹی ایف 2026 کی جانب دیکھتے ہوئے جموں و کشمیر کی شرکت کو مزید بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے جس کے لئے وہ زیادہ اور متنوع نمائش کنندگان کو شامل کرے گا، شعبہ وار نمائندگی کو وسیع کرے گا اور مارکیٹ کے نئے رُجحانات کے مطابق نئی مصنوعات متعارف کرے گا۔ مستقبل کی کوششیں خریداروں تک بہتر رسائی، مزید منظم بی ٹی بی میٹنگز، ڈیجیٹل و ای۔کامرس انضمام اور جموں و کشمیر کی منفرد قدر کی پیشکش کی مضبوط برانڈنگ پر مرکوز ہوں گی جس سے یہ یقینی بنایا جائے کہ پویلین نہ صرف موجودہ سال کی کارکردگی کو برقرار رکھے بلکہ اسے بھی بڑھا دے اور یونین ٹریٹری کے شراکت داروں کے لئے وسیع اور دیرپا مارکیٹ کے مواقع پیدا کرے۔

کرائے کی عمارتوں
چند مقامات پر مسئلہ کو تسلیم کیا لیکن آئندہ موسم سرما کے مہینوں میں اصلاحی اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ نصیر احمد وانی نے مزید کہا کہ ہم آنے والی موسم سرما کی تعطیلات کے دوران معقولیت کیلئے تیار ہیں، اور ہر اسکول میں مناسب عملہ کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کا سوپور دورہ ایک معائنہ مہم کا حصہ تھا جس کا مقصد امتحانات کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانا اور انفراسٹرکچر اور انتظامی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔

عدالت نے انجینئر
نہیں ہے اگر انہیں سفری اخراجات کے معاملے پر دہلی ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق حراست میں پیرول دیا جائے۔ بارہمولہ کے ایم پی نے پارلیمنٹ اجلاس میں شرکت کے لیے بغیر کسی لاگت کے عبوری ضمانت یا حراستی پیرول کی درخواست کی تھی۔ عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید جموں وکشمیر کے بارہمولہ سے رکن پارلیمنٹ ہیں۔ پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے حراستی پیرول کی ادائیگی کی لاگت میں ترمیم کی درخواست کرنے والی ان کی درخواست دہلی ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ 7 نومبر کو دہلی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے ان کی درخواست پر الگ الگ فیصلہ سنایا۔ اب یہ معاملہ سنگل جج کی بنچ کے سامنے زیر التوا ہے۔

وقف بورڈ
عبدالحمید نعیمی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر اندرابی نے درگاہ پر مجلس دعا میں شرکت کی اور سب کے لیے امن اور خوشحالی کی دعا کی۔ بعد ازاں وقف چیئرپرسن نے کیمپس میں ایک متاثر کن اجتماع سے خطاب کیا جہاں انہوں نے بورڈ کے ترقی کے سفر کو بغیر کسی روک ٹوک کے جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ درخشاں نے کہا، "وقف بورڈ ترقی اور تبدیلی کا مترادف ہے۔ ہم کھوکھلے بیانات پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم کام پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم بغیر وقفے کے اور بغیر چھٹیوں کے کام کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم ہر جگہ بہت بڑی تبدیلی دیکھتے ہیں"۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ ہم کام کر سکتے ہیں کیونکہ ہم نے کبھی بھی عبادت گاہوں پر سیاست نہیں کی۔ وزیر اعظم نے ہم پر بھروسہ کیا اور ہمیں سنٹرل ایکٹ کے مطابق جموں و کشمیر کے پہلے وقف بورڈ میں خدمات انجام دینے کا موقع دیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا، "ہم نے اپنے آئینی مینڈیٹ کا احترام کیا اور اپنے مشن کے لیے ایک طاقتور ٹیم کے طور پر اپنی پوری طاقت لگائی۔ پورے جموں و کشمیر میں گراؤنڈ زیرو پر ہونے والی تبدیلیاں ہمارے الفاظ سے زیادہ بولتی ہیں۔ عوامی تعریف ہماری کمائی ہے"۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا۔

بھوفورٹ جموں
آئی ہے کہ وہ موبائل فون کے ذریعے پاکستان اور دیگر غیر ملکی نمبروں سے رابطے میں تھا۔ پولیس کے مطابق، ملزم کے ڈیجیٹل آلات قبضے میں لے لئے گئے ہیں، جن کا تکنیکی تجزیہ جاری ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق ایس پی اے جے شرما نے مزید کہا کہ ملزم سے تفصیلی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور معاملے کی مکمل اور گہری تفتیش جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور قانون کے مطابق سخت کارروائی جاری رہے گی۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ وہ 7 سگنل ایپ اور واٹس ایپ کے ذریعے سرحد پار دہشت گردوں سے مسلسل رابطے میں تھا۔ اسے ان ایپس کے ذریعے جہادی پیغامات اور مواد بھیجا جا رہا تھا، اس کی برین واشنگ کی جا رہی تھی اور اسے جموں میں دہشت گردانہ حملے کے لیے تیار کیا جا رہا تھا۔ پولیس اب ساجد کے نیٹ ورک تک رسائی کے لیے کام کر رہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ساجد کے موبائل فون کی چھان بین سے کئی اہم معلومات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق محمد ساجد بظاہر میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کی تیاری کر رہا تھا اور نجی لائبریری میں پڑھ رہا تھا۔ اس نے مقامی باشندوں کیساتھ خود کو ایک عام طالب علم کے طور پر پیش کیا۔ لائبریری اسسٹنٹ کے طور پر کام کرنے سے اسے عوام کے درمیان آزادانہ طور پر گھومنے پھرنے کی اجازت ملی۔ بھٹنڈی پولیس نے اس کی مشکوک سرگرمیوں کی بنیاد پر اس کی نگرانی شروع کر دی تھی۔ اتوار کو پولیس نے جموں کے نجوان روڈ پر ایک قبرستان کے قریب ایک چیک پوسٹ قائم کیا۔ پولیس حکام کے مطابق چوکی پر پہنچ کر ساجد پیچھے مڑا اور بھاگنے لگا۔ چوکس سپاہیوں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا۔ تلاش کرنے پر ایک موبائل فون ملا۔ پولیس نے فون کی جانچ کی اور اسے ایک پاکستانی دہشت گرد ہینڈلر کے ساتھ مشتبہ چیٹس، صوتی پیغامات اور بم دھماکے سے متعلق معلومات ملی۔

آزاد چینر اور
آزاد کی ادبی میراث کی گہرائیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ عبدالاحد آزاد صرف شاعر ہی نہیں تھے بلکہ وہ ایک وسیع بصیرت مالک تھے جنہوں نے ادب سے سماج کو بیدار کرنے کے لیے استعمال کیا۔ پروفیسر بشیر نے کہا۔ "ان کی تحریروں میں اصلاح، وقار اور امید کا لازوال پیغام ہے۔ نوجوان نسل کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ان کے کام پر نظر ثانی کریں اور سماجی طور پر شعوری شاعری کی طاقت کو سمجھیں۔ کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن کے سرپرست ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے کشمیر کی ادبی مشعل کو زندہ رکھنے پر طلبہ اور مہمانوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالاحد آزاد صاحب جیسے ہمارے آئیکن ہمارا اجتماعی فخر ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خیالات پر نظر ثانی کرتے ہوئے، ہم اپنی جڑوں سے دوبارہ جڑ جاتے ہیں۔ کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن نوجوانوں میں ادبی بیداری کو فروغ دینے کے لیے پُرعزم ہیں کہ ہمارے ورثے کی دولت کو فروغ ملتا رہے۔" کوآرڈینیٹر عبدالاحد آزاد چیئر ڈاکٹر روف عادل نے طلباء کی شرکت کو سراہا جنہوں نے سیمپوزیم کے دوران بصیرت انگیز تقاریر پیش کیں، "جو چیز ہمیں واقعی متاثر کرتی ہے وہ ان نوجوان مقررین کا جذبہ ہے"۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ "آزاد کے فلسفے کے بارے میں ان کی سمجھ اور تشریح اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ان کی تعلیمات آج بھی کتنی متعلقہ ہیں۔ اس طرح کے پلیٹ فارم طلبہ کو اپنے اظہار اور فکری طور پر بڑھنے میں مدد کرتے ہیں۔ کشمیری ادب اور سماجی اصلاح میں عبدالاحد آزاد کی خدمات پر طلبہ نے تقاریر کیں۔ ان کے نقطہ نظر، عکاسی اور بیان کو سامعین کے ساتھ ساتھ جیوری کے اراکین نے بھی خوب سراہا تھا۔ اس دوران امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والی تین پوزیشن ہولڈرس کو انعامات سے نوازا گیا جبکہ شرکاء کو توصیفی اسناد عطا کی گئیں۔ اس دوران ڈاکٹر روف عادل کو کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن کی جانب سے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقعہ پر کالج کے وائس پرنسپل نے فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان کے کالج میں عبدالاحد آزاد جیسی بلند پایہ ادبی شخصیت کی مناسبت سے یہاں سمپوزیم کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر ناظم نذیر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزاد جواں مرگ ہوئے لیکن زندگی مختصر وقت میں جو انقلابی رجحان اپنی شاعری پا تاریخ پس منظر میں پیدا کیا وہ قابل تحسین اور قابل تقلید ہے۔ دیگر مقررین نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ عبدالاحد آزاد کا کام آج بھی کتنا اہم ہے، جس سے طلبہ کو کشمیری ادب اور اس کے مضبوط اثر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے پر تمام معززین، مہمانوں، اساتذہ اور طلباء کے شکریہ کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

شہر خاص کے علاقے
اسپتال منتقل کیا جہاں وہ موت وحیات کی کشمکش میں مبتلاء ہیں۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے حملہ آور کی تلاش بڑے پیمانے پر شروع کر دی۔

نیوزیروبرج
جانب کوئی توجہ نہیں دی۔ پائپ لائن پھٹ جانے کی وجہ سے خارج ہونے والے پانی سے پریشان لوگوں میں شامل ایک مقامی شہری مظفر احمد نے محکمہ تعمیرات عامہ میں تعینات کسی جانکار ملازم سے رابطہ قائم کیا تو اس سرکاری ملازم نے شہری کو بتایا کہ نیوزیرو برج سے رام باغ تک سڑک تعمیر کیے گئے کرسو راجباغ بنڈ روڈ کے بیچوں بیچ نصب پانی کی پائپ لائن کو سڑک کنارے منتقل کرنے کیلئے محکمہ آر اینڈ بی کی جانب سے محکمہ جل شکتی کو درکار رقومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ کئی ماہ قبل محکمہ جل شکتی کو اس کام کیلئے رقومات فراہم کی گئی ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ آج تک محکمہ جل شکتی نے پائپ لائن کی منتقلی یا سرنو نصیب کا کام شروع کیوں نہیں کیا ہے۔ سرکاری اہلکار نے بتایا کہ محکمہ تعمیرات عامہ نے بنڈ روڈ کی کشادگی سے لیکر سرنو تعمیر وتجدید کا کام کئی ماہ قبل مکمل کیا ہے اور روڈ کے بیچوں بیچ بچھائی گئی پانی کی پائپ لائن کو روڈ کنارے سرنو بچھانے کیلئے درکار رقم محکمہ جل شکتی کو واگزار کر دی۔ اس دوران عام شہری کو کسی اور سرکاری ملازم سے معلوم ہوا کہ محکمہ آر اینڈ بی سے رقومات حاصل کرنے کے باوجود محکمہ جل شکتی نے پائپ لائن بچھانے کیلئے آج تک ٹینڈر تک بھی جاری نہیں کیا ہے، کام شروع کرنا تو دور کی بات۔ کرسو راجباغ کے لوگوں نے محکمہ جل شکتی کے چیف انجینئر سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کر کے اسباب کو یقینی بنائیں کہ پائپ لائن کو سرنو بچھانے کا کام جلد سے جلد شروع کیا جائے

اودھمپور میں
ساکن سونہ وار سری نگر اور سید بہزاد احمد ولد سید عبدالاحد ساکن اندرا نگر بنہ وارہ سری نگر کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 199/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اودھمپور پولیس ضلع سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

شوپیان میں ایک
جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم مفرور ہے اور اس کی گرفتاری کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس معاشرے سے منشیات کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔

نوہٹہ میں دو
تحقیقات شروع کر دی گئی۔

معروف افسانہ نگار
فیاض نے کی جبکہ نامور افسانہ نگار اور قلمکار وحشی سعید بحیثیت مہمان ذی وقار اس نشست میں موجود رہے۔ انکے ہمراہ کچھرل اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم اور روزنامہ گھڑیال کے مدیر اعلیٰ ارشد رسول بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ دوردرشن کیندر کے سابق سربراہ شبیر مجاہد مہمان خصوصی کی حیثیت سے ایوان میں تشریف فرما تھے۔ تقریب پر ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مرحوم شمس الدین شمیم کے ادبی پہلوؤں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس نشست میں معروف افسانہ نگار اور قلمکار مشتاق احمد مشتاق نے شمس الدین شمیم کے کی زندگی، فن اور ادبی خدمات کے حوالے سے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ تقریب پر شبیر مجاہد، وحشی سعید، ڈاکٹر شمیم عشائی نے بھی شمس الدین شمیم کی ادبی اور صحافتی خدمات کے حوالے سے خیالات کا اظہار کیا۔ ابینار کے آغاز میں ایڈیشنل سیکریٹری اکیڈیمی عدیل سلیم نے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے شمس الدین شمیم کی کشمیری فکشن اور ثقافتی صحافت میں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی بے باک ادبی و صحافتی آواز کو معاشرے کے اجتماعی ضمیر کی نمائندگی قرار دیا۔ تقریب پر نامور افسانہ نگار اور شعبہ خبر آل انڈیا ریڈیو کے سابق سربراہ مشتاق احمد مشتاق نے کلیدی خطبہ پیش کیا، جنہوں نے شمیم کے افسانوں کو تجربات زیست کا ایسا ادبی ریکارڈ قرار دیا جو محض خطیبانہ بیان بازی نہیں بلکہ انسانی معاشرے کی حقیقی تصویر ہے، جو سیاسی اضطراب، سماجی تبدیلیوں اور اخلاقی کشمکش میں اُلجھی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمیم نے داخلی تنازعات کو ڈرامائی مکالموں میں بدلنے کی ایسی صلاحیت دکھائی جس نے ان کے فن کو لازوال بنایا، جبکہ صحافت میں ان کی تحریریں سچائی، دیانت اور ثقافتی ذمہ داری کی آئینہ دار ہیں۔ اس موقع پر شبیر مجاہد اور وحشی سعید نے بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شمیم کو ہمہ جہت ادیب و صحافی قرار دیا، جن کی بصیرت، شفافیت اور انسانی ہمدردی غیر معمولی نوعیت کی حامل رہی۔ صدارتی خطبے میں پروفیسر فاروق فیاض نے کہا کہ شمس الدین شمیم خاموشی کی مزاحمت کرنے والے ادیب تھے، جنہوں نے ان موضوعات کو آواز بخشی جنہیں بیان کرنا ممکن نہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ شمیم کی ادبی میراث کو محفوظ کرنا محض ادبی سرگرمی نہیں بلکہ ایک ثقافتی ذمہ داری ہے اور ادبی و ثقافتی اداروں کو چاہیے کہ ان کے غیر مطبوعہ کام کو ترجیحی بنیادوں پر شائع کریں۔ اختتامی نشست کے اختتام پر روزنامہ گھڑیال کے چیف ایڈیٹر ارشد رسول نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کچھرل اکیڈیمی کی اس کاوش کو ادبی میراث کی حفاظت کے لیے سنگ میل قرار دیا اور مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کا یقین دلایا۔ سیمینار کے پہلے تحقیقی اجلاس کی صدارت پروفیسر گلشن مجید نے کی، جبکہ پروفیسر رتن لال تلاشی اور جاوید اقبال (ایڈیٹر کشمیری) بھی ایوان صدارت میں موجود رہے۔ اس اجلاس میں رحیم رہبر، شفیق قریشی، پروفیسر محفوظہ جان، پروفیسر رتن تلاشی، نثار نسیم اور دیگر محققین نے مقالات پیش کیے، جن کے موضوعات میں سماجی حقیقت نگاری، شمیم کے افسانوں میں حاشیہ بردار کردار، ڈراموں کی ساختیاتی فنکاری، عوامی بیانیے میں صحافتی دیانت، کشمیری فکشن کا تقابلی جائزہ اور شمیم کی کم معروف تخلیقات میں تحقیقی امکانات شامل تھے۔ اس موقع پر معروف ادبی وصحافتی شخصیات ناصر مرزا، دلدار اشرف شاہ، تسلیم سالک، شکیل الرحمن، فاروق وانی اور احسان چشتی (سی ای او ماسکیل) نے بھی شمیم کے ساتھ علمی وابستگی اور شخصی یادیں بیان کیں، جن میں ان کی اخلاقی سچائی، مزاحیہ ذہانت، فکری پختگی اور نوجوان لکھنے والوں کی تربیت کے حوالے نمایاں رہے۔ مقررین نے کہا کہ شمیم نے کبھی سچ پر سمجھوتہ نہ کیا اور مسلسل نئی نسل کو راست گوئی اور فکری خودداری کا سبق دیتے رہے۔ سیمینار کے آخر میں اکیڈمی کے ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال نے ادباء، شرکاء، طلباء وطالبات اور روزنامہ گھڑیال کے پورے عملے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ادب تب زندہ رہتا ہے جب معاشرہ اپنے مفکرین سے مکالمہ جاری رکھے اور شمیم کی میراث ایک زندہ مکالمہ ہے جس کا تسلسل ناگزیر ہے۔ انہوں نے روزنامہ گھڑیال کے تعاون کو خصوصی طور پر سراہا۔ دونوں نشستوں کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیے۔

بارہمولہ میں موٹر
نہ لا کر دم توڑ بیٹھا۔ اس نوجوان کی المناک موت نے اسکی اہلیہ اور دو کمسن بچوں کو ایسی داغ مفارقت دی کہ بھولے سے بھی وہ کبھی اپنے اس شفیق اور شریف النفس کفیل کو بھول نہیں پائیں گے۔ معلوم ہوا کہ اس حادثے میں زخمی ہونے والے دیگر دو افراد اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ادھر جب 2 کمسن بچوں کے جواں سال باپ محمد شفیع خان کی میت کو اسپتال سے آبائی گھر واقع محلہ دیوان باغ بارہمولہ پہنچایا گیا تو وہاں کہرام مچ گیا۔ بڑی تعداد میں لوگ یہاں جمع ہوئے، اور آخری رسومات انجام دینے کی تیاریاں شروع کی گئیں۔ مسجد کمیٹی دیوان باغ کے جنرل سیکریٹری مشتاق حسین کرمانی نے اسے محلے کیلئے ایک اور سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال اسی طرح کے ایک حادثے میں ہم ایک اور نوجوان عبدالغنی راتھر کو کھو بیٹھے جبکہ اسے پہلے ہمارے محلے کے 2 کمسن بچے ایک کشتی کے اُلٹ جانے سے خانپورہ کے نزدیک جہلم میں ڈوب گئے اور دونوں کی نعشوں کو کئی دن بعد برآمد کیا گیا۔ مشتاق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ محمد شفیع خان کا نماز جنازہ ممکنہ طور پر نماز مغرب کے بعد ہائی اسکول گراؤنڈ میں انجام دیا جائے گا اور اسکے بعد اس نوجوان کی میت آبائی مقبرہ میں سپرد لحد کی جائے گی۔

ڈی سی ٹنگڈار
اور تجاویز پیش کیں۔ بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو نقد انعامات سے نوازا گیا، جبکہ تمام شرکاء کو اسناد تقدیر پیش کی گئیں۔ اس موقع پر تقریب میں کالج کے تقریباً 60 طلبہ کے ساتھ تدریسی و غیر تدریسی عملہ نے بھی بھرپور شرکت کی۔ پورا پروگرام نہایت خوش اسلوبی سے محترمہ صدف روف، اسسٹنٹ پروفیسر (انگریزی) کی زیر نگرانی منعقد ہوا۔ تقریب کا اہتمام ضلع پولیس کپوارہ کی جانب سے تمام شرکاء کی تواضع کے ساتھ ہوا، جس نے اس پروگرام کو منشیات کے خلاف مؤثر اور کامیاب اقدام بنا دیا۔

کولگام پولیس نے
ہندوستان کے انتظامی ڈھانچے کی تشکیل میں فیصلہ کن کردار کے بارے میں اپنے خیالات پیش کئے۔ اس موقع پر کولگام پولیس کے افسران اور اسکول کے حکام موجود تھے اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سردار پٹیل کی زندگی، اقدار اور قوم کی تعمیر میں شراکت سے تحریک لیں۔ کولگام پولیس ایسے نوجوانوں پر مبنی پروگراموں کے انعقاد کے لیے پرعزم ہے جو پورے ضلع میں بیداری، حب الوطنی اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دیتے ہیں۔

28 نومبر 2025، 07 جمادی الثانی 1447ھ جمعۃ المبارک
روزنامہ آفاقِ سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Friday 28 November 2025

رونالڈو کی سزا معطل، ورلڈ کپ کا افتتاحی میچ کھیلنے کی اجازت

زیورخ، 27 نومبر (یو این آئی) فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کے خلاف تین میچوں کی پابندی میں سے دو میچوں کی سزا معطل کر دی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس سزا کی معطلی کے بعد عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو ورلڈ کپ 2026 کا افتتاحی میچ کھیل سکیں گے جس کے لیے لاکھوں مداحوں کی نظریں فیفا پر ٹھہری ہوئی تھیں۔ یاد رہے کہ کرسٹیانو رونالڈو کو رواں ماہ آئرلینڈ کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر میچ میں آئرش ڈیفینڈر دارا اوشی کو کہنی مارنے کے الزام میں براہِ راست ریڈ کارڈ ملا تھا۔ یہ اسٹار کھلاڑی کے 226 بین الاقوامی میچوں میں پہلا ریڈ کارڈ تھا تاہم فیفا نے ان پر 3 میچوں میں کھیلنے پر پابندی عائد کی تھی۔ جن میں سے ایک میچ کی سزا وہ پہلے ہی آرمینیا اور پرتگال کے کھیلے گئے میچ میں شریک نہ ہو کر مکمل کر چکے ہیں۔ تاہم اب فیفا نے کرسٹیانو رونالڈو پر باقی دو میچوں پر عائد پابندیوں کو ایک سال کی عبوری مدت کے لیے اُٹھا لی ہے۔ فیفا نے شرط رکھی ہے کہ اگر رونالڈو نے آئندہ ایک سال میں اسی نوعیت کی خلاف ورزی کی تو دونوں میچوں کی معطل سزا فوراً بحال کر دی جائے گی۔ خیال رہے کہ 40 سالہ رونالڈو کا یہ چھٹا ورلڈ کپ ہوگا جس کے لیے وہ کافی پُرعزم ہیں کیوں کہ اب تک کرسٹیانو رونالڈو کا ورلڈ کپ جیتنے کا خواب پورا نہیں ہو سکا ہے۔ ورلڈ کپ 2026 کا ڈرا 5 دسمبر کو واشنگٹن کے جان ایف کینیڈی سینٹر میں ہوگا جس میں ڈونلڈ ٹرمپ اور فیفا کے صدر گیانی انفانٹینو موجود ہوں گے۔ ادھر فیفا کے صدر نے یہ کہہ کر کہ ورلڈ کپ 2026 کے 104 میچ ایسے ہوں گے جیسے 104 سپر باؤلز۔ "فٹبال کے مداحوں کو پرجوش کر دیا ہے۔ فٹبال کے مداح اور رونالڈو کے دیوانے فیفا کے پابندی ہٹانے کے فیصلے اور سپر باؤلز کے بیان پر پھولے نہیں سما رہے ہیں۔ جس کے باعث ورلڈ کپ 2026 کا جوش و خروش اب پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا ہے۔

ازبکستان کے سنداروف نے 19 سال میں فِڈے ورلڈ کپ جیت کر ریکارڈ بنایا

پنجی، 27 نومبر (یو این آئی) ازبکستان کے گرینڈ ماسٹر جاوخیر سنداروف نے فیڈے ورلڈ کپ شطرنج 2025 کے فائنل میں ٹائی بریک میں چین کے گرینڈ ماسٹر وی یی کو شکست دے کر سب سے کم عمر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ 19 سالہ جاوخیر سنداروف نے دوسرے ریپڈ گیم میں کالی مہرے سے وی یی کو ہرایا اور 120,000 ڈالر کے انعام کے ساتھ وشوناتھن آنند کپ بھی اپنے نام کیا۔ فائنل میں جاوخیر سنداروف نے دو کلاسیکل گیمز میں ڈرا کھیل کر ریپڈ مہارتوں پر انحصار کیا اور ایک ایسے کھلاڑی کو شکست دی جو پورے مقابلہ میں ایک بھی کلاسیکل گیم نہیں ہارا تھا۔ دوسرے ریپڈ گیم میں جاوخیر سنداروف نے وی یی کے کنگ سائیڈ پر دباؤ بڑھایا اور اپنی کوئین سے حریف کے کنگ کو چن کر کے 60ویں چال میں فتح حاصل کی۔ وی یی نے آخرکار ہار تسلیم کر لی، جس کے بعد سنداروف سب سے کم عمر ورلڈ کپ چیمپئن بن گئے۔ خطاب جیتنے کے بعد جاوخیر سنداروف نے کہا، "میرا پلان سادہ اور مضبوط رہنا تھا۔ دوسرے گیم میں میں نے محسوس کیا کہ وہ اتنا پُراعتماد نہیں ہے اور یہ موقع تھا۔ میں نے اسے ڈرا کا آفر بھی دیا، لیکن اس نے جیت کے لیے کھیلنا جاری رکھا اور وقت کم ہونے کی وجہ سے میرے حملے کا دفاع نہ کر سکا۔ سنداروف نے مزید کہا، "یہ میرے کیریئر کی بس شروعات ہے۔

ڈیفلمپکس میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی
وزیر اعظم نریندر مودی کی مبارکباد

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹوکیو میں منعقدہ 25ویں سمر ڈیفلمپکس میں ہندوستان کی شاندار اور ریکارڈ ساز کارکردگی پر ہندوستانی دستے کو دل سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ہندوستان نے اس بار 20 تمغے 9 سونے، 7 چاندی اور 4 کانسی جیت کر اپنی اب تک کی سب سے بہترین کارکردگی درج کی۔ وزیر اعظم نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر لکھا "ٹوکیو میں 25ویں سمر ڈیفلمپکس 2025 میں ہمارے ڈیفلمپئنس کی شاندار کارکردگی پر دلی مبارکباد۔ 9 گولڈ سمیت 20 میڈلز کی تاریخ ساز تمغہ نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ پختہ ارادے اور محنت سے بہترین نتائج ممکن ہیں۔ ہر ایتھلیٹ، کوچ اور سپورٹ اسٹاف کو سلام۔ پورا ملک آپ پر فخر کرتا ہے۔ 173 ایتھلیٹس پر مشتمل ہندوستانی دستے نے میڈل ٹیبل میں چھٹا مقام حاصل کر کے نئی تاریخ رقم کی، یہ کارنامہ ہندوستان نے پہلی بار انجام دیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنی سابقہ ملاقات کا ذکر بھی کیا اور کہا کہ ڈیفلمپکس کے چیمپئنز کا عزم اور جذبہ ملک کے نوجوانوں کے لیے بڑی تحریک انہوں نے اس کامیابی کے سماجی اور ثقافتی اثرات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب کوئی معذور کھلاڑی عالمی اسٹیج پر کامیابی پاتا ہے تو اس کی گونج کھیل سے کہیں زیادہ ہوتی ہے، یہ ملک میں حساسیت اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کے جذبے کو اجاگر کرتا ہے؛ ہندوستان کا چھٹے مقام تک پہنچنا ڈیف اسپورٹس میں مزید سرمایہ کاری کی راہ ہموار کرے گا اور سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی آئندہ نسلوں کے لیے مضبوط محرک بنے گا۔

آئی سی سی نے پرتھ کی پچ کو 'اعلیٰ ترین' قرار دے دیا

پرتھ، 27 نومبر (یو این آئی) پرتھ اسٹیڈیم میں کھیلا گیا پہلا ایشیز ٹیسٹ تاریخ کے تیز ترین مکمل ہونے والے میچز میں شامل ہو گیا، جو صرف دو دن میں اختتام پذیر ہوا۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے انگلینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میچ انتہائی تیزی سے ختم ہونے کے باوجود انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پرتھ کی پچ کو 'بہت بہترین' کا درجہ دیا ہے، جو کہ آئی سی سی کے چار درجوں میں سب سے اعلیٰ ہے۔ آئی سی سی کے مطابق 'بہت بہترین' پچ وہ ہوتی ہے جس میں اچھا باؤنس، مناسب کیری، محدود سیم موومنٹ اور بیٹرز اور بولرز کے درمیان متوازن مقابلہ دیکھنے کو ملے۔ یاد رہے کہ ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ہی 19 وکٹیں گر گئی تھیں، جس نے شائقین کو حیران کر دیا تھا۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 172 رنز پر آؤٹ ہو گئی تھی۔ آسٹریلیا کے لیفٹ آرم فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے کیریئر کی بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے 58 رنز کے عوض 7 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں آسٹریلیا کی بیٹنگ لائن بھی مشکلات کا شکار رہی اور دن کے اختتام تک 9 وکٹوں پر 121 رنز بنا سکی۔ دوسرے دن انگلینڈ کی ٹیم دوبارہ مشکلات سے دوچار ہوئی اور صرف 164 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے ناقابلِ یقین 123 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کو صرف دو دن میں فتح دلا دی۔ آسٹریلیا نے میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ مجموعی طور پر دوسرے دن 13 وکٹیں گریں جبکہ 380 رنز اسکور بورڈ پر آئے۔ یہ تاریخی ٹیسٹ میچ صرف 847 گیندوں میں مکمل ہوا، جو گزشتہ 137 سالوں میں ہونے والا سب سے کم گیندوں میں مکمل ہونے والا ایشیز ٹیسٹ ہے، جب چار بال فی اوورز رائج تھے۔

سیریز ہار کر پنت نے دل جیتا
قوم سے معافی اور بہتر کارکردگی کا وعدہ

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے جنوبی افریقہ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز میں قومی ٹیم کے مایوس کن کھیل کے بعد جمعرات کو انسٹاگرام پر ایک جذباتی پوسٹ کرتے ہوئے مداحوں سے معافی مانگی۔ پنت نے اعتراف کیا کہ ٹیم نے 'گزشتہ دو ہفتوں میں اچھی کرکٹ نہیں کھیلا' اور بہتر واپسی کا وعدہ بھی کیا۔ پنت نے لکھا، اس میں کوئی شک نہیں کہ گزشتہ دو ہفتوں میں ٹیم عمدہ کھیل پیش کرنے سے قاصر رہی۔ ایک ٹیم اور ایک فرد کے طور پر ہماری ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ اعلیٰ سطح پر پرفارم کریں اور کروڑوں ہندوستانیوں کے چہروں پر خوشی لائیں۔ معاف کیجیے، ہم اس بار امیدوں پر پورے نہیں اتر سکے۔ لیکن کھیل ہمیں سکھاتا ہے، سیکھو اور آگے بڑھو، ایک ٹیم اور ایک انسان کی حیثیت سے بھی۔ یہ بیان ہندوستان کی جنوبی افریقہ سے گھریلو میدان پر 0-2 سے سیریز ہارنے کے بعد آیا ہے، جس پر شائقین اور سابق کھلاڑیوں نے سخت تنقید کی۔ دونوں ٹیسٹ میں ہدوستان کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا، جن میں سے ایک ٹیسٹ تاریخ میں رنز کے حساب سے سب سے بڑی شکست بھی پنت نے آخر میں لکھا، ہندوستان کی نمائندگی کرنا ہماری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ ہم جانتے ہیں اس ٹیم کی صلاحیت کیا ہے۔ ہم محنت کریں گے، دوبارہ اکٹھے ہوں گے، دوبارہ فوکس کریں گے اور ایک مضبوط ٹیم کے طور پر بہتر انداز میں واپسی کریں گے۔

مچل اسٹارک نے وسیم اکرم کے تاریخی ریکارڈ پر نظریں جما لیں

برسبین، 27 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے پاکستان کے سابق کپتان وسیم اکرم کے تاریخی ریکارڈ پر نظریں جما لیں۔ آسٹریلیائی فاسٹ بولر مچل اسٹارک کرکٹ میں تاریخ رقم کرنے کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں وہ لیجنڈ وسیم اکرم کے 414 ٹیسٹ وکٹوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑنے سے صرف تین وکٹیں دور ہیں۔ آسٹریلیائی فاسٹ بولر یہ اعزاز حاصل کر کے لیجنڈز فاسٹ بولر کی فہرست میں شامل ہو جائیں گے۔ مچل اسٹارک نے ایشیز سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کے خلاف پہلی اننگ میں 7 اور دوسری اننگز میں تین وکٹیں حاصل کر کے جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ پرتھ میں ایشز کے اوپنر ٹریوس ہیڈ کی شاندار چوتھی اننگز کی سنچری اور اسٹارک کے دس وکٹوں نے آسٹریلیا کو دو دن کے اندر آٹھ وکٹوں کی زبردست فتح سے ہمکنار کیا۔ واضح رہے کہ وسیم اکرم نے 104 ٹیسٹ میچز میں 414 وکٹیں حاصل کی ہیں جبکہ اسٹارک نے 101 ٹیسٹ میچ کھیل کر 412 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں، تیسرے نمبر پر سری لنکا کے چمندا واس ہیں جن کی وکٹوں کی تعداد 355 ہے، نیوزی لینڈ کے ٹرینٹ بولٹ 78 میچوں میں 317 وکٹوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ آسٹریلیا کے سابق کرکٹر مچل جانسن نے 73 میچوں میں 313 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔

آسٹریلیا کا ہندوستان کو کامن ویلتھ گیمز 2030 کی میزبانی ملنے پر خیر مقدم

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 27 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے کامن ویلتھ گیمز 2030 کی میزبانی احمد آباد کو دیے جانے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ گیمز کی سو سالہ تاریخ کے جشن کی علامت ہے۔ کامن ویلتھ آسٹریلیا کے صدر بین ہیوسٹن نے ہندوستان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط اور جامع بولی نے گیمز کے ایک نئے باب کی بنیاد رکھی ہے۔ ہیوسٹن نے 2026 میں وکٹوریہ کی میزبانی منسوخ ہونے کے بعد بھی کامن ویلتھ ممالک کے بھرپور ردعمل کو سراہا اور کہا کہ گیمز کا مستقبل اب مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ ہیوسٹن نے کہا کہ یہ لمحہ کامن ویلتھ گیمز مہم کے لیے بے حد اہم ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ 2026 میں وکٹوریہ کی میزبانی منسوخ ہو جانا نظام کے لیے ایک جھٹکا تھا، لیکن اس کے باوجود کامن ویلتھ ممالک نے بھرپور ردعمل دیا، نہ صرف اگلے سال گلاسگو کی میزبانی کے لیے، بلکہ 2030 کے لیے پُرجوش میزبان اور مستقبل میں گیمز کی میزبانی کے لیے اہل شہروں کی قطار کی صورت میں بھی۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم کامن ویلتھ گیمز کے ایگزیکٹیو بورڈ اور بولی کے عمل میں شامل تمام افراد کی کوششوں کو سراہتے ہیں اور ایسے مستقبل کی امید کرتے ہیں جو آسٹریلوی کھلاڑیوں کے لیے تحریک اور مؤثر مواقع پیدا کرے۔ احمد آباد کو 2030 کے میزبان شہر کے طور پر حتمی منظوری ملنے کے ساتھ ہی کھیلوں کی ابتدائی فہرست بھی جاری کر دی گئی ہے۔ ایتھلیٹکس اور پیرا ایتھلیٹکس، لان بالز اور پیرا بالز، باکسنگ، آرٹسٹک جمناسٹکس، نیٹ بال، سوئمنگ اور پیرا سوئمنگ، ٹیبل ٹینس اور پیرا ٹیبل ٹینس، ویٹ لفٹنگ اور پیرا پاور لفٹنگ شامل کیے گئے ہیں۔ 2030 کے مکمل اسپورٹس پروگرام کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک انتخابی عمل شروع ہوگا۔ توقع ہے کہ گیمز میں مجموعی طور پر 15 سے 17 کھیل شامل ہوں گے، اور حتمی منظوری 2026 میں دی جائے گی۔

ابوظہبی میں جوڈو کا عالمی میلہ،
14 بین الاقوامی مقابلے کل سے

ابوظہبی 27 نومبر (یو این آئی) ابوظہبی گرینڈ سلم جوڈو ٹورنامنٹ کل (جمعہ سے 30) نومبر تک مبارزہ ایرینا، ابوظہبی میں شروع ہوگا۔ ابوظہبی گرینڈ سلم جوڈو ٹورنامنٹ کی انتظامی کمیٹی نے مردوں اور خواتین کے لیے 14 بین الاقوامی مقابلوں کی منظوری دی ہے۔ اماراتی نیوز ایجنسی وام کے مطابق یہ ٹورنامنٹ متحدہ عرب امارات جوڈو فیڈریشن کی جانب سے وزارتِ کھیل، نیشنل اولمپک کمیٹی کی نگرانی اور ابوظہبی سپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے جبکہ عالمی سطح پر انٹرنیشنل جوڈو فیڈریشن اس کی نگرانی کرے گی۔ تین روزہ ٹورنامنٹ کے دوران 56 میڈلز تقسیم کیے جائیں گے، جن میں 14 طلائی، 14 چاندی اور 28 کانسی کے تمغے شامل ہیں، ساتھ ہی اولمپک رینکنگ پوائنٹس بھی دیے جائیں گے۔ مردوں کے مقابلے سات وزن کے زمروں میں ہوں گے جن میں 60 کلوگرام سے کم، 66 کلوگرام، 73 کلوگرام، 81 کلوگرام، 90 کلوگرام، 100 کلوگرام، اور 100 کلوگرام سے زائد وزن والے مرد شامل ہیں۔ خواتین کے مقابلے بھی سات وزن کے زمروں میں ہوں گے جن میں 48 کلوگرام سے کم، 52 کلوگرام، 57 کلوگرام، 63 کلوگرام، 70 کلوگرام، 78 کلوگرام، اور 78 کلوگرام سے زائد وزن والی خواتین شامل ہیں۔

ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر ٹیسٹ سیریز میں فاتحانہ آغاز کریں گے: میٹ ہنری

ویلنگٹن 27 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے فاسٹ باؤلر میٹ ہنری نے کہا ہے کہ مہمان ویسٹ انڈیز ٹیم کو تین میچوں کی سیریز کے ابتدائی ٹیسٹ میچ میں شکست دے کر سیریز کا آغاز فاتحانہ انداز میں کریں گے۔ 33 سالہ میٹ ہنری نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لئے ان کی ٹیم بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے۔ اپنے ایک بیان میں میٹ ہنری نے کہا کہ پانچ ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز میں ویسٹ انڈیز ٹیم کو 3-1 سے شکست دینے کے بعد ان کی ٹیم کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم میں ایسے کھلاڑی موجود ہیں جو کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میٹ ہنری نے کہا کہ وہ ٹی ٹونٹی سیریز میں اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ابتدائی ٹیسٹ میچ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہنری نے کہا کہ وہ مکمل طور پر فٹ ہیں اور مہمان ٹیم کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں شرکت کے لئے بے تاب ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ویسٹ انڈیز ٹیم کو ابتدائی میچ میں شکست دے کر تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا آغاز فاتحانہ انداز میں کریں گے۔ انہوں نے اپنی ٹیم کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیسٹ سیریز میں کامیابی کے لئے ٹیم کو تینوں شعبوں میں سو فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کی ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ 2 دسمبر سے کرائسٹ چرچ میں شروع ہوگا۔

یوئیفا چیمپئنز لیگ: آرسنل اور سینٹ پیرس جرمین نے اپنے میچز جیت لئے

لندن 27 نومبر (یو این آئی) آرسنل نے یوئیفا چیمپئنز لیگ کے ایک میچ میں بائرن میونخ کو شکست دے دی جبکہ سینٹ پیرس جرمین کی ٹیم نے اپنے پانچویں میچ میں ٹوٹنہم ہاٹ پور کی ٹیم کو 5-3 گول سے ہرا دیا۔ یہ یوئیفا چیمپئنز لیگ میں آرسنل کی مسلسل پانچویں جبکہ سینٹ پیرس جرمین کی چوتھی فتح ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق یوئیفا چیمپئنز لیگ میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ انگلینڈ کے دارالحکومت لندن کے ایمریٹس سٹیڈیم میں کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان آرسنل اور بائرن میونخ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے بائرن میونخ کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ جوریئن ٹمبر، نونی مادوکے اور گیبریل مارٹینیلی نے بالترتیب 22، 69 اور 77ویں منٹ پر ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم آرسنل کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ آرسنل کی یوئیفا چیمپئنز لیگ میں مسلسل پانچویں فتح ہے۔

لیونل میسی نے ایک اور تاریخ رقم کر دی

میامی، 27 نومبر (یو این آئی) فٹبال کے سپر اسٹار لیونل میسی نے ایک اور تاریخ رقم کر دی، ارجنٹائن کے لیجنڈ پلیئر دنیا کے پہلے فٹبالر بن گئے ہیں جنہوں نے آفیشل میچز میں 1300 کیریئر گول کنٹری بیوشنز (گول کرنے میں تعاون یا مدد کرنا) مکمل کر لیے۔ انٹر میامی کی جانب سے کھیلتے ہوئے میسی نے ایف سی سنسناٹی کے خلاف ایسٹرن کانفرنس کے سیمی فائنل میں شاندار کارکردگی دکھائی، انٹر میامی نے یہ میچ 4-0 سے اپنے نام کیا، جس میں میسی نے ایک زبردست ہیڈر کے ذریعے گول کیا اور تین اہم اسسٹ فراہم کیے۔ 38 سالہ میسی اب تک 896 گولز اور 404 اسسٹ دے چکے ہیں، جو مجموعی طور پر 1300 کنٹری بیوشنز بنتے ہیں۔ دوسری جانب ان کے روایتی حریف کرسٹیانو رونالڈو کے کل کیریئر کنٹری بیوشنز 1213 ہیں جس میں 954 گولز اور 259 اسسٹ شامل ہیں، یوں میسی رونالڈو سے 87 کنٹری بیوشنز آگے ہیں، جبکہ انہوں نے رونالڈو کے مقابلے میں کم میچز کھیلے ہیں۔ میچ کے بعد میسی نے سوشل میڈیا پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ لیٹس گو، پوری ٹیم نے شاندار پرفارمنس ایسے حریف کے خلاف دکھائی جو ہمیشہ ہمیں مشکل میں ڈال دیتا ہے۔ اس فتح کے ساتھ انٹر میامی پہلی بار ایسٹرن کانفرنس فائنل میں پہنچ گئی ہے۔

جنوبی افریقی کپتان دنیائے کرکٹ کے دوسرے منفرد کپتان بن گئے

نئی دہلی، 27 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کو ہوم گراؤنڈ پر کلین سویپ کے بعد جنوبی افریقی کپتان ٹیمبا باووما دنیائے کرکٹ میں ایک اعزاز پانے والے دوسرے کپتان بن گئے۔ گوہاٹی ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو 408 رنز کے بڑے فرق سے شکست دے کر دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز 2-0 سے اپنے نام کی۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ پروٹیز نے 25 سال بعد ہندوستانی سرزمین پر ٹیسٹ سیریز جیتنے کا اعزاز بھی حاصل کر لیا۔ اس تاریخی کامیابی نے جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باووما کو بھی ایک منفرد مقام دلایا اور جنوبی افریقی کپتان باووما ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں بغیر کوئی میچ ہارے سب سے زیادہ فتوحات حاصل کرنے والے کپتان بن گئے ہیں۔ انہوں نے بطور کپتان 12 ٹیسٹ میچوں میں 11 فتوحات حاصل کیں جبکہ ایک میچ ڈرا رہا۔ باووما کی قیادت میں آج تک کوئی بھی ٹیم جنوبی افریقا کو ٹیسٹ میچ میں شکست دینے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ انگلینڈ کے سابق کپتان مائیک بریرلی کے پاس تھا جنہوں نے 15 ٹیسٹ میچوں میں بغیر شکست کے 10 فتوحات حاصل کی تھیں۔ واضح رہے کہ ٹیمبا باووما کی قائدانہ صلاحیتوں نے نہ صرف جنوبی افریقہ کا مسلسل فتوحات کا سفر برقرار رکھا بلکہ اسی سال پروٹیز ٹیم نے ان کی کپتانی میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ بھی اپنے نام کی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے تقریباً 20 لاکھ ٹکٹ فروخت، تیسرا مرحلہ 11 دسمبر سے

زیورخ 27 نومبر (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے شائقین کا جوش عروج پر ہے اور ٹکٹوں کی ریکارڈ فروخت جاری ہے۔ ٹکٹوں کی فروخت کے ابتدائی دو مراحل میں اب تک تقریباً 20 لاکھ ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں، جبکہ اب ٹکٹوں کی فروخت کا تیسرا مرحلہ 11 دسمبر سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ فیفا کے مطابق رینڈم سلیکشن ڈرا کے لیے اندراج کا عمل 11 دسمبر سے شروع ہوگا اور 13 جنوری تک جاری رہے گا۔ اس مرحلے میں شائقین پہلی مرتبہ گروپ اسٹیج کے مقررہ مقابلوں اور مخصوص ٹیموں کی بنیاد پر سنگل میچ ٹکٹ کے لیے درخواست دے سکیں گے۔ ابتدائی دو مرحلوں میں سب سے زیادہ ٹکٹ میزبان ممالک امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کے شہریوں نے خریدے، جبکہ اس کے بعد انگلینڈ، جرمنی، برازیل، کولمبیا، اسپین، ارجنٹینا اور فرانس کے شائقین نے بڑی تعداد میں ٹکٹ حاصل کیے۔ مجموعی طور پر 212 ممالک اور خطوں کے مداح ٹکٹ خرید چکے ہیں۔ فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا کہ "جن شائقین نے پہلے ہی اپنی نشستیں محفوظ کر لی ہیں انہیں مبارک ہو، جبکہ دیگر مداحوں کے لیے 11 دسمبر سے ایک نیا موقع شروع ہو رہا ہے، جو فائنل ڈرا کے چند دن بعد ہوگا۔" فیفا ورلڈ کپ 2026 کے چیف آپریٹنگ آفیسر ہیومو شیرگی کے مطابق اب تک 42 ٹیمیں کوالیفائی کر چکی ہیں اور دنیا بھر میں اس ایونٹ کے لیے غیر معمولی دلچسپی دیکھی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میکسیکو سٹی میں افتتاحی میچ میں اب 200 دن سے بھی کم وقت باقی رہ گیا ہے اور شمالی امریکہ شائقین کے استقبال کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ فیفا نے واضح کیا ہے کہ رینڈم سلیکشن ڈرا میں شرکت کے لیے شائقین کو FIFA.com/tickets پر جا کر اندراج کرنا ہوگا۔ جن کے پاس پہلے سے فیفا آئی ڈی موجود ہے وہ اسی کے ذریعے لاگ ان ہو کر درخواست دے سکتے ہیں، جبکہ نئے صارفین کو پہلے اکاؤنٹ بنانا ہوگا۔ اس مرحلے میں درخواست دینے کا وقت کامیابی کے امکانات پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

DailyAfaaqKashmir
Friday 28 November 2025
آفاق
جمعتہ المبارک ۲۸ نومبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

واشنگٹن ڈی سی میں فائرنگ، نشانہ بند حملے میں دو گارڈ شدید زخمی

مشتبہ افغان شہری کی سی آئی اے اور امریکی فوج سے سابقہ وابستگی سامنے آگئی

واشنگٹن ڈی سی، 27 نومبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس سے دو بلاکس سے بھی کم فاصلے پر بدھ کی دوپہر گولی باری ہوئی جس میں ویسٹ ورجینیا نیشنل گارڈ کے دو ارکان گولی

لگنے کے بعد تشویشناک حالت میں ہیں۔ میئر موریل باؤزر نے اسے ٹارگٹڈ شوٹنگ قرار دیا۔ حکام نے بتایا کہ تنہا مشتبہ شخص نے محافظوں پر گولی چلائی، قریبی نیشنل گارڈ کے اہلکاروں نے فائرنگ کی آواز سننے کے بعد فوری جوابی کارروائی کی۔ تحقیقات سے واقف قانون نافذ کرنے والے حکام کے مطابق ملزم کی شناخت رحمان اللہ لکنوال کے نام سے ہوئی ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'سنگین واردات' اور 'برائی، نفرت اور دہشت گردانہ کارروائی' قرار دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا، میں آج رات یہ اطلاع دی گئی ہے کہ ہوم لینڈ سکیورٹی ڈپارٹمنٹ کو یقین ہے کہ زیر حراست مشتبہ شخص غیر ملکی ہے جو افغانستان سے ہمارے ملک میں داخل ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مشتبہ شخص کا تعلق افغانستان سے ہے اور وہ 2021 میں امریکہ میں داخل ہوا تھا۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی سکریٹری کرسٹی نوم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا کہ مشتبہ شخص کو بائیڈن انتظامیہ کے ذریعہ 8 ستمبر 2021 کو اتحادیوں کے استقبال آپریشن کے تحت امریکہ میں پیرول دیا گیا تھا۔ فائرنگ کا یہ واقعہ واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ کی تعیناتی پر قانونی چیلنجوں کے درمیان پیش آیا ہے۔ ادھر امریکی میڈیا کے مطابق واشنگٹن میں نیشنل گارڈز کے دو اہلکاروں پر فائرنگ کے شبہ میں مطلوب افغان شہری ماضی میں سی آئی اے اور امریکی افواج کے ساتھ کام کر چکا ہے اور 2021 میں امریکی انخلا کے فوراً بعد اسے امریکہ منتقل کیا گیا تھا۔ فوکس نیوز نے آج جمعرات کے روز سی آئی اے کے ڈائریکٹر جون ریٹکلف کے حوالے سے بتایا کہ مشتبہ شخص نے سی آئی اے، امریکی فوج اور دیگر سرکاری اداروں کے ساتھ کام کیا تھا۔ وہ ستمبر 2021 میں امریکہ پہنچا یعنی امریکی انخلا کے ایک ماہ بعد جو شدید افراتفری کے دوران مکمل ہوا تھا۔

ہانگ کانگ کے رہائشی کمپلیکس میں خوفناک آگ،

مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 55 تک پہنچ گئیں، 300 سے زائد لاپتہ

ہانگ کانگ، 27 نومبر (یو این آئی) ہانگ کانگ کے تائی پو ضلع میں واقع سرکاری رہائشی اپارٹمنٹس میں خوفناک آگ کے نتیجے میں کم از کم 44 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 300 افراد لاپتہ ہیں۔ آگ نے تیزی سے 31 منزلہ آٹھ عمارتوں پر مشتمل ہاؤسنگ اسٹیٹ کو

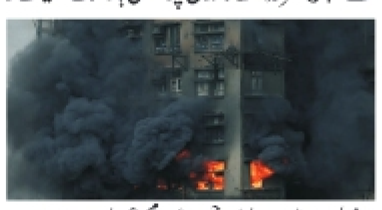

اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس میں مجموعی طور پر 1984 فلیٹس موجود ہیں۔ یہ واقعہ گزشتہ کئی دہائیوں میں شہر کی سب سے شدید آتشزدگی قرار دیا جا رہا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ کئی دہائیوں میں آتشزدگی کے بدترین واقعے نے دنیا کے سب سے گنجان آباد اور بلند رہائشی عمارتوں کے حامل شہر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ بدھ کو شدید شعلوں نے تائی پو کے شمالی ضلع میں مرمت کے مرحلے سے گزرنے والے رہائشی کمپلیکس وانگ فوک کورٹ کی متعدد عمارتوں میں بندھے بانسوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ نے تیزی سے اس ہاؤسنگ اسٹیٹ کی کئی عمارتوں کو گھیر لیا، جو آٹھ 31 منزلہ عمارتوں پر مشتمل ہے اور جن میں مجموعی طور پر 1984 فلیٹ موجود ہیں۔ فائر فائٹرز، جن میں سے ایک جان کی بازی ہار گیا، پوری رات آگ سے لڑتے رہے، اور جمعرات کی صبح تک کچھ مقامات پر شعلے ابھی بھی بھڑک رہے تھے۔ ہانگ کانگ کے محکمہ فائر بریگیڈ کے مطابق کم از کم 55 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ حکام کے مطابق 300 سے زائد اب بھی لاپتہ ہیں۔ تقریباً 900 رہائشیوں کو عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے، اور درجنوں افراد اسپتال میں زیر علاج ہیں، جن میں سے کچھ کی حالت نازک ہے۔ ہانگ کانگ دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں سے ایک ہے، جس سے شہری آفات کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ شہر کے 75 لاکھ باشندے پہاڑی جزائر میں محدود جگہ پر آباد ہیں، اس کی آبادی کی گنجائش 7100 افراد فی مربع کلومیٹر سے زیادہ ہے، جو ٹوکیو جیسے بڑے شہروں کے برابر ہے۔ یہ مالیاتی مرکز اپنی بلند و بالا عمارتوں کی دلکش اسکائی لائن کے لیے مشہور ہے، جن میں رہائشی فلیٹوں کے ساتھ ساتھ بینکوں اور تجارتی دفاتر بھی واقع ہیں۔ گزشتہ دہائیوں میں تعمیراتی سرگرمیوں میں تیزی کا ایک بڑا سبب بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے رہائشی ٹاورز کی تعمیر رہی ہے۔

چین: ٹرین کی ٹکر سے 11 مزدور ہلاک اور دو زخمی

بیجنگ، 27 نومبر (یو این آئی) چین کے جنوب مغربی صوبہ یونان میں جمعرات کی صبح ٹرین کی ٹکر سے 11 مزدور ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ حکام نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ چین کے جنوب مغرب میں جمعرات کی صبح ایک ٹرین کی ٹکر سے 11 افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ چین کے سرکاری ٹی وی چینل سی سی ٹی وی کے مطابق زلزلوں کی نگرانی کا سامان لے جانے والی یہ ٹرین صوبہ یونان میں ''معمول کے مطابق "چل رہی تھی، جب وہ ان مزدوروں سے ٹکرا گئی جو اچانک اس کی پٹری پر آ گئے۔ حادثے میں 11 افراد موقع پر ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ یونان کے شہر کنمنگ کے ریلوے اسٹیشن نے ایک بیان میں کہا کہ ٹرین نے اس وقت ریلوے کارکنوں کے گروہ کو ٹکر ماری جب وہ زلزلہ سروے کے آلات کی جانچ کر رہے تھے اور ایک خم دار حصے میں پٹری پر داخل ہو گئے تھے۔ یہ واقعہ کنمنگ کے لویانگ ٹاؤن کے ریلوے اسٹیشن کے اندر پیش آیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ' ریلوے انتظامیہ نے فوراً ایمرجنسی ردعمل کو فعال کیا اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر بچاؤ اور امداد کی کارروائیاں شروع کر دیں۔' حکام کے مطابق حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور ذمے داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو بدعنوانی کے

تین نئے مقدمات میں 21 سال کی قید کی سزا سنائی گئی

ڈھاکہ، 27 نومبر (یو این آئی) ڈھاکہ کی عدالت نے جمعرات کے روز سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو بدعنوانی کے تین مقدمات میں سزا سناتے ہوئے 21

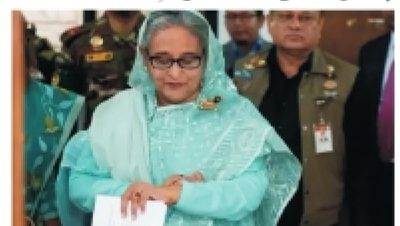

سال قید کا حکم دیا، فیصلہ ان کی غیر حاضری میں سنایا گیا۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق ڈھاکہ کی عدالت کے چیف جسٹس عبداللہ المامون نے 78 سالہ شیخ حسینہ کو بنگلا دیش کے سب سے بڑے شہر کے مضافات میں غیر قانونی طریقے سے زمین حاصل کرنے کا مرتکب قرار دیا، یہ فیصلہ غیر حاضری میں چلنے والی مقدمے کی کارروائی کے بعد سنایا گیا۔ جج نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ "سابق وزیر اعظم کا رویہ مسلسل کرپشن کی طرف مائل رہا ہے، جسے سزا سے بچنے کے احساس، لامحدود اختیارات اور عوامی املاک پر واضح قبضے کی حرص کا پتا چلتا ہے۔ اسی مقدمے میں ان کے بیٹے اور بیٹی کو جمعرات کو پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی۔ گذشتہ ہفتے ایک عدالت نے سابق وزیر اعظم کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے جرائم کے سلسلے میں سزائے موت کا حکم بھی جاری کیا تھا۔ شیخ حسینہ واجد پر الزام ہے کہ انہوں نے طلبہ کی بغاوت کے دوران مظاہرین پر فائرنگ کے احکامات دیے تھے، جس کے نتیجے میں انہیں اگست سنہ 2024 میں اقتدار چھوڑنا پڑا۔

انڈونیشیائی فضائیہ کا 12 بی این ٹی- 250 بموں کا کامیاب تجربہ

اس کا مقصد امریکی ساختہ اسلحے پر انحصار کم کرنا ہے

جکارتہ، 27 نومبر (یو این آئی/اسپوتنک) انڈونیشیائی فضائیہ نے مقامی طور پر تیار کردہ بی این ٹی- 250 بم کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جس کا مقصد امریکی ساختہ اسلحے پر انحصار کم کرنا ہے۔ جکارتہ پوسٹ نے جمعرات کو یہ اطلاع

دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، 3 ویں ایئر اسکواڈرن کے پائلٹس نے 18 نومبر کو دو ایف- 16 اے ایم لڑاکا طیاروں کے ذریعے مجموعی طور پر 12 بی این ٹی-250 بم فائر کیے۔ ہر طیارے نے آٹھ بار بمباری کی۔ ایئر بیس کے کمانڈر مہیتا دی انظر لیگوو نے بتایا کہ یہ تجربات تکنیکی ڈیٹا جمع کرنے اور بم کی عملی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے کیے گئے۔ جکارتہ پوسٹ کے مطابق لیگوو نے کہا، یہ ٹیسٹ ایف- 16 فائٹنگ فالکن (3 ویں ایئر اسکواڈرن) پر بی این ٹی- 250 بم کے فنکشن، درستگی اور انضمام کو جانچنے کے لیے کیا گیا۔" اس سے قبل، انڈونیشیائی پائلٹس فضائی مشقوں میں امریکی ساختہ مارک 82 بم استعمال کرتے تھے۔ انڈونیشیا نے 2022 میں بی این ٹی- 250 کی تیاری شروع کی تھی، جس کا ابتدائی پروٹوٹائپ مارچ میں آزمایا گیا، جبکہ مکمل آپریشنل ٹیسٹنگ اس ماہ مکمل ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق، کئی آسیان ممالک نے اس نئے بم میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ بی این ٹی-250، جس کا وزن 250 کلوگرام (551 پاؤنڈ) ہے، ایک مقامی طور پر تیار کردہ نیٹو معیار کا جنگی بم ہے جسے مالانگ (مشرقی جاوا) میں نجی دفاعی کمپنی پی ٹی ساری باہاری اور سرکاری اسلحہ ساز کمپنی پی ٹی داہانا نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔

ٹرمپ نے تائیوان کے بارے میں تاکائیچی کو مشورہ دیا یا نہیں

جاپانی کابینہ کا جواب دینے سے گریز

ٹوکیو، 27 نومبر (یو این آئی/اسپوتنک) جاپان کے چیف

کابینہ سیکریٹری مینورو کیہارا نے اس سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا کہ آیا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کو تائیوان سے متعلق بیانات کے بارے میں کوئی مشورہ دیا تھا یا نہیں۔ کیہارا نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا حال ہی میں جاپان اور امریکہ کے درمیان ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو میں دونوں رہنماؤں نے اتحاد کو مضبوط بنانے اور انڈو پیسفک کی صورتحال پر بات چیت کی۔ انہوں نے متعدد موضوعات پر تبادلہ خیال کیا، جن میں چین-امریکہ سربراہ ملاقات بھی شامل تھی۔ موجودہ صورتحال میں دونوں ممالک نے قریبی تعاون کا یقین دلایا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ (تاکائچی) ان کی قریبی دوست ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ وزیر اعظم تاکائچی انہیں کبھی بھی فون کر سکیں۔ " انہوں نے مزید کہا ٹیلی فونک گفتگو کے جو نکات میں نے شیئر کیے وہی فراہم کیے جا سکتے ہیں، لیکن مزید تفصیلات سفارتی نوعیت کی ہیں، اس لیے میں تبصرہ کرنے سے گریز کرتا ہوں۔" قبل ازیں وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ شائع کی تھی کہ ٹرمپ نے مبینہ طور پر تاکاچی سے ٹیلی فون پر بات کی اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ تائیوان کی خودمختاری کے معاملے پر بیجنگ کو اشتعال نہ دلائیں اور اپنے بیانات میں نرمی لائیں۔

جی 20 کی رکنیت ہمارا حق ہے، توہین برداشت نہیں کی جائے گی: رامافوسا

کانفرنس میں شامل ہونے کے لیے کسی ملک کے مشورے کی ضرورت نہیں

پریٹوریا، 27 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان پر اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک اپنے حق سے جی 20 کا رکن ہے اور اسے کانفرنس میں شامل ہونے کے لیے کسی ملک کے مشورے کی ضرورت نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ 2026 میں فلوریڈا میں ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس میں جنوبی افریقہ کو مدعو نہیں کریں گے۔ جواب میں، مسٹر رامافوسا نے کہا، "جنوبی افریقہ نام اور حق کے اعتبار سے جی 20 کا رکن ہے۔ اس کی جی 20 کی رکنیت تمام رکن ممالک کی منظوری پر مبنی ہے۔ جنوبی افریقہ ایک خودمختار آئینی جمہوری ملک ہے اور عالمی

فورمز میں اپنی رکنیت اور حقوق کے حوالے سے کسی دوسرے ملک کی بے عزتی کو قبول نہیں کرتا۔" انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ جنوبی افریقہ ہر ملک کی خودمختاری کا احترام کرتا ہے اور کسی بھی ملک یا اس کی عالمی برادری میں موجودگی اور قدر کی بے عزتی نہیں کرے گا۔ " مسٹر رامافوسا نے ٹرمپ کے بیان کو افسوسناک " قرار دیا اور جی 20 میں جنوبی افریقہ کی رکنیت کے بارے میں قیاس آرائیوں کو واضح طور پر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات کو بہتر بنانے کی متعدد کوششوں کے باوجود یہ مایوس کن ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے غلط معلومات اور تحریف " کی بنیاد پر اپنے ملک کے خلاف تعزیری اقدامات "کیے ہیں۔

یورپی عہدیدار نے امریکی ٹیرف-ڈیجیٹل

لامعاہدے کے اشارے کو بلیک میل' قرار دیا

بروسلیز، 27 نومبر (یو این آئی/اسپوتنک) یورپی کمیشن کی ایگزیکٹو نائب صدر تیریسا ریبیرا نے واشنگٹن پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ یورپی یونین کو اپنے

ڈیجیٹل قوانین میں نرمی پر مجبور کرنے کے لیے ٹیرف کو بلیک میل' کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے پیر کے روز کہا تھا کہ اگر یورپی یونین ٹیک کمپنیوں سے متعلق اپنے ضابطوں میں نرمی کرے تو امریکہ اسٹیل اور ایلومینیم پر عائد ٹیرف میں سمجھوتہ کر سکتا ہے۔ ریبیرا نے بدھ کو پولیٹیکو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں لٹنک کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا' یہ بلیک میل ہے ان کا ایسا ارادہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ ہم اس قسم کی بلیک میل قبول کر لیں'۔ ریبیرا کے مطابق، یورپی یونین کا ڈیجیٹل ریگولیشن اس کی خودمختار پالیسی ہے اور کسی غیر ملکی ریاست کے ساتھ تجارتی مذاکرات سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیے۔ ڈیجیٹل مارکیٹس ایکٹ (ڈی ایم اے) نومبر 2022 میں نافذ ہوا اور 2 مئی 2023 سے قابلِ اطلاق ہے۔

آئی ایم ایف یوکرین کو 8.1 ارب ڈالر کی مالی امداد فراہم کرے گا

کیف، 27 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے یوکرین کو اگلے چار سالوں میں 8.1 ارب ڈالر کی مالی امداد فراہم کرنے کے لیے جنگ زدہ ملک کے ساتھ عملے کی سطح پر معاہدہ کیا ہے۔ مسٹر گیون گرے کی قیادت میں آئی ایم ایف کی ٹیم نے 21-17 نومبر تک یوکرین کے حکام سے ملاقات کی جس میں اضافی فنڈنگ کی سہولت (ای ایف ایف) کے بندوبست کے لیے یوکرین کی درخواست پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ معاہدہ دونوں فریقوں کے درمیان بنیادی مقاصد پر بات چیت کے بعد طے پایا، جن میں یوکرین کے معاشی استحکام کو برقرار رکھنا، قرض کی پائیداری اور بیرونی تعامل کو بحال کرنا، بدعنوانی کا انسداد، اور گورننس کو بہتر بنانے کے مقاصد شامل ہیں۔

طوباس میں اسرائیلی فوج کی کارروائی کے دوران 25 فلسطینی شہری زخمی

غزہ، 27 نومبر (یو این آئی) فلسطینی ہلال احمر کے مطابق شمالی مغربی کنارے کے شہر طوباس میں اسرائیلی فوج کی کارروائی کے دوران 25 افراد زخمی ہوئے، جن میں کچھ شہری حراست اور تشدد کے بعد رہا کیے

گئے۔ طوباس کے بیشتر علاقوں میں کرفیو نافذ ہے اور فوج کی بھاری نفری تعینات ہے۔ خبر رساں ادارے وفا" کے مطابق طوباس میں ہلال احمر کے ڈائریکٹر نضال عودہ نے کہا کہ زخمیوں میں ایسے شہری بھی شامل ہیں جنہیں قابض فوج نے حراست میں لیا، پوچھ گچھ کی اور انہیں تشدد کر کے زخمی کیا تاہم بعد ازاں انہیں چھوڑ دیا گیا۔ اسرائیلی فوج طوباس میں اپنی کارروائیاں دوسرے روز بھی جاری رکھے ہوئے ہے، جہاں طوباس گورنری کے زیادہ تر علاقوں میں کرفیو نافذ ہے اور فوج کی بھاری نفری تعینات ہے۔ ادھر کلب برائے اسیران طوباس کے ڈائریکٹر کمال بنی عودہ نے بتایا کہ قابض فوج طوباس کے بیشتر علاقوں میں شہریوں کے گھروں پر چھاپے مار رہی ہے، انہیں حراست میں لے کر حراستی مراکز میں منتقل کر رہی ہے اور اب تک 100 سے زائد افراد حراست میں لیے جا چکے ہیں، جن میں سے نصف طمون کے شہری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رات کے دیر وقت 27 افراد کو رہا کیا گیا، تاہم کچھ افراد کے ہاتھوں کو رسیوں سے باندھا گیا تھا۔ وہ اسی حالت میں اپنے گھروں تک پہنچے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج تلاشی کی کارروائیوں کے دوران گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کرتی ہے۔

فرانس کی عدالتِ عظمیٰ نے سابق صدر نکولس سرکوزی کی سزا برقرار رکھی

پیرس، 27 نومبر (یو این آئی) فرانس کی عدالتِ عظمیٰ نے بدھ کے روز سابق صدر نکولس سرکوزی کے خلاف 2012 کی انتخابی مہم میں غیر قانونی فنڈنگ کے مقدمے میں سنائی گئی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ استغاثہ کے مطابق 2012 کے صدارتی انتخابات کے دوران سرکوزی کی مہم نے تقریباً 4 کروڑ 30 لاکھ یورو (تقریباً 5 کروڑ امریکی ڈالر) خرچ کیے، جو 2 کروڑ 25 لاکھ یورو کی قانونی حد سے کہیں زیادہ تھے۔ اس اضافی خرچ کو چھپانے کے لیے جعلی حسابات سمیت مختلف طریقے اختیار کیے گئے۔ ستمبر 2021 میں پہلی بار فیصلے میں سرکوزی کو مجرم قرار دیا گیا تھا، جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر اپیل دائر کی۔ گزشتہ سال فروری میں پیرس کی اپیل عدالت نے غیر قانونی انتخابی فنڈنگ کی سزا برقرار رکھتے ہوئے انہیں ایک سال قید کی سزا سنائی، جس میں چھ ماہ معطل اور چھ ماہ قید باہمی یعنی جیل سے باہر گزارنے تھے۔ اس کے خلاف انہوں نے عدالتِ عظمیٰ سے رجوع کیا۔ اعلیٰ عدالت کا تازہ فیصلہ

اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اب سارکوزی کی یہ سزا حتمی شکل اختیار کر چکی ہے۔ 70 سالہ سرکوزی، جو 2007 سے 2012 تک فرانس کے صدر رہے، اس وقت متعدد قانونی مقدمات کا سامنا بھی کر رہے ہیں۔ 25 ستمبر کو انہیں مبینہ طور پر لیبیا کے سابق رہنما معمر قذافی سے غیر قانونی انتخابی فنڈنگ لینے کے الزام میں 5 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

ٹرمپ کا 2026 کے جی- 20 اجلاس میں جنوبی افریقہ کو نہ بلانے کا اعلان

واشنگٹن، 27 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ امریکہ آئندہ سال میامی میں ہونے والے جی- 20 اجلاس میں جنوبی افریقہ کو مدعو نہیں کرے گا، جس سے واشنگٹن اور پریٹوریا کے درمیان کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ جنوبی افریقہ کو ایک ایسی ریاست قرار دیتے ہوئے جو کہیں کی رکنیت کے قابل نہیں "، ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ اس سال کے عالمی اجلاس میں امریکی حکومتی نمائندے کے ساتھ کیے گئے سلوک کے باعث اس ملک کو دی جانے والی تمام ادائیگیاں اور سبسڈیاں بند کر دیں گے۔ امریکی صدر یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ نے جوہانسبرگ میں منعقدہ تازہ ترین جی- 20 اجلاس کا بائیکاٹ کیا تھا، حالانکہ وہ جی- 20 کا بانی رکن اور دنیا کی سب سے بڑی معیشت ہے۔ جی- 20 سربراہ اجلاس غیر متوقع سفارتی تنازع پر ختم ہوا جب میزبان ملک جنوبی افریقہ نے جی- 20 کی روایتی گیول تقریب میں باری کے اعتبار سے امریکہ کو باضابطہ طور پر منتقل کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے پروٹوکول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ گیول کسی جونیئر "امریکی نمائندے کو نہیں دیا جا سکتا"۔ امریکہ 2026 میں جی- 20 کی صدارت سنبھالنے والا ہے۔ ایک وائٹ ہاؤس اہلکار نے مبینہ طور پر صدر سیرل رامافوسا کو خبردار کیا کہ وہ امریکہ اور صدر ٹرمپ کے بارے میں غیر ضروری باتیں" کرنے سے باز رہیں۔ جنوبی افریقہ کا کہنا تھا کہ چونکہ واشنگٹن نے سربراہ اجلاس میں کم درجے کے سفارتی اہلکار کو بھیجا، اس لیے گیول حوالے کرنے کی تقریب میں بھی انہیں اسی درجے کے نمائندے کو پیش کرنا تھا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے جنوبی افریقہ میں امریکی وفد نہ بھیجنے کا فیصلہ اس لیے کیا کیونکہ وہاں سفید فام افریکانرز کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

ایران کے خلاف کوئی جارحیت ناقابل برداشت ہوگی: جنرل محمد رضا نقدی

تہران، 27 نومبر (یو این آئی) سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر کے مشیر جنرل محمد رضا نقدی نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کے خلاف دوبارہ جنگ چھیڑنے کی کوشش کی گئی تو یہ جنگ صیہونی حکومت کی تباہی سے پہلے ختم نہیں ہوگی۔ ارنا نیوز کے مطابق جنرل محمد رضا نقدی نے ہفتہ بسیج رضا کار فورس" کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ آج دشمن اپنی کمزور ترین پوزیشن پر ہے اور دوسری جانب ہم ہیں جو ممکنہ فیصلہ کن جنگ کے لیے لمحے گن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی خودمختاری، وقار اور ایمان کو محفوظ بنانے کے لیے ہر طرح کی سختی برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سپاہ

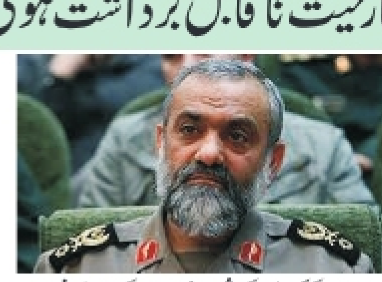

پاسداران کے کمانڈر کے مشیر نے ایران کے اسلامی انقلاب کے بعد امریکی سازشوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد جب واشنگٹن اندرونی بکے ہوئے عناصر سے ناامید ہو گیا تو اس نے عراق کے سابق آمر صدام حسین اور بعث پارٹی کو اپنی پراکسی کے طور پر ایران کے خلاف میدان میں اتارا اور اس کے بعد متعدد فتنہ پروریوں کا ارتکاب کیا لیکن بسیج رضا کار فورس نے بروقت کردار ادا کرتے ہوئے ہر دور میں دشمنوں کی سازشوں پر پانی پھیر دیا۔ انہوں نے صیہونی حکومت کو امریکہ کی آخری پراکسی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب پراکسی عناصر کا دور ختم ہو رہا ہے اور ہم آخری سانس تک اور خون کے آخری قطرے تک اپنے اقتدار کی حفاظت کرتے رہیں گے اور حتمی کامیابی تک اس راستے پر گامزن رہیں گے۔ جنرل محمد رضا نقدی نے زور دیکر کہا کہ اسلام کے وقار کے دن لوٹ چکے ہیں۔

روس: کریمیا پل کی تباہی کے الزام میں آٹھ ملزمان کو عمر قید کی سزا

ماسکو/ ۲۷ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) روس کی ایک عدالت نے جمعرات کو 2022 میں کریمیا میں ایک پل پر ہونے والے دھماکوں کے الزام میں آٹھ افراد کو عمر قید کی سزا سنا دی ہے۔ تمام ملزمان کا ٹرائل فوجی عدالت میں بند کمرے میں کیا گیا۔ عدالت کے مطابق ملزمان پر مہلک دہشت گردی کی کارروائی انجام دینے اور منظم گروہ کی حیثیت سے غیر قانونی طور پر اسلحہ حاصل کرنے کا الزام تھا۔

سابق جاپانی وزیر اعظم ایشیبا کا تاکائچی

کے چین سے متعلق بیانات پر سخت اعتراض

ٹوکیو، 27 نومبر (یو این آئی) جاپان کے سابق وزیر اعظم شگیرو ایشیبا نے موجودہ وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے چین کے تائیوان سے متعلق غلط بیانات پر ایک بار پھر تنقید کی ہے اور جاپان اور چین کے درمیان مستحکم تعلقات کی اہمیت پر زور دیا ہے، جیسا کہ روزنامہ مینیچی شمبن نے رپورٹ دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ایشیبا نے ٹوکیو میں ایک تقریر کے دوران کہا کہ 1972 میں جاپان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے بعد سے مسلسل آنے والی حکومتوں نے چین کے اس موقف کو سمجھا اور احترام کیا ہے کہ تائیوان چین کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ ایسا معاملہ ہے جسے بدلنا نہیں چاہیے اور ہم نے ہمیشہ نہایت احتیاط کے ساتھ پیش قدمی کی ہے۔" ایشیبا نے جاپان اور چین کے درمیان بہتر سفارتی تعلقات برقرار رکھنے کی اہمیت کو دہراتے ہوئے کہا کہ فی الحال جاپان خوراک، نایاب معدنیات اور ادویات سمیت کئی اہم درآمدات کے لیے چین پر انحصار کرتا ہے۔ تاکائچی نے 7 نومبر کو پارلیمنٹ (ڈائیٹ) کے اجلاس میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ چینی مین لینڈ کی جانب سے تائیوان پر طاقت کے استعمال کی صورت میں جاپان کو بقا کے لیے خطرہ "لاحق ہو سکتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com